صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ۔٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد پنجم

نور فاؤنڈیشن ربوہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)
جلد: پنجم
ایڈیشن: اول
سن اشاعت: مارچ 2010ء
ناشر: نور فاؤنڈیشن ربوہ
پرنٹر: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدّمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکرالدین لقب تھا۔ آپ قبیلہ بنوقشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرۂ آفاق تالیف وتصنیف **صحیح مسلم** ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔ امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو **دار الکتاب العربی** بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ''مثلہ'' کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فؤاد عبدالباقی کے مطابق **صحیح مسلم** کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مدنظر رہے کہ **صحیح مسلم** کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ **صحیح مسلم** کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

''ان ابواب کا عنوان امام مسلم کا تجویز کردہ نہیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔''

(المنہاج شرح مسلم صفحہ 23، 24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصًا مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔ کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ترجمہ کیا جارہا ہے۔

اس وقت **صحیح مسلم** کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی پانچویں جلد **کتاب الصیام** اور **کتاب الاعتکاف** پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد پنجم میں ابواب کی ترقیم **دار الکتاب العربی بیروت الطبعة الاولیٰ** کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر ''**المعجم المفهرس**'' کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر ''**تحفة الاشراف للمزی**'' کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر ''**المعجم المفهرس للاحادیث**'' کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل ہے۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل ہے۔ چھٹی جلد انشاء اللہ حدیث نمبر 1998 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ **صحیح مسلم مطبوعہ دار الکتاب العربی بیروت** کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 5 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔ اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔ اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ ان احادیث کے اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا کتاب کے تحت آرہی ہے۔ مثلاً

مسلم جلد 5 **کتاب الصیام** کی روایت نمبر 1779 کے مضمون کی ایک اور حدیث مسلم کی ہی کتاب کے **کتاب الصیام** میں حدیث نمبر 1780 **باب فضل شهر رمضان** میں بھی موجود ہے۔

جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔اسی طرح مسلم کتاب الصیام کی حدیث نمبر 1779 بخاری میں کتاب الصوم حدیث نمبر 1898 اور 1899 باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا میں موجود ہے اسی طرح بخاری کے ہی عنوان کتاب بدء الخلق میں حدیث نمبر 3277 باب صفة ابليس وجنوده کا مضمون مسلم کی حدیث نمبر 1779 کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان کے مطابق ہے۔مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے۔ بخاری کے لئے ترقیم فتح الباری کو اختیار کیا گیا ہے۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاکر کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔سنن ابن ماجہ کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

عناوین　　　صفحہ نمبر

کتاب الصیام

كتاب الاعتكاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الصِّيَام

روزہ رکھنے کے بارہ میں کتاب

[1]1: بَابُ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینے کی فضیلت کا بیان

1779{1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ [2495]

1779: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے خوب کھول دیئے جاتے ہیں اور آگ کے دروازے اچھی طرح بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

1780{2} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

1780: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیریں ڈال دی جاتی ہیں۔

1779: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان 1780

تخريج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1898، 1899 کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3277 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل شهر رمضان 682 **نسائی** کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان 2097، 2098 باب ذكر الاختلاف على الزهرى فيه 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104 باب ذكر الاختلاف على معمر فيه 2105، 2106، 2107، 2108 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی فضل شهر رمضان 1642۔

1780: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان 1779=

رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَالْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهِ [2497,2496]

ایک اور روایت میں (اِذَا کَانَ رَمَضَانُ کی بجائے) اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ کے الفاظ ہیں یعنی جب رمضان داخل ہو۔

[2]2:بَاب وُجُوبِ صَوْمِ رَمَضَانَ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَالْفِطْرِ لِرُؤْيَةِ الْهِلَالِ وَأَنَّهُ إِذَا غُمَّ فِي أَوَّلِهِ أَوْ آخِرِهِ أُكْمِلَتْ عِدَّةُ الشَّهْرِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا

نیا چاند دیکھ کر رمضان کے روزے واجب ہونے اور نیا چاند دیکھ کر روزے چھوڑنے کا بیان اور یہ کہ جب (رمضان) کے شروع یا آخر میں چاند بادل وغیرہ کے باعث نظر نہ آئے تو مہینہ کی گنتی تیس دن پوری کی جائے

1781{3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1781: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا اور فرمایا تم روزے نہ رکھو یہاں تک نیا چاند دیکھ لو اور تم

= **تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1898، 1899 كتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3277 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی فضل شهر رمضان 682 **نسائی** كتاب الصيام باب فضل شهر رمضان 2097، 2098 باب ذكر الاختلاف على الزهرى فيه 2099، 2100، 2101، 2102، 2103 باب ذكر الاختلاف على معمر فيه 2104، 2105، 2106، 2107، 2108 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فى فضل شهر رمضان 1642

1781 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤية الهلال ... 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794، 1795، 1796، 1797 =

وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ [2498]

روزے رکھنے نہ چھوڑو یہاں تک کہ (نیا) چاند دیکھ لو اور اگر وہ بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کرلیا کرو۔

1782{4} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا — ثُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ — فَصُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ {5} و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا ثَلَاثِينَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ

1782: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا۔ پھر آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا اور فرمایا مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ تیسری دفعہ آپؐ نے اپنے ایک انگوٹھے کو بند کرلیا☆ (اور فرمایا) پس تم اس (چاند) کو دیکھ کر روزے رکھو اور اس کو دیکھ کر ہی روزے رکھنے چھوڑو۔ اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو تیس دن کا اندازہ کرلو۔ ایک اور روایت میں (فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ کی بجائے) فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا ثَلَاثِينَ کے الفاظ ہیں یعنی اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے (چاند) نظر نہ آئے تو تیس 30 کا حساب کرلو۔

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا اور فرمایا مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

= **تخریج: بخاری** كتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 **نسائی** كتاب الصيام ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذاالحديث 2122، 2123 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2320 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654

1782 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤيته 1781، 1783، 1784، 1785، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794 =

☆: معلوم ہوتا ہے حضور ﷺ نے پہلے دو دفعہ دونوں ہاتھ کھول کر دس، دس کی تعداد کا اشارہ فرمایا۔ اس کے بعد تیسری دفعہ اپنا ایک انگوٹھا بند کرلیا اور اس طرح 29 کی تعداد کا اشارہ فرمایا۔

فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ فَاقْدُرُوا لَهُ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِينَ[2501,2500,2499]

مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہے اور آپؐ نے فرمایا اس کا اندازہ کرلو اور تیس (کا لفظ) نہیں فرمایا۔

1783 {6} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ [2502]

1783: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ صرف انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پس تم روزے نہ رکھو یہاں تک کہ تم اسے (چاند) دیکھ لو اور نہ تم روزے رکھنے چھوڑو یہاں تک کہ اسے (چاند) دیکھ لو اور اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے یہ (چاند) تمہیں نظر نہ آئے تو اس کے لئے اندازہ کرلو۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 **نسائی** كتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان فی حديث سماک 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيمٌ وذكر اختلاف الناقلين عن ابی هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذاالحديث 2122 ، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار فی حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور فی حديث ربعی فيه حديث 2126، 2127 ، 2128 ، 2129 ، 2130 ذكر الاختلاف على يحیٰ بن ابی كثير فی خبر أبی سلمة فيه 2138، 2139، 2140 2141، 2142، 2143 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654 ، 1655

1783 : اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤيته 1781، 1782، 1784، 1785، 1787 ، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری كتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 **نسائی** كتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان فی حديث سماک 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيمٌ وذكر اختلاف الناقلين عن ابی هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذاالحديث 2122 ، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار فی حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور فی حديث ربعی فيه حديث 2126، 2127 ، 2128 ، 2129 ، 2130 ذكر الاختلاف على يحیٰ بن ابی كثير فی خبر أبی سلمة فيه 2138، 2139، 2140 2141، 2142، 2143 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654 ، 1655

1784{7} وحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ [2503]

1784: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پس جب تم نیا چاند دیکھو تو روزے رکھنے شروع کرو اور جب تم اسے دیکھو تو روزے چھوڑ دو اور اگر تمہیں بادل وغیرہ کی وجہ سے نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کرلو۔

1785{8} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ [2504]

1785: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جب تم اس (چاند) کو دیکھو تو روزے رکھنے شروع کرو اور جب تم اس (چاند) کو دیکھو تو روزے رکھنے چھوڑ دو۔ اگر وہ بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کرلو۔

1784: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال والفطر لرؤیته...1781، 1782، 1783، 1785، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل یقال رمضان او شهر رمضان ومن رأی کله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 **نسائی** کتاب الصیام باب قبول شهادة الرجل الواحد علی هلال شهر رمضان وذکر الاختلاف فیه علی سفیان فی حدیث سماک 2116 باب اکمال شعبان ثلاثین اذا کان غیمٌ وذکر اختلاف الناقلین عن ابی هریرة 2117، 2118 ذکر الاختلاف علی الزهری فی هذا الحدیث 2119، 2120، 2121 ذکر الاختلاف علی عبیدالله بن عمر فی هذا الحدیث 2122، 2123 ذکر الاختلاف علی عمرو بن دینار فی حدیث ابن عباس فیه 2124، 2125 ذکر الاختلاف علی منصور فی حدیث ربعی فیه حدیث 2126، 2127، 2128، 2129، 2130 ذکر الاختلاف علی یحیٰ بن ابی کثیر فی خبر أبی سلمة فیه 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 **ابوداوٗد** کتاب الصیام باب الشهر یکون تسعًا وعشرین 2319، 2320 باب من قال فان غم علیکم فصوموا ثلاثین 2327 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صوموا لرؤیته وافطروا لرؤیته 1654، 1655

1785: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال...1781، 1782، 1783، 1784، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794 =

1786{9} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ إِلَّا أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ [2505]

1786: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس رات کا (بھی) ہوتا ہے۔ تم روزے رکھنے (شروع) نہ کرو یہاں تک کہ اس (چاند) کو دیکھ لو اور تم روزے رکھنے نہ چھوڑو یہاں تک کہ اس (چاند) کو دیکھ لو سوائے اس کے کہ وہ بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے۔ پس اگر وہ تمہیں نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کرلو۔

= **تخریج : بخاری** کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 **نسائی** کتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان فی حديث سماک 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيمٌ وذكراختلاف الناقلين عن ابی هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذاالحديث 2122 ، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار فی حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور فی حديث ربعی فيه حديث 2126، 2127 ، 2128 ، 2129 ، 2130 ذكر الاختلاف على يحيٰ بن ابی كثيرفی خبر أبی سلمة فيه 2138، 2139، 2140 2141، 2142، 2143 **ابوداؤد** کتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** کتاب الصيام باب ماجاء فی صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1786: اطراف : مسلم کتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال .... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793 ، 1794

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 **نسائی** کتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان فی حديث سماک 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيمٌ وذكراختلاف الناقلين عن ابی هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذاالحديث 2122 ، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار فی حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور فی حديث ربعی فيه حديث 2126، 2127 ، 2128 ، 2129 ، 2130 ذكر الاختلاف على يحيٰ بن ابی كثيرفی خبر أبی سلمة فيه 2138، 2139، 2140 2141، 2142، 2143 **ابوداؤد** کتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** کتاب الصيام باب ماجاء فی صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1787{10} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبَضَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّالِثَةِ [2506]

1787: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا (آپؐ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے اشارہ سے بتایا کہ) مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ اور تیسری مرتبہ آپؐ نے اپنے انگوٹھے کو بند کیا۔

1788{11} وحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [2507]

1788: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا مہینہ انتیس کا (بھی) ہوتا ہے۔

1789{12} وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

1789: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ اس طرح اور اس

1787 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ...1781، 1782، 1783، 1785،1784، 1786، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792 ، 1793، 1794

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب قول النبى ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 **نسائى** كتاب الصيام ذكر الاختلاف على اسماعيل فى خبر سعد بن مالك فيه 2135، 2136، 2137 ذكر الاختلاف على يحىٰ بن ابى كثيرفى خبر أبى سلمة فيه 2139، 2140 ، 2141، 2142، 2143 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى الشهر تسع وعشرون 1656 ،1657، 1658

1788 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ...1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786 ، 1787، 1789، 1790، 1791، 1792 ، 1793 ، 1794

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب قول النبى ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 **نسائى** كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهرى فى الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر الاختلاف على يحىٰ بن ابى كثيرفى خبر أبى سلمة فيه 2139، 2140 ، 2141، 2142، 2143 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء فى الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1789 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ...1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1790، 1791، 1792، 1793 ، 1794 =

عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا [250]

طرح اور اس طرح (بھی) ہوتا ہے دس اور دس اور نو (یعنی اُنتیس دن کا)۔

1790{13} و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ أَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفْقَةِ الثَّالِثَةِ إِبْهَامَ الْيُمْنَى أَوِ الْيُسْرَى [2509]

1790: حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے اور آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو دو دفعہ ساتھ ملایا اور تیسری دفعہ ملاتے ہوئے دائیں یا بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو کم کیا۔

1791{14} وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ

1791: عقبہ بن حُریث سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس (دن) کا بھی ہوتا ہے۔ شعبہ (راوی) نے اپنے دونوں ہاتھ

= **تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 **نسائی** کتاب الصیام کم الشهر وذکر الاختلاف علی الزهری فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذکر الاختلاف علی یحیٰ بن ابی کثیر فی خبر أبی سلمة فیه 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 **ابو داؤد** کتاب الصیام باب الشهر یکون تسعًا وعشرین 2319، 2320 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1790 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال ... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 **نسائی** کتاب الصیام کم الشهر وذکر الاختلاف علی الزهری فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذکر الاختلاف علی یحیٰ بن ابی کثیر فی خبر أبی سلمة فیه 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 **ابو داؤد** کتاب الصیام باب الشهر یکون تسعًا وعشرین 2319، 2320 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1791 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال ...1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1792، 1793، 1794 =

اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ وَكَسَرَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عُقْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ الشَّهْرُ ثَلَاثُونَ وَطَبَّقَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ [2510]

تین دفعہ ملائے اور تیسری مرتبہ اپنے انگوٹھے کو کم کیا۔ عقبہ (راوی) کہتے ہیں میرا خیال ہے (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا مہینہ تیس کا ہوتا ہے اور اپنی دو ہتھیلیاں تین مرتبہ ملائیں۔

1792{15}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تَمَامَ ثَلَاثِينَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ

1792: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم اُمّی لوگ ہیں ہم نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب کتاب رکھتے ہیں۔ مہینہ تو اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے اور تیسری دفعہ آپؐ نے اپنے انگوٹھے کو بند کیا اور مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح بھی ہوتا ہے۔ یعنی پورے تیس دن۔

ایک اور روایت میں دوسرے مہینے کے لئے تیس کا ذکر نہیں۔

= **تخریج : بخاری** كتاب الصوم باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908، 1910 1911 **نسائی** كتاب الصيام ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2119 ، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذا الحديث 2123 ذكر الاختلاف على يحيٰ بن ابی كثير فی خبر ابی سلمة فيه 2139، 2140 ،2141، 2142 ، 2143 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319 ، 2320 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657 ، 1658

1792: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ...1781، 1782، 1783، 1784، 1785 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791 ، 1793، 1794

تخریج : بخاری كتاب الصوم باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908 باب قول النبی ﷺ لا نكتب ولا نحسب 1913 **نسائی** كتاب الصيام ذكر الاختلاف على الزهری فی هذاالحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على منصور فی حديث ربعی فيه 2127، 2128، 2130 ذكر الاختلاف على يحيٰ بن ابی كثير فی خبر ابی سلمة فيه 2139، 2140، 2141، 2142 ، 2143 **ابو داؤد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657

حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِلشَّهْرِ الثَّانِي ثَلَاثِينَ[2512,2511]

1793{16} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا يَقُولُ اللَّيْلَةَ لَيْلَةُ النِّصْفِ فَقَالَ لَهُ مَا يُدْرِيكَ أَنَّ اللَّيْلَةَ النِّصْفُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا — وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْرِ مَرَّتَيْنِ — وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ كُلِّهَا وَحَبَسَ أَوْ خَنَسَ إِبْهَامَهُ [2513]

1793: سعد بن عبیدہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو کہتے سنا کہ آج کی رات (مہینہ کی) درمیانی رات ہے۔ آپؓ نے اسے کہا تجھے کیسے معلوم ہوا کہ آج کی رات درمیانی ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ آپؐ نے اپنی دس انگلیوں سے دو مرتبہ اشارہ کیا اور تیسری مرتبہ اپنی انگلیوں کے اشارہ سے فرمایا مگر اپنے انگوٹھے کو روک لیا یا موڑ لیا۔

1794{17}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ

1794: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم

1793 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791 ، 1792، 1793 ، 1794

تخريج: بخاری باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1908 باب قول النبی ﷺ لا نكتب ولا نحسب 1913 **نسائی** كتاب الصيام ذكر الاختلاف على يحیٰ بن ابی كثير فی خبر ابی سلمة فيه 2140، 2141، 2142 **ابو داوٗد** كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی الشهر وعشرون 1656، 1657 ، 1658

1794 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ...1795، 1796، 1797

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان من رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1908 ، 1909 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لروية الهلال والافطار له 688 **نسائی** كتاب الصيام باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقلين عن ابی هريرة 2117 ، 2118 باب ذكر الاختلاف على الزهری فی هذا الحديث 2119 ، 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فی هذا الحديث 2122، 2123 باب ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار فی حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی صوموا لرويته وافطروا لرويته 1654، 1655

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [2514]

نیا چاند دیکھوتو روزے رکھواور جب تم اسے دیکھو توروزے رکھنے چھوڑ دو۔ اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو تیس دن روزے کرو۔

1795{18}حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعَدَدَ [2515]

1795: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس (چاند) کو دیکھ کر روزے رکھواور اس کو دیکھ کر روزے چھوڑ دو۔ اگر تم پر وہ (چاند) اوجھل رہے تو گنتی پوری کرو۔

1796{19} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ

1796: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم (نیا چاند) دیکھ کر روزے رکھواور اس کو دیکھ کر روزے رکھنے چھوڑ دو۔

1795: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال ... 1794، 1796، 1797

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل یقال رمضان او شهر رمضان من رأی کله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1906، 1907، 1908 ، 1909 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لرویة الهلال والافطار له 688 **نسائی** کتاب الصیام باب اکمال شعبان ثلاثین اذا کان غیم وذکر اختلاف الناقلین عن ابی هریرة 2117، 2118 باب ذکر الاختلاف علی الزهری فی هذا الحدیث 2119 ، 2120، 2121 باب ذکر الاختلاف علی عبیدالله بن عمر فی هذا الحدیث 2122، 2123 باب ذکر الاختلاف علی عمرو بن دینار فی حدیث ابن عباس فیه 2124، 2125 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صوموا لرویته وافطروا لرویته 1654، 1655

1796 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤیة الهلال ... 1794، 1795 ، 1797

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل یقال رمضان او شهر رمضان من رأی کله واسعًا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1906، 1907، 1908 ، 1909 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لرویة الهلال والافطار له 688 **نسائی** کتاب الصیام باب اکمال شعبان ثلاثین اذا کان غیم وذکر اختلاف الناقلین عن ابی هریرة 2117، 2118 باب ذکر الاختلاف علی الزهری فی هذا الحدیث 2119 ، 2120، 2121 باب ذکر الاختلاف علی عبیدالله بن عمر فی هذا الحدیث 2122، 2123 باب ذکر الاختلاف علی عمرو بن دینار فی حدیث ابن عباس فیه 2124، 2125 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صوموا لرویته وافطروا لرویته 1654، 1655

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [2516]

اگر بادل کی وجہ سے مہینہ تم پر مبہم ہو جائے تو تیس شمار کرلو۔

1797{20}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ[2517]

1797: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہلال کا ذکر کیا اور فرمایا جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھنے چھوڑ دو۔ اور اگر تمہیں بادل وغیرہ کی وجہ سے نظر نہ آئے تو تیس شمار کرلو۔

[3]3:بَاب: لَا تَقَدَّمُوْا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ

باب: رمضان سے ایک دو دن پہلے روزے نہ رکھو

1798{21}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

1798: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان سے ایک

1797 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1794، 1795، 1796

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان من رأى كله واسعًا 1900 باب قول النبى ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1908 ، 1909 ترمذى كتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لروية الهلال والافطار له 688 نسائى كتاب الصيام باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقلين عن ابى هريرة 2117، 2118 باب ذكر الاختلاف على الزهرى فى هذا الحديث 2119 ، 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر فى هذا الحديث 2122، 2123 باب ذكر الاختلاف على عمروبن دينار فى حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء فى صوموا لرويته وافطروا لرويته 1654، 1655

1798 :تخريج: بخارى كتاب الصوم باب لا يتقدم رمضان بصوم يوم ولا يومين 1914 ترمذى كتاب الصوم باب ما جاء لا تقدمو الشهر بصوم 684 ، 685 باب ماجاء فى احصاء هلال شعبان لرمضان 687 نسائى كتاب الصيام باب التقدم قبل شهر رمضان 2172 باب ذكر الاختلاف على يحى بن ابى كثير و محمد بن عمرو على ابى سلمة فيه 2173، 2174 ابوداوٗد كتاب الصيام باب فيمن يصل شعبان برمضان 2335 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء فى النهى ان يتقدم رمضان بصوم الا من صام صوما فوافقه 1650

عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوْا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ [2519,2518]

دو دن پہلے روزے نہ رکھو۔سوائے اس شخص کے جو پہلے سے یہ روزے رکھ رہا ہو وہ یہ روزے رکھ سکتا ہے۔

[4]4: بَاب: الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

باب: مہینہ انتیس کا (بھی) ہوتا ہے

1799{22} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى أَزْوَاجِهِ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِيُّ

1799: زہری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ اپنی ازواج کے ہاں نہیں جائیں گے۔زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب

1799: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1910، 1911 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684، 685 باب ماجاء ان الشهر یکون تسعًا وعشرون 689، 690 **نسائی** کتاب الصیام کم الشهر وذکرالاختلاف علی الزهری فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذکرخبر ابن عباس فیه 2133 2134 **ابوداوٗد** کتاب الصوم باب الشهر یکون تسعًا و عشرین 2319، 2320 باب من قال فان غم علیکم فصوموا ثلاثین 2327 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی االشهر تسع وعشرون 1656، 1657

فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً أَعُدُّهُنَّ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — قَالَتْ بَدَأَ بِي — فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعُدُّهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [2520]

انتیس راتیں جنہیں میں گن رہی تھی گذر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔انہوں (حضرت عائشہؓ) نے کہا کہ حضورؐ نے ابتداء مجھ سے کی میں نے کہا یارسولؐ اللہ! آپؐ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک ماہ تک آپؐ ہمارے پاس تشریف نہ لائیں گے۔آپؐ انتیسویں دن تشریف لے آئے۔ میں تو دن گنتی رہی ہوں۔آپؐ نے فرمایا۔مہینہ اُنتیس دن کا (بھی) ہوتا ہے۔

1800{23}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْنَا إِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَبَسَ إِصْبَعًا وَاحِدَةً فِي الْآخِرَةِ [2521]

1800:حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے الگ ہوگئے۔پھر انتیسویں دن آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا (آج تو) انتیسواں (دن) ہے۔آپؐ نے فرمایا مہینہ اس طرح بھی ہوتا ہے اور آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ ملائے اور ایک انگلی آخری دفعہ بند کر لی۔

1800 : اطراف : مسلم كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا و عشرين 1801

تخريج : بخاری كتاب الصوم باب قول النبى اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1910 ، 1911 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684 ، 685 باب ماجاء ان الشهر يكون تسعًا وعشرون 689 ، 690 **نسائی** كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهرى فى الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر خبر ابن عباس فيه 2133، 2134 **ابو داؤد** كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فى االشهر تسع وعشرون 1656، 1657

1801{24} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ طَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّالِثَةَ بِتِسْعٍ مِنْهَا [2522]

1801: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی ﷺ ایک ماہ کیلئے اپنی بیویوں سے الگ ہوئے اور آپ ہمارے پاس انتیسویں صبح تشریف لائے۔ کسی نے کہا یا رسول اللہ! ہم نے انتیسویں دن کی صبح کی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پھر آپ نے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ ملائے۔ دو مرتبہ تو ساری (دس) انگلیوں کے ساتھ اور تیسری مرتبہ نو (انگلیوں کے) ساتھ۔

1802 {25} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

1802: عکرمہ بن عبدالرحمان بن الحارث نے بیان کیا کہ (ام المومنین) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے قسم کھائی کہ وہ اپنی

1801 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعًا و عشرين 1800

تخريج: بخاری كتـاب الـصـوم باب قول النبی اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1910 ، 1911 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684 ، 685 باب ماجاء ان الشهر يكون تسعًا وعشرون 689 ، 690 **نسائی** كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهری فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر خبر ابن عباس فيه 2133، 2134 **ابوداوٗد** كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319 ، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فی الشهر تسع وعشرون 1656 ، 1657

1802 :تخريج: بخاری كتـاب الـصـوم بـاب قـول النبی اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1910،1911 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684 ، 685 باب ماجاء ان الشهر يكون تسعًا وعشرون 689، 690 **نسائی** كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهری فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر خبر ابن عباس فيه 2133 2134 **ابوداوٗد** كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319 ، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فی االشهر تسع وعشرون 1656 ، 1657

مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ – أَوْ رَاحَ – فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [2524,2523]

بعض بیویوں کے ہاں ایک ماہ تک نہیں جائیں گے۔ جب انتیس دن گزرے تو صبح یا شام کے وقت آپؐ ان کے پاس تشریف لے گئے آپؐ سے عرض کیا گیا۔ اے اللہ کے نبیؐ! آپؐ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک ماہ تک ہمارے ہاں نہیں آئیں گے۔ آپؐ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

1803 {26} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا [2525]

1803: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے پھر تیسری مرتبہ آپؐ نے ایک انگلی کم کردی۔

1803 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب الشھر یکون تسعًا وعشرین 1804

تخریج: **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی اسماعیل فی خبر سعد بن مالک فیه 2135 ، 2136 ،2137 ذکر الاختلاف علی یحییٰ بن ابی کثیر فی خبر ابی سلمة فیه 2140 ، 2141 ، 2142 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الشھر تسع وعشرون 1657

1804{27} وحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا مَرَّةً و حَدَّثَنِيه مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ وَسَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا [2527,2526]

1804: محمد بن سعد اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ دس، دس اور ایک دفعہ نو (کا اشارہ کیا)۔

[5]5:بَاب بَيَانِ أَنَّ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ وَأَنَّهُمْ إِذَا رَأَوُا الْهِلَالَ بِبَلَدٍ لَا يَثْبُتُ حُكْمُهُ لِمَا بَعُدَ عَنْهُمْ

اس امر کا بیان کہ ہر علاقے کے لئے ان کی اپنی رؤیت ہے اور یہ کہ جب لوگ کسی علاقے میں نیا چاند دیکھ لیں تو اس کا حکم جو ان سے دور ہیں اُن پر نافذ نہیں ہوگا

1805{28}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ

1805: کریب سے روایت ہے کہ ام فضل بنت حارث نے انہیں امیر معاویہؓ کے پاس شام بھیجا۔ وہ

1804 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب الشهر یکون تسعًا وعشرین 1803

تخریج: **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی اسماعیل فی خبر سعد بن مالک فیه 2135، 2136، 2137 ذکر الاختلاف علی یحییٰ بن ابی کثیر فی خبر ابی سلمة فیه 2140، 2141، 2142 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1657

1805 : **تخریج** : **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء لکل اهل بلد رؤیتهم 693 **نسائی** کتاب الصیام اختلاف اهل الآفاق فی الرؤیة 2111 **ابو داوٗد** کتاب الصوم باب اذا رُئي الهلال فی بلد قبل الآخرین بلیلة 2332

يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتُهِلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوَ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكَّ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى فِي نَكْتَفِي أَوْ تَكْتَفِي [2528]

کہتے ہیں میں شام آیا اور ان کا کام مکمل کیا۔ میں شام میں (ہی) تھا کہ رمضان کا چاند مجھ پر طلوع ہوا۔ میں نے نیا چاند جمعہ کی رات دیکھا۔ پھر مہینہ کے آخر پر میں مدینہ آ گیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے (حال احوال) پوچھا پھر نئے چاند کا ذکر کیا اور کہا تم نے نیا چاند کب دیکھا؟ میں نے کہا ہم نے اسے جمعہ کی رات دیکھا۔ انہوں نے کہا تم نے خود اسے دیکھا؟ میں نے کہا ہاں اور دوسرے لوگوں نے (بھی) اسے دیکھا اور انہوں نے روزہ رکھا اور امیر معاویہؓ نے بھی روزہ رکھا۔ انہوں نے کہا لیکن ہم نے اسے ہفتہ کی رات دیکھا ہم روزے رکھتے رہیں گے یہاں تک کہ تیس پورے کر لیں یا ہم اسے (چاند کو) دیکھ لیں۔ میں نے کہا کیا آپ کے لئے امیر معاویہؓ کی رؤیت اور ان کا روزہ رکھنا کافی نہیں تو انہوں نے کہا نہیں، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی حکم دیا تھا۔

راوی یحیٰی بن یحیٰی کو شک ہے کہ نَکْتَفِی کہا یا تَکْتَفِی کہا۔

[6]6:بَاب بَيَانِ أَنَّهُ لَا اعْتِبَارَ بِكِبَرِ الْهِلَالِ وَصِغَرِهِ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَإِنْ غُمَّ فَلْيُكْمَلْ ثَلَاثُونَ

اس بات کا بیان کہ نئے چاند کے بڑے یا چھوٹے ہونے کی کوئی حیثیت نہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے رؤیت کے لئے بڑھادیا ہے اگر بادل وغیرہ ہوں تو چاہئے کہ تیس پورے کئے جائیں

1806{29}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ قَالَ تَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا إِنَّا رَأَيْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَيَّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ[2529]

1806:ابو البَختَری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم عمرہ کے لئے نکلے۔ جب ہم وادی نخلہ پہنچے راوی کہتے ہیں ہم نے نیا چاند دیکھا۔ بعض لوگوں نے کہا یہ تیسری کا ہے اور بعض نے کہا یہ دوسری رات کا ہے۔ راوی کہتے ہیں ہم حضرت ابن عباسؓ سے ملے اور کہا ہم نے نیا چاند دیکھا تو بعض لوگوں نے کہا یہ تیسری کا ہے اور بعض نے کہا یہ دوسری کا ہے۔ انہوں نے کہا کس رات تم نے اسے دیکھا؟ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا فلاں، فلاں رات تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے رؤیت کے لئے بڑھایا ہے۔ تو یہ اسی رات کا ہے جس رات تم نے اسے دیکھا۔

1807{30}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ

1807: عمرو بن مُرّہ کہتے ہیں میں نے ابو البَختَری کو یہ کہتے ہوئے سنا ہم پر رمضان کا چاند طلوع

1806: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب انه لا اعتبار بکبر الهلال وصغره وان الله تعالیٰ امده لرؤیة فان غم فلیکملّ ثلاثون1807

1807: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب انه لا اعتبار بکبر الهلال وصغره وان الله تعالیٰ امده لرؤیة فان غم فلیکملّ ثلاثون 1806

الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ[2530]

ہوا جبکہ ہم ذاتِ عرق میں تھے۔ ہم نے ایک آدمی کو حضرت ابن عباسؓ کی طرف یہ پوچھنے کے لئے بھیجا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے (نئے چاندکو) اس کے دیکھنے تک بڑھادیا ہے۔ پس اگر تم پر بادل چھا جائیں تو گنتی پوری کرو۔

[7]7:بَاب: بَيَانُ مَعْنَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ

باب: آپ ﷺ کے اس ارشاد کا معنی کہ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے

1808{31}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ[2531]

1808: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عید کے دو مہینے رمضان اور ذوالحجہ ناقص نہیں ہوتے ☆۔

1808 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان معنی قوله شهرا عید لا ینقصان 1809

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب شهر عید لا ینقصان 1912 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء شهرا عید لا ینقصان 692 **ابو داود** کتاب الصوم باب الشهر یکون تسعًا وعشرین 2323 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی شهری العید 1659

☆اس سے غالبًا یہ مراد ہے کہ اپنی برکت اور فضیلت کے لحاظ سے یہ دونوں مہینے کم نہیں ہوتے خواہ تیس دن کے ہوں یا اُنتیس دن کے، ورنہ عملاً تو یہ دونوں مہینے تیس کے بھی ہو سکتے ہیں اور اُنتیس کے بھی ہو سکتے ہیں جیسا کہ احادیث میں بھی وضاحت موجود ہے۔

1809{32}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرَا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [2532]

1809:حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔ خالد کی روایت میں ہے عید کے دو مہینے رمضان اور ذوالحجہ۔

[8]8:بَاب بَيَانِ أَنَّ الدُّخُولَ فِي الصَّوْمِ يَحْصُلُ بِطُلُوعِ الْفَجْرِ وَأَنَّ لَهُ الْأَكْلَ وَغَيْرَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَبَيَانِ صِفَةِ الْفَجْرِ الَّذِي تَتَعَلَّقُ بِهِ الْأَحْكَامُ مِنَ الدُّخُولِ فِي الصَّوْمِ وَدُخُولِ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

اس بات کا بیان کہ طلوعِ فجر پر (روزہ دار) روزے میں داخل ہوتا ہے اور یہ کہ اس کے لئے کھانا وغیرہ طلوع فجر تک (جائز) ہے اور فجر کی اس کیفیت کا بیان جس کا روزے (کی حالت) میں داخل ہونے اور صبح کی نماز کا وقت ہو جانے وغیرہ احکام سے تعلق ہے

1810{33}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ

1810:حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب (یہ آیت) اتری حَتّٰی

1809:**اطراف**: **مسلم** كتاب الصيام باب بيان معنى شهر اعيد لا ينقصان 1808

تخريج: **بخارى** كتاب الصوم باب شهر عيد لا ينقصان 1912 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء شهراعيد لا ينقصان 692 **ابوداود** كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2323 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى شهرى العيد 1659

1810:**تخريج**: **بخارى** كتاب الصوم باب قول الله تعالىٰ وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود....=

الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ لَهُ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجْعَلُ تَحْتَ وِسَادَتِي عِقَالَيْنِ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسْوَدَ أَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وِسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ [2533]

يَتَبَيَّنَ ... (ترجمہ): یہاں تک کہ تمہارے لئے سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے فجر کے وقت ممتاز ہو جائے ☆ (البقرہ:188) تو عدی بن حاتمؓ نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! میں اپنے تکیہ کے نیچے دو رسیاں رکھ لیتا ہوں ایک سفید رسی اور ایک سیاہ رسی اور میں (اس طرح) رات کو دن سے پہچان لیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا تکیہ بڑا چوڑا ہے۔ وہ تو صرف رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

1811{34} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ خَيْطًا أَبْيَضَ وَخَيْطًا أَسْوَدَ فَيَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَبِينَهُمَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْفَجْرِ فَبَيَّنَ ذَلِكَ [2534]

1811: حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا... (البقرہ:188) ترجمہ: اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے ممتاز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص سفید دھاگہ اور سیاہ دھاگہ لیتا تھا۔ وہ کھاتا رہتا تھا یہاں تک وہ دونوں (دھاگے) اسے واضح نظر آجاتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ''مِنَ الْفَجْرِ'' (کے الفاظ) نازل فرمائے تو اس (اللہ) نے یہ بات کھول دی۔

☆اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہو جائے (البقرہ:188)

= 1916، 1917 تفسیر القرآن باب کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض...4509، 4510 ، 4511 **ترمذی** تفسیر القرآن باب ومن سورة البقرة 2970، 2971 **نسائی** کتاب الصیام باب تأویل قول الله تعالیٰ وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض ... 2169 **ابو داود** کتاب الصوم باب وقتِ السحور 2348، 2349

1811 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر وانه له الاکل وغیره ... 1812

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول الله تعالیٰ وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود... 1916، 1917 تفسیر القرآن باب کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض...4509، 4510، 4511 **ترمذی** تفسیر القرآن=

1812{35}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رِئْيُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مِنَ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ [2535]

1812: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب یہ آیت وَكُلُوا وَاشْرَبُوا ...(البقرہ:188) نازل ہوئی (ترجمہ): اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے ممتاز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص جب روزے کا ارادہ کرتا تو اپنے دونوں پاؤں میں سیاہ دھاگہ اور سفید دھاگہ باندھ لیتا اور وہ کھاتا اور پیتا رہتا یہاں تک کہ اس کو وہ دونوں واضح نظر آتے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مِنَ الْفَجْرِ (کے الفاظ) نازل فرمائے تو انہیں علم ہوا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔

1813{36}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1813: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلالؓ (ابھی) رات (ہی ہوتی ہے کہ) اذان (دے) دیتے ہیں۔ پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتومؓ کی اذان سن لو۔

=باب ومن سورة البقرة 2970، 2971 **نسائی** کتاب الصیام باب تأویل قول اللہ تعالیٰ وكلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض ... 2169 **ابو داود** کتاب الصوم باب وقت السحور 2348، 2349

1812 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره... 1811

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول اللہ تعالیٰ وكلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض.... 1916، 1917 تفسیر القرآن باب كلوا واشربو حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر 4509، 4510، 4511 **ترمذی** تفسیر القرآن باب ومن سورة البقرة 2970، 2971 **نسائی** کتاب الصیام باب تأویل قول اللہ تعالیٰ وكلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض ... 2169 **ابو داود** کتاب الصوم باب وقت السحور 2348، 2349

1813: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر ... 1814، 1815 =

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [2536]

1814{37}حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [2537]

1814: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ بلالؓ رات میں ہی اذان دیتے ہیں پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتومؓ کی اذان سنو۔

1815{38}حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَمْ

1815: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے دو مؤذن تھے بلالؓ اور ابن ام مکتومؓ (جو) نابینا (تھے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلالؓ رات میں ہی اذان دیتے ہیں تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن امؓ مکتوم اذان دیں۔راوی کہتے ہیں ان (دونوں) کے درمیان اتنا ہی وقفہ ہوتا تھا کہ یہ اترتے تھے اور وہ

= **تخريج**: بخاری كتاب الاذان باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره 617 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء في الأذان بالليل 203 **نسائی** كتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذّنان جميعًا او فرادی 639 ، 640

1814 :اطراف : مسلم كتاب الصيام باب بيان انّ الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره... 1813، 1815

تخريج: بخاری كتاب الاذان باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره 617 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء في الأذان بالليل 203 **نسائی** كتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذّنان جميعًا او فرادی 639 ، 640

1815 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان انّ الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره... 1813، 1814 =

يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بمثْله و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْد اللَّه بالْإِسْنَادَيْنِ كلَيْهِمَا نَحْوَ حَديث ابْنِ نُمَيْرٍ [2540,2539,2538]

اوپر جاتے تھے۔

1816{39} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُود رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا منْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ۔ أَوْ قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ ۔ منْ سُحُوره فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ ۔ أَوْ قَالَ يُنَادِي ۔ بلَيْلٍ ليَرْجِعَ قَائمَكُمْ وَيُوقظَ نَائمَكُمْ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَهَكَذَا ۔ وَصَوَّبَ يَدَهُ وَرَفَعَهَا ۔ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَفَرَّجَ بَيْنَ إِصْبَعَيْه و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالد يَعْني الْأَحْمَرَ عَنْ

1816: حضرت ابن مسعودؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کو اس کی سحری (کھانے) سے بلالؓ کی اذان ۔ یا فرمایا بلال کی نداء ۔ نہ روکے۔ وہ رات میں اذان یا فرمایا نداء دیتے ہیں تا کہ وہ تم میں سے عبادت کرنے والے کو واپس لائے اور تم میں سے سونے والے کو جگائے۔ اور آپؐ نے فرمایا (طلوعِ فجر) اس اس طرح نہیں ہے اور آپؐ نے اپنا ہاتھ سیدھا کیا اور بلند کیا ۔ بلکہ اس طرح ہے ۔ اور آپؐ نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان فاصلہ کیا۔
ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ فجر یوں

=**تخریج:** بخاری كتاب الاذان باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره 617 **ترمذی** كتاب الصلاة باب ماجاء فى الأذان بالليل 203 **نسائی** كتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذّنان جميعًا او فرادى 639 ، 640

1816 : اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان انّ الدخول فى الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره... 1814، 1815 =

سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ ثُمَّ نَكَسَهَا إِلَى الْأَرْضِ وَلَكِنِ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا ـ وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّ يَدَيْهِ ـ {40} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَاد وَانْتَهَى حَدِيثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ يُنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ و قَالَ إِسْحَقُ قَالَ جَرِيرٌ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنْ يَقُولُ هَكَذَا ـ يَعْنِي الْفَجْرَ ـ هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيلِ[2543,2542,2541]

نہیں اور آپؐ نے اپنی انگلیاں جمع کر کے ان کو زمین کی طرف جھکایا ـ بلکہ اس طرح ہے ـ اور آپؐ نے اپنی شہادت کی انگلی کو شہادت کی انگلی پر رکھا اور اپنے ہاتھ پھیلائے ـ

ایک اور روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کہ وہ (بلالؓ) تم میں سے سونے والے کو بیدار کرتے ہیں اور تم میں سے عبادت کرنے والے کو واپس لے آتے ہیں ـ

راوی جریر اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ اس طرح نہیں بلکہ اس طرح یعنی فجر ـــ چوڑائی کے رُخ ہے لمبے رُخ (عمودی) نہیں ـ

1817{41} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيِّ حَدَّثَنِي وَالِدِي أَنَّهُ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَغُرَّنَّ أَحَدَكُمْ

1817: حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا سحری کھانے کے متعلق تم میں سے کسی کو بلالؓ کی اذان غلط فہمی میں نہ ڈالے اور نہ یہ سفیدی یہاں تک کہ وہ پھیل جائے ـ

= **تخریج:** بخاری کتاب الاذان باب الاذان قبل الفجر 621 اخبار الاحاد باب ما جاء فی اجازۃ خبر الواحد الصدوق فی الاذان والصلاۃ والصوم والفرائض والاحکام 7247 ، 7248 **نسائی** کتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل یؤذنان جمیعًا اوفرادی 639 ، 640 الاذان فی غیر وقت الصلاۃ 641 کتاب الصیام کیف الفجر 2170 ، 2171 **ابوداود** کتاب الصوم باب وقت السحور 2346 ، 2347 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی تاخیر السحور 1696

1817: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر وانه له الاکل وغیره ... 1818 ، 1819 ، 1820 =

نِدَاءُ بِلَالٍ مِنَ السَّحُورِ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَسْتَطِيرَ [2544]

1818{42} وحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ – لِعَمُودِ الصُّبْحِ – حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا [2545]

1818: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کو بلالؓ کی اذان غلط فہمی میں نہ ڈالے اور نہ یہ سفیدی – صبح کے ستون کی – یہاں تک اس طرح پھیل جائے۔

1819{43} وحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سَحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيلُ هَكَذَا حَتَّى يَسْتَطِيرَ هَكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ يَعْنِي مُعْتَرِضًا [2546]

1819: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہاری سحری کے بارہ میں تمہیں بلالؓ کی اذان غلط فہمی میں نہ ڈالے اور نہ ہی افق کی اس طرح لمبی (عمودی) سفیدی یہاں تک کہ وہ اس طرح پھیل جائے اور حماد نے اپنے ہاتھ پھیلا کر اسے بیان کیا یعنی چوڑائی کے رُخ۔

= **تخریج: ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 705، 706 **نسائی** کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 **ابوداود** کتاب الصوم باب وقت السحور 2346، 2347، 2348

1818: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر وانه له الاکل وغیره... 1819 1820 باب فضل السحور وتاکید استحبابه 1821

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 706 **نسائی** کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 **ابوداود** کتاب الصوم باب وقت السحور 2346، 2347، 2348

1819 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر ... 1818، 1819، 1820 =

1820{44}حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَبْدُوَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ و حَدَّثَنَاه ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا [2548,2547]

1820:سوادہ کہتے ہیں میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا وہ بیان کررہے تھے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا تمہیں بلالؓ کی اذان اور یہ سفیدی غلط فہمی پیدا نہ کرے ۔
راوی نے حَتَّى يَبْدُوَ الْفَجْرُ یا يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ کے الفاظ کہے تھے۔

[9]9:بَاب فَضْلِ السُّحُورِ وَتَأْكِيدِ اسْتِحْبَابِهِ وَاسْتِحْبَابِ تَأْخِيرِهِ وَتَعْجِيلِ الْفِطْرِ

سحری کھانے کی فضیلت اوراس کے مستحب ہونے کی تاکیداوراس میں تاخیرکرنے اورجلدی روزہ کھولنے کے مستحب ہونے کا بیان

1821{45} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ

1821:حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا سحری کھایا کرو۔

= **تخریج**: **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 706 **نسائی** کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 **ابو داود** كتاب الصوم باب وقت السحور 2346 ، 2347، 2348

1820 :**اطراف**: **مسلم** كتاب الصيام باب بيان انّ الدخول فی الصوم يحصل بطلوع الفجر ... 1817 1818، 1819
تخریج: **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 706 **نسائی** کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 **ابو داود** كتاب الصوم باب وقت السحور 2346، 2347، 2348

1821 :**تخریج**:**بخاری** كتاب الصوم باب بركة السحور من غير ايجاب 1923 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی =

أَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [2549]

کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

1822{46}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ ح و حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2551,2550]

1822: حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارے روزے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق سحری کھانا ہے۔

= فضل السحور 708 **نسائی** کتاب الصیام باب الحث علی السحور 2144 ، 2146 ذکر الاختلاف علی عبدالملک بن ابی سلیمان فی هذا الحدیث 2147 ، 2148 ، 2149 ، 2150 ، 2151 فضل السحور 2162 دعوة السحور 2163 تسمیة السحور غداءً 2164 ، 2165 **ابو داود** باب من سمّی السحور الغداء 2344 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی السحور 1692 باب برکة السحور من غیر ایجاب 1993

1822:تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل السحور 708 **نسائی** کتاب الصیام باب فصل ما بین صیامنا وصیام اهل الکتاب 2166 **ابو داود** کتاب الصیام باب فی توکیدالسحور 2343

1823{47} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِينَ آيَةً و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2552,2553]

1823: حضرت انسؓ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی۔ پھر ہم نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ میں نے کہا ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا پچاس آیات (کی تلاوت کے برابر)۔

1824{48} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

1824: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس وقت تک لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

1823 :**تخریج**: **بخاری** کتاب مواقیت الصلاۃ باب وقت الفجر 575، 576 کتاب الصوم باب قدر کم بین السحور وصلاۃ الفجر 1921 کتاب التہجد باب من تسحر فلم ینم حتی صلی الصبح 1134 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی تاخیر السحور 703، 704 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی تأخیر السحور 1694، 1695 **نسائی** ذکر الاختلاف ہشام وسعید علی قتادۃ فیہ 2156، 2157

1824:**تخریج** : **بخاری** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1941 باب متی یحل فطر الصائم 1954، 1955 باب تعجیل الافطار 1957، 1958 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی تعجیل الافطار 699، 700 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی تعجیل الافطار 1697، 1698

كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2555,2554]

1825{49}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ – يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ – قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى [2556]

1825: ابوعطیہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور مسروق حضرت عائشہؓ کے پاس گئے اور ہم نے کہا اے ام المومنین! حضرت محمد ﷺ کے صحابہؓ میں دو آدمی ہیں ان میں سے ایک جلدی افطار کرتے اور جلدی نماز پڑھتے ہیں اور دوسرے دیر سے افطار کرتے اور دیر سے نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا ان دونوں میں سے کون جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے؟ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا حضرت عبداللہ یعنی ابن مسعودؓ۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بھی ایسا (ہی) کرتے تھے۔

ابوکریب نے مزید یہ کہا اور دوسرے حضرت ابوموسیٰؓ تھے۔

1826{50} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ

1826: ابوعطیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور

1825 : **اطراف : مسلم** کتاب الصیام باب فضل السحور وتاکید استحبابه 1826

تخریج : ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی تعجیل الفطار 702 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی سلیمان ابن مهران ....2158 ، 2159 ، 2160 ، 2161 **ابوداود** کتاب الصوم باب مایستحب من تعجیل الفطر 2354

1826 : **اطراف : مسلم** کتاب الصیام باب فضل السحور وتاکید استحبابه 1825

تخریج : ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی تعجیل الفطار 702 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی سلیمان ابن مهران ... 2158، 2159، 2160، 2161 **ابوداود** کتاب الصوم باب مایستحب من تعجیل الفطر 2354

لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ إِنَّ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ [2557]

مسروق نے ان سے کہا محمد ﷺ کے اصحاب میں دو آدمی ہیں وہ دونوں نیکی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ ان میں سے ایک نماز مغرب جلدی پڑھتے ہیں اور افطار (بھی) جلدی کرتے ہیں اور دوسرے نماز مغرب دیر سے پڑھتے ہیں اور افطار بھی دیر سے کرتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کون مغرب اور افطار میں جلدی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت عبداللہؓ۔ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

[10]10: بَاب: بَيَانُ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوجِ النَّهَارِ

باب: روزہ مکمل ہونے اور دن ختم ہونے کے وقت کا بیان

1827{51}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفْظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي و قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ

1827: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات آجائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہوجائے تو روزہ دار روزہ کھول دیتا ہے۔
ابن نمیر نے '' فَقَدْ '' کے لفظ کا ذکر نہیں کیا۔

1827 :تخریج:بخاری کتاب الصوم باب متی یحل فطر الصائم 1954 باب متی یحل فطر الصائم 1955 باب یفطر بما تیسر من الماء اوغیرہ 1956 باب تعجیل الافطار 1958 باب الصوم فی السفر والافطار 1941باب الاشارۃ فی الطلاق والامور 5297 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء اذا اقبل اللیل وادبر النہار... 698 **ابوداود** کتاب الصوم باب وقت فطر الصائم 2351، 2352

الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ [2558]

1828{52} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ [2559]

1828: حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رمضان کے مہینہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر پر تھے۔ جب سورج غروب ہوا تو آپؐ نے فرمایا اے فلاں! اترو اور ہمارے لئے ستو گھولو۔ اس نے عرض کیا ابھی دن ہے۔ آپؐ نے فرمایا اترو اور ستو گھولو۔ راوی کہتے ہیں وہ اترا اور اس نے ستو گھولے۔ پھر وہ اسے آپؐ کے پاس لایا تو نبی ﷺ نے نوش فرمایا پھر اپنے ہاتھ (سے اشارہ کرتے ہوئے) فرمایا جب اِدھر سے سورج ڈوب جائے اور اُدھر سے رات آجائے تو روزہ دار افطار کر دیتا ہے۔

1829{53} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1829: حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا آپؐ نے ایک آدمی سے فرمایا اترو اور ہمارے لئے ستو

1828 :اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب بيان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار 1829

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1941 باب متى يحل فطر الصائم 1955 باب يفطر بما تيسر من الماء وغيره 1956 باب تعجيل الافطار 1958 كتاب الطلاق باب اشارة فی الطلاق والامور 5297 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء اذا اقبل الليل وادبر النهار فقد افطر الصائم 698 **ابو داود** كتاب الصوم باب وقت فطر الصائم 2351 ، 2352

1829: اطراف : مسلم كتاب الصيام باب بيان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار 1828

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1941 باب متى يحل فطر الصائم 1955 باب يفطر بما تيسر من الماء وغيره 1956 باب تعجيل الافطار 1958 كتاب الافطار باب اشارة فی الطلاق والامور 5297 **ابو داود** كتاب الصوم باب وقت فطر الصائم 2352

وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْنَا نَهَارًا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا – وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ – فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ {54}و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَعَبَّادٍ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهُ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا إِلَّا فِي رِوَايَةِ هُشَيْمٍ وَحْدَهُ [2562,2561,2560]

گھولو۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ شام ہونے دیتے۔ آپؐ نے فرمایا اترو اور ہمارے لئے ستو گھولو۔ اس نے کہا ابھی دن ہے۔ پھر وہ اترا اور اس نے آپؐ کے لئے ستو گھولے۔ آپؐ نے پیئے، پھر فرمایا جب تم دیکھو کہ رات یہاں سے آ گئی ہے اور آپؐ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا تو روزہ دار نے افطار کرلیا۔

ایک روایت میں ہے عبداللہ بن ابی اوفٰی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور آپؐ روزے سے تھے۔ جب سورج غروب ہوگیا تو آپؐ نے فرمایا اے فلاں! اترو اور ہمارے لئے ستو گھولو۔

ایک اور روایت میں ''ماہِ رمضان'' کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی اس بات کا ذکر ہے کہ ''رات یہاں سے آ جائے''۔

[11]11: بَاب: النَّهْيُ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ

باب: ''وصال''☆ کے روزے رکھنے کی ممانعت

1830{55}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى [2563]

1830: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وصال (کے روزوں) سے منع فرمایا۔لوگوں نے عرض کیا۔آپؐ وصال (کے روزے) رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

1831{56} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ

1831: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں وصال کے روزے رکھے۔ لوگوں نے بھی وصال کے روزے رکھے۔آپؐ نے انہیں منع فرمایا۔عرض کیا گیا آپؐ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔آپؐ نے فرمایا میں

☆وصال کے روزے سے مراد بغیر کھائے پیئے آٹھ پہر کا روزہ ہے جسے سحری نہ کھانے کی وجہ سے ناپسند قرار دیا گیا ہے۔ رمضان کے روزوں کے علاوہ وصال کی دوسری صورت بغیر ناغہ کے مسلسل روزے رکھنا بھی ہے۔

1830: **اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب النھی عن الوصال فی الصوم 1831 ، 1832 ، 1833 ، 1834 ، 1835 ، 1836
تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب برکة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962، 1963 ، 1964 باب التنکیل لمن اکثر الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللّو 7241 ، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من العمق والتنازع فی العلم ...7299 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الوصال للصائم 778 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361

1831: **اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب النھی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1832 ، 1833 ، 1834 ، 1835 ، 1836
تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب برکة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962، 1963 ، 1964 باب التنکیل لمن اکثر الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللّو 7241 ، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من العمق والتنازع فی العلم ...7299 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الوصال للصائم 778 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361

فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ قِيلَ لَهُ أَنْتَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي رَمَضَانَ[2565,2564]

تمہارے جیسا نہیں۔ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں فِی رَمَضَانَ کے الفاظ نہیں ہیں۔

1832{57} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُوَاصِلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا[2566]

1832: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے وصال (کے روزے رکھنے) سے منع فرمایا مسلمانوں میں سے ایک شخص نے کہا یارسولؐ اللہ! آپؐ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اورتم میں سے کون میرے جیسا ہے۔ میں رات گزارتا ہوں میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ پھر جب وہ وصال کے روزے رکھنے سے باز نہ آئے تو آپؐ نے ان کے ساتھ ایک دن وصال (کا روزہ) رکھا۔ پھر دوسرے دن بھی پھر انہوں نے نیا چاند دیکھ لیا۔ آپؐ نے فرمایا اگر نیا چاند تاخیر سے نکلتا تو میں تمہارے ساتھ مزید وصال کے روزے رکھتا۔ یہ بات آپؐ نے ان کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمائی کیونکہ انہوں نے (وصال کے روزوں) سے نہ رکنے پر اصرار کیا۔

1832 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب النہی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1831 ، 1833 ، 1834 ، 1835 ، 1836
تخریج:بخاری کتاب الصوم باب برکة السحور 1922 باب الوصال1961 ، 1962، 1963 ، 1964 باب التنکیل لمن اکثر الوصال 1965 ،1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللّو 7241 ، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من العمق والتنازع فی العلم ...7299 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال للصائم 778 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ،2361

1833{58} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَاكْلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاكْلَفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ[2569,2568,2567]

1833: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وصال کے روزے رکھنے سے بچو۔ انہوں نے عرض کیا یارسولؐ اللہ! آپؐ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تم لوگ اس (بات) میں میری طرح نہیں ہو۔ میں تو رات گزارتا ہوں جبکہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے پس تم اپنے آپ کو اتنے ہی اعمال کا مکلّف بناؤ جن کی تم طاقت رکھتے ہو۔

ایک روایت میں (فَاكْلَفُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ کی بجائے) فَاكْلَفُوْا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے وصال (کے روزوں) سے منع فرمایا۔

1834{59} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

1834: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ رمضان میں (نفل) نماز

1833 :اطراف:مسلم كتاب الصيام باب النهى عن الوصال فى الصوم 1830 ، 1831 ، 1832 ، 1834 ، 1835 ، 1836
تخريج: بخارى كتاب الصوم باب بركة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962، 1963 ، 1964 باب التنكيل لمن اكثر الوصال 1965 ، 1966 كتاب الحدود باب كم التعزير والادب 6851 كتاب التمنى باب ما يجوز من اللّو 7241 ، 7242 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما يكره من العمق والتنازع فى العلم ...7299 ترمذى كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية الوصال للصائم 778 ابوداود كتاب الصوم باب فى الوصال 2360 ، 2361

1834 :اطراف:مسلم كتاب الصيام باب النهى عن الوصال فى الصوم 1830 ، 1831 ، 1832 ، 1833 ، 1835 ، 1836 =

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَامَ أَيْضًا حَتَّى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا خَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لَا يُصَلِّيهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهُ حِينَ أَصْبَحْنَا أَفَطِنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ فَأَخَذَ يُوَاصِلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَأَخَذَ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يُوَاصِلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَمَا وَاللَّهِ لَوْ تَمَادَّ لِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ [2570]

پڑھ رہے تھے۔ میں آ کر آپؐ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ ایک اور شخص آیا وہ بھی کھڑا ہو گیا یہاں تک ہم ایک جماعت ہو گئے۔ جب نبی ﷺ نے محسوس کیا کہ ہم آپؐ کے پیچھے ہیں تو آپؐ نماز کو مختصر کرنے لگے۔ پھر آپؐ اپنے خیمہ میں چلے گئے اور آپؐ نے ایسی نماز پڑھی جو ہمارے پاس نہیں پڑھی تھی (لمبی اور خشوع وخضوع والی) انسؓ کہتے ہیں جب ہم نے صبح کی تو آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ آج رات آپؐ کو ہمارے بارہ میں پتہ چل گیا تھا؟ آپؐ نے فرمایا ہاں، اسی چیز نے مجھے اس پر آمادہ کیا جو میں نے کیا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے وصال کے روزے رکھنے شروع کئے اور یہ مہینہ کا آخر تھا۔ آپؐ کے صحابہؓ میں بھی بعض وصال کے روزے رکھنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ تم میری طرح نہیں ہو۔ سنو! بخدا اگر میرے لئے مہینہ لمبا ہو جاتا اور میں اس طرح مسلسل روزے رکھتا تو شدت اختیار کرنے والے اپنی شدت چھوڑ جاتے۔

= **تخریج: بخاری** كتاب الصوم باب الوصال 1961، 1962، 1963، 1964 باب التنكيل لمن اكثر الوصال 1965، 1966 كتاب الحدود باب كم التعزير والادب 6851 كتاب التمنى باب ما يجوز من اللّو 7241، 7242 كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب ما يكره من العمق والتنازع فى العلم ... 7299 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية الوصال للصائم 778 **ابوداود** كتاب الصوم باب فى الوصال 2360، 2361

1835{60}حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَوْ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [2571]

1835: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے ابتدا میں وصال کے روزے رکھے تو مسلمانوں میں سے بھی بعض لوگوں نے وصال کے روزے رکھے۔ آپؐ کو یہ بات پہنچی تو آپؐ نے فرمایا اگر ہمارے لئے مہینہ لمبا کر دیا جاتا تو ہم ضرور وصال کے روزے رکھتے چلے جاتے تو شدت کرنے والے اپنی شدت چھوڑ دیتے۔ تم میری طرح نہیں ہو یا فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تو اس حال میں رہتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1836{61} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [2572]

1836: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے لوگوں پر رحم فرماتے ہوئے انہیں وصال کے روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ لوگوں نے کہا آپؐ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1835 : اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب النھی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1831 ، 1832 ، 1833 ، 1834 ، 1836
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الوصال 1961 ، 1962، 1963 ، 1964 باب التنکیل لمن اکثر الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللّو 7241 ، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من العمق والتنازع فی العلم ...7299 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الوصال للصائم 778 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ،2361

1836 : تخریج: بخاری کتاب الصوم باب برکة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962، 1963 ، 1964 باب التنکیل لمن اکثر الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللّو 7241 ، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکرہ من العمق والتنازع فی العلم ...7299 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الوصال للصائم 778 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361

[12]12:بَاب:بَيَانُ أَنَّ الْقُبْلَةَ فِي الصَّوْمِ لَيْسَتْ مُحَرَّمَةً عَلَى مَنْ لَمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتَهُ

باب: اس کا بیان کہ روزے میں اس شخص کے لئے بوسہ لینا حرام نہیں ہے جسے وہ شہوت کی تحریک نہ کرے

1837{62}حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ إِحْدَى نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ [2573]

1837:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کا بوسہ لے لیتے تھے۔ پھر آپؓ مسکرائیں۔

1838{63} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ [2574]

1838: سفیان کہتے ہیں میں نے عبدالرحمان بن قاسم سے پوچھا کیا تم نے اپنے باپ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت کرتے سنا ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیتے تھے؟ وہ کچھ دیر خاموش رہے پھر کہا ہاں۔

1837 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1838، 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب النوم مع الحائض وهی فی ثیابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم 727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729 **ابو داود** کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم یبلغ الریق 2386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1838 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1837، 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب النوم مع الحائض وهی فی ثیابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم 727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729 **ابو داود** کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم یبلغ الریق 2386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1839{64}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ [2575]

1839: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں میرا بوسہ لے لیتے تھے۔ اور تم میں سے کون اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھتا ہے جیسے رسول اللہ ﷺ اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

1840{65}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح و حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1840: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے اور آپؐ جسم سے جسم لگا لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے۔ مگر آپؐ کو اپنی خواہش پر تم سب سے زیادہ قابو تھا۔

1839 : اطراف : مسلم كتاب الصيام باب بيان ان القبلة فى الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته 1837، 1838، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخريج : بخارى كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذى** كتاب الصوم باب ما جاء فى القبلة للصائم 727 باب ما جاء فى مباشرة الصائم 729 **ابو داود** كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فى القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فى المباشرة للصائم 1687

1840 : اطراف : مسلم كتاب الصيام باب بيان ان القبلة فى الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته 1837، 1838، 1839، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخريج : بخارى كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذى** كتاب الصوم باب ما جاء فى القبلة للصائم 727 باب ما جاء فى مباشرة الصائم 729 **ابو داود** كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فى القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فى المباشرة للصائم 1687

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ [2576]

1841{66}حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ [2577]

1841:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے اور آپؐ کو تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو تھا۔

1842{67} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [2578]

1842:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہم جسم ملا لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے۔

1841:اطراف : **مسلم** كتاب الصيام باب بيان ان القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته 1837، 1838، 1839 ، 1840 ، 1842 ، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخريج : **بخارى** كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذى** كتاب الصوم باب ما جاء فى القبلة للصائم727 باب ما جاء فى مباشرة الصائم729 **ابو داود** كتاب الصوم باب القبلةللصائم 2382 ، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فى القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فى المباشرة للصائم 1687

1842 :اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب بيان ان القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته 1837، 1838، 1839، 1840، 1841، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخريج : **بخارى** كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذى** كتاب الصوم باب ما جاء فى القبلة للصائم727 باب ما جاء فى مباشرة الصائم729 **ابو داود** كتاب الصوم باب القبلةللصائم 2382 ، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فى القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فى المباشرة للصائم 1687

1843{68} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْنَا لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ أَوْ مِنْ أَمْلَكِكُمْ لِإِرْبِهِ شَكَّ أَبُو عَاصِمٍ و حَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لِيَسْأَلَانِهَا فَذَكَرَ نَحْوَهُ[2580،2579]

1843: اسود سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے۔ ہم نے ان سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں جسم سے جسم ملا لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں ،لیکن آپ تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر ضبط رکھتے تھے۔ابو عاصم کوشک ہے یا یہ فرمایا کہ آپ تم میں سے زیادہ اپنی خواہش پر ضبط رکھنے والوں میں سے تھے۔

1844{69} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ

1844: عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کا بوسہ لے لیتے تھے اور آپ روزے سے ہوتے تھے۔

1843 :اطراف : مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1837، 1838، 1839، 1840، 1841، 1842، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب النوم مع الحائض وهی فی ثیابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729 **ابو داود** کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382 ، 2383، 2384، 2385 باب الصائم یبلغ الریق 2386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1844 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1837، 1838، 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحیض باب النوم مع الحائض وهی فی ثیابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729 **ابو داود** کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382 ، 2383، 2384، 2385 باب الصائم یبلغ الریق 2386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ[2581,2580]

1845{70}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ [2583,2582]

1845: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ ماہِ صیام میں بوسہ لے لیتے تھے۔

1846{71} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

1846: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں بوسہ لے لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے۔

1845 : اطراف : مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1837، 1838، 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1846، 1847

تخریج : بخاری کتاب الحیض باب النوم مع الحائض وهی فی ثیابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم 727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729 **ابو داود** کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382 ، 2383 ، 2384 2385 باب الصائم یبلغ الریق 2386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1846 : اطراف : مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1837، 1838، 1839، 1840 ، 1841، 1842 ، 1843 ، 1844 ، 1845 ، 1847

تخریج : بخاری کتاب الحیض باب النوم مع الحائض وهی فی ثیابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة =

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ [2584]

1847{72} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ [2585]

1847: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بوسہ لے لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے۔

1848{73} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ

1848: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بوسہ لے لیتے تھے جبکہ آپؐ روزہ سے ہوتے تھے۔

= للصائم 1928، 1929 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم 727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم729 **ابو داود** كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382 ، 2383 ،2384 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1847 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان ان القبلة فی الصوم ليست محرمة علی من لم تحرک شهوته 1837، 1838 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846

تخريج: بخاری كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهی فی ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729 **ابو داود** كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382 ، 2383 ،2384 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1848 :تخريج: بخاری كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهی فی ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء فی القبلة للصائم727 باب ما جاء فی مباشرة الصائم 729**ابو داود** كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382 ، 2383 ،2384 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683 ، 1684 ، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

وَهُوَ صَائِمٌ و حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2586]

1849{74}حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ [2588,2587]

1849: حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ آپؐ نے اسے فرمایا یہ ام سلمہؓ سے پوچھ لو۔ چنانچہ انہوں (حضرت ام سلمہؓ) نے اسے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کر لیتے ہیں۔ اس نے کہا یا رسولؐ اللہ! اللہ نے تو آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا بات یہ ہے اللہ کی قسم میں تم میں سب سے زیادہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والا اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

1849: تخریج: بخاری كتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء فى القبلة للصائم727 باب ما جاء فى مباشرة الصائم 729ابو داود كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384 2385 باب الصائم يبلغ الريق 2386 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء فى القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فى المباشرة للصائم 1687

[13]13:بَاب صِحَّة صَوْمِ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ

اس شخص کے روزہ کے درست ہونے کا بیان جس پر جنبی ہونے کی حالت میں فجر طلوع ہو جائے

1850{75}حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُصُّ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ مَنْ أَدْرَكَهُ الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُمْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ لِأَبِيهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَكِلْتَاهُمَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ

1850:(راوی) ابو بکر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا وہ اپنے بیان میں کہتے تھے جس کو جنبی ہونے کی حالت میں فجر ہو جائے وہ روزہ نہ رکھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے اس بات کا اپنے باپ عبدالرحمٰن بن حارث سے ذکر کیا۔ انہوں نے اس سے انکار کیا اور عبدالرحمان چل پڑے اور میں ان کے ساتھ تھا یہاں تک حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ عبدالرحمان نے ان دونوں سے اس بارہ میں پوچھا۔ ان دونوں نے کہا کہ نبی ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے تھے اور روزہ رکھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ ہم مروان کے پاس آئے۔ عبدالرحمان نے ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ مروان نے کہا میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم حضرت ابو ہریرہؓ کے پاس جاؤ اور جو وہ کہتے ہیں اس کی تردید کرو۔ راوی کہتے ہیں ہم حضرت

1850 :اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب صحة صوم من طلع علیه الفجر 1851 , 1852 , 1853 , 1854 , 1855

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930 ، 1931 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی الجنب یدرکه الفجر وهو یرید الصوم 779 **ابوداود** کتاب الصوم باب فیمن اصبح جنبًا فی شهر رمضان 2388، 2389 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الرجل یصبح جنباوهو یرید الصوم 1702, 1703, 1704

مَرْوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا ذَهَبْتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ قَالَ فَجِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبُو بَكْرٍ حَاضِرُ ذَلِكَ كُلِّه قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَهُمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ ثُمَّ رَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ إِلَى الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ الْفَضْلِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ أَقَالَتَا فِي رَمَضَانَ قَالَ كَذَلِكَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ [2589]

ابو ہریرہؓ کے پاس آئے اور ابوبکر بن عبدالرحمان سب جگہ موجود رہے۔ راوی کہتے ہیں عبدالرحمان نے ان سے ذکر کیا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کیا ان دونوں (ازواج مطہرات) نے تم سے یہ بات کہی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں انہوں (حضرت ابو ہریرہؓ) نے کہا وہ دونوں زیادہ جانتی ہیں۔ پھر حضرت ابو ہریرہؓ نے جو وہ اس بارہ میں کہتے تھے اسے حضرت فضل بن عباسؓ کی طرف منسوب کیا اور حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے یہ بات فضلؓ سے سنی ہے اور میں نے خود اسے نبی ﷺ سے نہیں سنا پھر حضرت ابو ہریرہؓ نے اس بات سے جو وہ کہا کرتے تھے رجوع کرلیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عبدالملک سے کہا کیا ان دونوں (ازواج مطہرات) نے یہ بات رمضان کے متعلق کہی تھی؟ انہوں نے کہا ایسا ہی ہے آپؐ بغیر احتلام کے جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے تو آپؐ روزہ رکھ لیتے تھے۔

1851{76} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

1851: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں کبھی احتلام کے بغیر جنبی ہونے کی حالت میں فجر کرتے تو آپؐ نہاتے اور روزہ رکھ لیتے۔

1851 :اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1850 , 1852 , 1853 , 1854 , 1855

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب الصائم يصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930 ، 1931 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء فى الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم 779 **ابوداود** كتاب الصوم باب فيمن اصبح جنبًا فى شهر رمضان 2388، 2389 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى الرجل يصبح جنباوهو يريد الصوم 1702, 1703, 1704

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [2590]

1852{77} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ لَا مِنْ حُلُمٍ ثُمَّ لَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْضِي [2591]

1852: عبداللہ بن کعب الحمیری سے روایت ہے کہ ابوبکر نے انھیں بتایا کہ مروان نے انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ وہ اس شخص کے بارہ میں پوچھے جو جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتا ہے کہ کیا وہ روزہ رکھ لے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ ازدواجی تعلق کی وجہ سے ۔ نہ کہ احتلام کی وجہ سے ۔ جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے تو آپؐ روزہ نہ چھوڑتے اور نہ (اُسے) بعد میں رکھتے۔

1853{78} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَيِ

1853: نبی ﷺ کی دو ازواج مطہرات حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ازدواجی تعلق کی وجہ سے ۔ نہ کہ احتلام کی وجہ سے ۔ رمضان میں جنبی

1852 :**اطراف:** **مسلم** كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1851 , 1853 , 1854 , 1855 , 1856
تخریج: **بخاری** كتاب الصوم باب الصائم يصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930، 1931 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم 779 **ابو داود** كتاب الصوم باب فيمن اصبح جنبًا في شهر رمضان 2388، 2389 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء في الرجل يصبح جنباوهو يريد الصوم 1702, 1703, 1704

1853 :**اطراف:** **مسلم** كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1851 , 1852 , 1854 , 1855 , 1856
تخریج: **بخاری** كتاب الصوم باب الصائم يصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930، 1931 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم 779 **ابو داود** كتاب الصوم باب فيمن اصبح جنبًا في شهر رمضان 2388، 2389 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء في الرجل يصبح جنباوهو يريد الصوم 1702, 1703, 1704

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ [2592]

ہونے کی حالت میں صبح کرتے پھر روزہ رکھتے۔

1854{79} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَبُو طُوَالَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَصُومُ فَقَالَ لَسْتَ مِثْلَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّقِي [2593]

1854: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ سے فتویٰ پوچھنے آیا اور وہ دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھیں۔ اس نے کہا یارسولؐ اللہ! نماز کا وقت ہوجاتا ہے اور میں جنبی ہوتا ہوں۔ کیا میں روزہ رکھ لوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے (بھی) نماز کا وقت جنبی ہونے کی حالت میں آجاتا ہے اور میں روزہ رکھتا ہوں۔ اس نے کہا یارسولؐ اللہ! آپؐ ہماری طرح نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو اگلی پچھلی لغزشوں سے منزہ رکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم میں قوی امید رکھتا ہوں کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور میں سب سے زیادہ ان باتوں کا علم رکھنے والا ہوں جن سے مجھے بچنا ہے۔

1854 :اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1851 , 1852 , 1853 , 1855 , 1856

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب الصائم يصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930، 1931 **ترمذی** كتاب الصوم باب ما جاء في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم 779 **ابو داود** كتاب الصوم باب فيمن اصبح جنبًا في شهر رمضان 2388، 2389 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء في الرجل يصبح جنباوهو يريد الصوم 1702, 1703, 1704

1855{80} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيَصُومُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ[2594]

1855:سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس شخص کے بارہ میں پوچھا جو جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتا ہے کہ کیا وہ روزہ رکھے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے اور آپؐ روزہ رکھتے تھے۔

[14]14:بَاب:تَغْلِيظُ تَحْرِيمِ الْجِمَاعِ فِي نَهَارِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّائِمِ وَوُجُوبُ الْكَفَّارَةِ الْكُبْرَى فِيهِ وَبَيَانُهَا وَأَنَّهَا تَجِبُ عَلَى الْمُوسِرِ وَالْمُعْسِرِ وَتَثْبُتُ فِي ذِمَّةِ الْمُعْسِرِ حَتَّى يَسْتَطِيعَ

باب: رمضان میں دن کے وقت روزے دار پر ازدواجی تعلقات قائم کرنے کی سختی سے ممانعت اور اس پر بڑے کفّارے کا لازم آنا اور اس کا بیان کہ یہ (کفارہ) ہر آسودہ حال اور تنگدست پر واجب ہے اور تنگدست پر تب عائد ہوتا ہے جب اُسے توفیق ہو

1856{81}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

1856:حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا یارسولؐ اللہ! میں ہلاک ہوگیا۔آپؐ نے فرمایا کس چیز نے تجھے ہلاک کیا؟ اس نے کہا میں نے رمضان میں

1855 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صحۃ صوم من طلع علیہ الفجر 1851 , 1852 , 1853 , 1854 , 1856

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930 ، 1931 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء فی الجنب یدرکہ الفجر وھو یرید الصوم 779 **ابوداود** کتاب الصوم باب فیمن اصبح جنبًا فی شھر رمضان 2388، 2389 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الرجل یصبح جنباوھو یرید الصوم 1702, 1703, 1704

1856 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحریم الجماع فی نھار رمضان .... 1857, 1858 =

حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ أَفْقَرَ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزِّنْبِيلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ[2596,2595]

اپنی بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کرلیا۔آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں ایک غلام آزاد کرنے کی توفیق ہے؟ اس نے کہا نہیں۔آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں دو ماہ مسلسل روزے رکھنے کی طاقت ہے؟اس نے کہا نہیں۔آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی توفیق ہے؟اس نے کہا نہیں۔راوی کہتے ہیں پھر وہ بیٹھ گیا۔پھر نبی ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔آپؐ نے (اسے) فرمایا یہ صدقہ کردو۔اس نے کہا اپنے سے زیادہ ضرورت مند پر؟ تو پھر اس کے دو لاوے کے میدانوں کے درمیان (سارے مدینہ میں) کوئی گھرانہ ہم سے زیادہ اس کا محتاج نہیں ہے۔اس پر نبی ﷺ ہنسے اور خوب ہنسے پھر آپؐ نے فرمایا جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔ ایک اور روایت میں بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ کے الفاظ کے بعد وَهُوَ الزِّنْبِيلُ کے الفاظ ہیں (یعنی عرق سے مراد) زنبیل ہے اور اسی روایت میں فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ کے الفاظ نہیں۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب المجامع فی رمضان هل یطعم اهله ... 1937 کتاب الهبه باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب نفقة المعسر علی اهله 5368 کتاب الادب باب التبسم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل : ویلک 6164 کتاب کفارات الایمان باب متی تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی فی الکفارة عشرة مساکین قریبًا کان أو بعیدًا 6711 **ابوداود** باب کفارة من أتی اهله فی رمضان 2390 ، 2392 ، 2394

1857 {82} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا {83} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [2598,2597]

1857: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رمضان میں اپنی بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کر بیٹھا۔ اس نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی گردن (آزاد کرنے کی توفیق) ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم دو ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

ایک اور روایت میں ہے ایک شخص نے رمضان میں روزہ توڑ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ ایک گردن آزاد کر کے کفارہ ادا کردے۔

1858 {84} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1858: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو جس نے رمضان میں روزہ توڑ دیا تھا ارشاد فرمایا کہ وہ ایک گردن آزاد کرے یا دو ماہ کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے ...

1857: اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب تغليظ تحريم الجماع فى نهار رمضان 1856, 1858

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب اذا جامع فى رمضان 1935 باب اذا جامع فى رمضان ولم يكن له شىء... 1936 باب المجامع فى رمضان هل يطعم اهله ... 1937 كتاب الهبه باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم يقل قبلت 2600 كتاب النفقات باب نفقة المعسر على اهله 5368 كتاب الادب باب التبسم والضحك 6087 باب ماجاء فى قول الرجل : ويلك 6164 كتاب كفارات الايمان باب متى تجب الكفارة على الغنى 6709 باب من أعان المعسر فى الكفارة 6710 باب يعطى فى الكفارة عشرة مساكين قريبًا كان أو بعيدًا 6711 **ابو داود** باب كفارة من أتى اهله فى رمضان 2390 ، 2392 ، 2394

1858 : اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب تغليظ تحريم الجماع فى نهار رمضان .... 1856, 1857 =

وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ[2597]

1859{85}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَجَاءَهُ عَرَقَانِ فِيهِمَا طَعَامٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

1859:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا میں جل گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیوں؟ اس نے عرض کیا میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں دن کے وقت تعلق قائم کرلیا۔ آپؐ نے فرمایا صدقہ دوصدقہ دو۔ اس نے کہا میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپؐ نے اسے بیٹھنے کا ارشاد فرمایا، پھر آپؐ کے پاس دوٹوکرے آئے جن میں غلّہ تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ اسے صدقہ کردے۔۔۔

ایک اورروایت میں تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ کےالفاظ نہیں ہیں اور نہ ہی نَهَارًا کا ذکر ہے۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب المجامع فی رمضان هل یطعم اهله ... 1937 کتاب الهبه باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب نفقة المعسر علی اهله 5368 کتاب الادب باب التبسم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل : ویلک 6164 کتاب کفارات الایمان باب متی تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی فی الکفارة عشرة مساکین قریبًا کان أو بعیدًا 6711 **ابوداود** باب کفارة من أتی اهله فی رمضان 2390 ، 2392 ، 2394

1859 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحریم الجماع فی نهار رمضان .... 1860 =

يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ وَلَا قَوْلُهُ نَهَارًا [2602,2601]

1860{87}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْتَرَقْتُ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ

1860: رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک شخص رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا اور عرض کیا یارسولؐ اللہ! میں تو جل گیا، میں تو جل گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے کہا میں اپنی بیوی سے تعلق قائم کر بیٹھا۔ آپؐ نے فرمایا صدقہ کرو۔ اس نے کہا اللہ کی قسم اے اللہ کے نبیؐ! میرے پاس تو کچھ نہیں اور نہ ہی مجھے اس کی طاقت ہے۔ آپؐ نے فرمایا بیٹھو، وہ بیٹھ گیا۔ اس دوران ایک شخص گدھے کو ہانکتے ہوئے آیا جس پر غلہ

= **تخريج: بخارى** كتاب الصوم باب اذا جامع فى رمضان 1935 باب اذا جامع فى رمضان ولم يكن له شيء... 1936 باب المجامع فى رمضان هل يطعم اهله ... 1937 كتاب الهبه باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم يقل قبلت 2600 كتاب النفقات باب نفقة المعسر على اهله 5368 كتاب الادب باب التبسم والضحک 6087 باب ماجاء فى قول الرجل : ويلک 6164 كتاب كفارات الايمان باب متى تجب الكفارة على الغنى 6709 باب من أعان المعسر فى الكفارة 6710 باب يعطى فى الكفارة عشرة مساكين قريبًا كان أو بعيدًا 6711 **ابوداود** باب كفارة من أتى اهله فى رمضان 2390 ، 2392 ، 2394

1860 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب تغليظ تحريم الجماع فى نهار رمضان ....1856،1857 ، 1858 ، 1859 =

فَقَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَالِي شَيْءٌ وَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَيْرَنَا فَوَاللَّهِ إِنَّا لَجِيَاعٌ مَا لَنَا شَيْءٌ قَالَ فَكُلُوهُ[2603]

تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہاں ہے وہ ”جل جانے والا“ جو ابھی (یہاں) تھا؟ وہ شخص کھڑا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ صدقہ کردو۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! اپنے علاوہ کسی اور کو!؟۔خدا کی قسم ہم تو خود بھوکے ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں۔فرمایا تو خود یہ کھالو۔

[15]15:بَاب: جَوَازُ الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لِلْمُسَافِرِ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ إِذَا كَانَ سَفَرُهُ مَرْحَلَتَيْنِ فَأَكْثَرَ وَأَنَّ الْأَفْضَلَ لِمَنْ أَطَاقَهُ بِلَا ضَرَرٍ أَنْ يَصُومَ وَلِمَنْ يَشُقُّ عَلَيْهِ أَنْ يُفْطِرَ

باب: مسافر کے لئے رمضان میں روزہ رکھنے یا چھوڑنے کا جواز، اس میں کوئی معصیت نہیں جبکہ اس کا سفر دو منزل یا اس سے زائد ہو اور یہ کہ جو بغیر کسی تکلیف کے روزے کی طاقت رکھتا ہے اس کے لئے افضل ہے کہ روزہ رکھے اور جس پر گراں ہو وہ روزہ چھوڑ دے

1861{88} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ

1861: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال رمضان میں نکلے آپؐ نے روزہ رکھا ہوا تھا یہاں تک کہ آپؐ

= **تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب المجامع فی رمضان هل یطعم اهله ... 1937 کتاب الهبه باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب نفقة المعسر علی اهله 5368 کتاب الادب باب التبسم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل : ویلک 6164 کتاب کفارات الایمان باب متی تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی الکفارة عشرة مساکین قریبًا کان أو بعیدًا 6711 **ابوداود** باب الکفارة من أتی اهله فی رمضان 2390 ، 2392 ، 2394

1861: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر 1862، 1863 =

شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَرَ وَكَانَ صَحَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي مِنْ قَوْلِ مَنْ هُوَ يَعْنِي وَكَانَ يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ الْفِطْرُ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْآخِرِ

کدید مقام پر پہنچے تو روزہ کھول دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ آپؐ کے عمل میں جدید تر (بعد والے عمل) کی پیروی کرتے تھے۔

سفیان کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ یہ کس کا قول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے قول میں سے بعد والے کو لیا جاتا ہے۔

زہری کہتے ہیں روزہ نہ رکھنا دونوں باتوں میں سے آخری عمل تھا رسول اللہ ﷺ کے کام میں سے سب سے آخری کام کو اختیار کیا جاتا ہے اور رسول اللہ ﷺ رمضان کے تیرہ دن گزرنے کے بعد صبح کے وقت مکہ میں داخل ہوئے۔

ابن شہاب کہتے ہیں کہ (اصحاب رسول ﷺ) آپؐ کے کام میں سے تازہ تر اور جدید تر کی پیروی کرتے تھے اور اس کو ناسخ☆ محکم سمجھتے تھے۔

= **تخریج: بخاری** كتاب الصوم باب اذا صام ايّامًا من رمضان ثم سافر 1944 باب من افطر فى السفر ليراه الناس 1948 كتاب الجهاد والسير باب الخروج فى رمضان 2953 كتاب المغازى باب غزوة الفتح فى رمضان 4275 ، 4276، 4277 ، 4279 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية الصوم فى السفر 710 **نسائى** كتاب الصيام ذكراسم الرجل 2263 الصيام فى السفر وذكر اختلاف خبر ابن عباس فيه 2287 , 2288 , 2389 ذكر اختلاف على منصور 2290 , 2291 ، 2992 ، 2993 الرخصة للمسافر ان يصوم بعضًا 2313 الرخصة فى الامطار لمن حضر شهر رمضان ... 2314 **ابوداود** كتاب الصوم باب الصوم فى السفر ... 2404 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى الصوم فى السفر 1661

☆ ایسی محکم بات جس نے پہلی کو منسوخ کر دیا ہو۔

فَالْآخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْأَحْدَثَ فَالْأَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ [2607,2606,2605,2604]

1862 {...} وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهُ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [2608]

1862: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا یہاں تک کہ عُسفان مقام پر پہنچے تو آپؐ نے برتن منگوایا جس میں کوئی مشروب تھا۔ آپؐ نے اسے دن کے وقت پیا تا کہ آپؐ کو لوگ دیکھ لیں پھر آپؐ نے روزہ نہیں رکھا یہاں تک کہ مکہ میں داخل ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (سفر میں) روزہ رکھا بھی اور چھوڑا بھی۔ پس جو شخص چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

1862 :اطراف: **مسلم** کتاب الصيام باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر 1861، 1863

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب اذا صام ايّامًا من رمضان ثم سافر 1944 باب من افطر فی السفر ليراه الناس 1948 كتاب الجهاد والسير باب الخروج فی رمضان 2953 كتاب المغازی باب غزوة الفتح فی رمضان 4275 ، 4276، 4277 ، 4279 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی كراهية الصوم فی السفر 710 **نسائی** كتاب الصيام ذكراسم الرجل 2263 الصيام فی السفر وذكر اختلاف خبر ابن عباس فيه 2287, 2288, 2389 ذكر اختلاف على منصور 2290, 2291 ، 2992 ، 2993 الرخصة للمسافر ان يصوم بعضًا 2313 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان... 2314 **ابو داود** كتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

1863{89} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَعِبْ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ [2609]

1863: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اس شخص پر جو روزہ رکھے عیب نہ لگاؤ اور نہ ہی اس پر جو روزہ نہ رکھے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور چھوڑا بھی۔

1864{90} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أُولَئِكَ

1864: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے سال مکہ کی طرف رمضان میں نکلے آپؐ نے روزہ رکھا یہانتک کہ آپ کُرَاعِ الغَمِیم مقام پر پہنچے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپؐ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا اور اسے بلند کیا یہانتک کہ لوگوں نے اس کی طرف دیکھا۔ پھر آپؐ نے پیا۔ اس کے بعد آپؐ سے عرض کیا گیا کہ بعض لوگوں نے پھر بھی روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا یہ نافرمان ہیں یہ

1863 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب جواز الصوم والفطر فى شهر رمضان للمسافر 1861، 1862

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب من لم يعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فى الصوم والافطار 1947 باب من افطر فى السفر ليراه الناس 1948 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى الرخصة فى السفر 712 ، 713 **نسائى** كتاب الصيام ذكر اسم الرجل 2263 ذكر الاختلاف على منصور 2293 ذكر الاختلاف على عروة فى حديث حمزة فيه 2303 ، 2304 ، 2305 ، 2306 ، 2307، 2308 ذكر الاختلاف على ابى نضرة المنذر بن مالک بن قطعة فيه 2309 ، 2310 ، 2311 ، 2312 الرخصة فى الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابوداود** كتاب الصوم باب الصوم فى السفر ... 2404 ، 2405 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى الصوم فى السفر 1661

1864 :تخريج: بخارى كتاب الصوم باب اذا صام ايّامًا من رمضان ثم سافر 1944 باب من افطر فى السفر ليراه الناس 1948 كتاب الجهاد والسير باب الخروج فى رمضان 2953 كتاب المغازى باب غزوة الفتح فى رمضان 4275 ، 4276، 4277 ، 4279 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية الصوم فى السفر 710 **نسائى** كتاب الصيام ذكراسم الرجل 2262 ، 2263 الصيام فى السفر وذكر الاختلاف خبر ابن عباس فيه2287, 2288, 2389 ذكر الاختلاف على منصور2290 , 2291 ، 2992 ، 2993 الرخصة للمسافر ان يصوم بعضًا 2313 باب الرخصة فى الامطار لمن حضر شهر رمضان... 2314 **ابوداود** كتاب الصوم باب الصوم فى السفر ... 2404

الْعُصَاةُ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ {91} وحَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ وَإِنَّمَا يَنْظُرُونَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ [2611,2610]

نافرمان ہیں۔

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپؐ سے عرض کیا گیا کہ لوگوں پر روزہ گراں ہے اور وہ محض آپؐ کا عمل دیکھ رہے ہیں پس آپؐ نے پانی کا پیالہ عصر کے بعد منگوایا۔

1865{92} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَقَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا لَهُ قَالُوا رَجُلٌ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ

1865: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے آپؐ نے ایک شخص کو دیکھا جس کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا اور اس پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپؐ نے پوچھا اسے کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا (یہ) ایک روزہ دار شخص ہے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ (اعلیٰ درجہ کی) نیکی نہیں ہے کہ تم سفر میں روزہ رکھو۔

ایک اور روایت میں (كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا کی بجائے) رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلًا کے الفاظ ہیں۔

شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے یحییٰ ابن ابی کثیر سے یہ روایت پہنچی ہے جس میں مزید یہ ہے کہ آپؐ (ﷺ) نے فرمایا تمہیں اللہ کی وہ رخصت اختیار کرنی چاہئے جو

1865 :تخریج : بخاری کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ لمن ظلل علیه واشتد الحر 1946 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم فی السفر 710 **نسائی** کتاب الصیام باب ما یکره من الصیام فی السفر 2255، 2256 باب العلة التی من اجلها قیل ذلک ..2257 , 2258 باب ذکر الاختلاف علی علی بن مبارک 2260 ، 2261 باب ذکر اسم الرجل 2262 **ابو داود** کتاب الصوم باب اختیار الفطر 2407 سنن ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الامطار فی السفر 1664 ، 1665 ، 1666

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللَّهِ الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَأَلْتُهُ لَمْ يَحْفَظْهُ [2614,2613,2612]

اس نے تمہیں عطا کی ہے۔ وہ (شعبہ) کہتے ہیں پھر جب میں نے اُن (یحییٰ) سے پوچھا تو انہیں یہ یاد نہیں تھا۔

1866{93}حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى

1866: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ 16 رمضان کو غزوہ میں آپؐ کے ساتھ گئے۔ ہم میں روزہ دار بھی تھے اور بغیر روزہ کے بھی۔ نہ تو روزہ دار نے روزہ نہ رکھنے والے کو عیب لگایا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والے نے روزے دار کو۔

ایک روایت میں 18 رمضان، اور ایک میں 12

1866 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1867، 1868 ، 1869، 1870 ، 1871

تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراه الناس 1948 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712 ، 713 **نسائی** کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290 ، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرة المنذر بن مالک بن قطعة فیه 2309 ، 2310 ، 2311 ، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابوداود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 2405 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

الصَّائِم {94} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ هَمَّامٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ وَعُمَرَ بْنِ عَامِرٍ وَهِشَامٍ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ فِي ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَشُعْبَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ[2616,2615]

رمضان، اور ایک اور روایت میں 17 یا 19 کا ذکر ہے۔

1867 {95} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

1867: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کرتے تھے۔ نہ تو روزہ دار کے روزہ رکھنے کو معیوب سمجھا جاتا اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والے کے روزہ چھوڑنے کو۔

1867: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شہر ... 1866، 1868، 1869، 1870، 1871

تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراه الناس 1948 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712، 713 **نسائی** کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرة المنذر بن مالک بن قطعة فیه 2309، 2310، 2311، 2312 الرخصة فی الافطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابو داود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404، 2405 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا عَلَى الْمُفْطِرِ إِفْطَارُهُ [2617]

1868{96}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ قُوَّةً فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ وَيَرَوْنَ أَنَّ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ [2618]

1868: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں غزوہ کے لئے جاتے تھے۔ ہم میں روزہ دار بھی ہوتے تھے اور روزہ نہ رکھنے والے بھی۔ پس نہ تو روزہ والا روزہ چھوڑنے والے کا بُرا مانتا اور نہ ہی بغیر روزہ والا روزے دار کا بُرا مانتا۔ وہ سمجھتے تھے جس میں طاقت ہو وہ روزہ رکھ لے تو یہ بھی اچھا ہے اور وہ سمجھتے تھے کہ جس میں طاقت نہ ہو وہ نہ رکھے تو یہ بھی اچھا ہے۔

1869{97}حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُوَيْدُ بْنُ

1869: حضرت ابو سعید خدریؓ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ

1868 :اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب جواز الصوم والفطر في شهر ... 1866، 1867 ، 1869، 1870 ، 1871
تخریج: **بخاری** كتاب الصوم باب من لم يعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر ليراه الناس 1948 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712 ، 713 **نسائی** كتاب الصيام ذكر اسم الرجل 2263 ذكر الاختلاف على منصور 2290 ، 2293 ذكر الاختلاف على ابی نضرة المنذر بن مالك بن قطعة فيه 2309 ، 2310 2311 ، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابوداود** كتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 ، 2405 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

1869 :اطراف: **مسلم** كتاب الصيام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867 ، 1868، 1870 ، 1871
تخریج: **بخاری** كتاب الصوم باب من لم يعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر ليراه الناس 1948 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712 ، 713 **نسائی** كتاب الصيام ذكر اسم الرجل 2263 ذكر الاختلاف على منصور 2290 ، 2293 ذكر الاختلاف على ابی نضرة المنذر بن مالك بن قطعة فيه 2309 ، 2310 2311 ، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابوداود** كتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 ، 2405 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ [2619]

کے ساتھ سفر کیا تو روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ نہ رکھتا اور ان میں سے کوئی دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔

1870{98}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [2620]

1870: حُمَید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کیا۔ روزہ رکھنے والا روزہ نہ رکھنے والے پر عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر۔

1871{99} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ

1871: حُمَید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں سفر پر نکلا اور میں نے روزہ رکھ لیا مجھے لوگوں نے کہا تمہیں

1870 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867 ، 1868، 1869 ، 1871

تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراه الناس 1948 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712 ، 713 **نسائی** کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290 ، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرة المنذر بن مالک بن قطعة فيه 2309، 2310، 2311 ، 2312 باب الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابو داود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 2405 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

1871 : **اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867 ، 1868، 1869 ، 1871 =

خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي أَعِدْ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُسَافِرُونَ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ [2621]

دوبارہ روزہ رکھنا ہوگا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ حضرت انسؓ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ سفر کرتے تھے تو روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے پر عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والا روزہ دار پر۔ (راوی کہتے ہیں) میں ابن ابی ملیکہ سے ملا انہوں نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی ہی روایت بتائی۔

[16]16:بَاب أَجْرِ الْمُفْطِرِ فِي السَّفَرِ إِذَا تَوَلَّى الْعَمَلَ

سفر میں روزہ نہ رکھنے والے کے اجر کا بیان جب وہ کام کرے

1872{100}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ وَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ قَالَ فَسَقَطَ

1872:حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں روزہ دار بھی تھے اور روزہ نہ رکھنے والے بھی۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں ہم نے ایک شدید گرمی والے دن ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ہم میں سب سے زیادہ سایہ اسے (میسر) تھا جس کے پاس چادر تھی اور ہم میں وہ بھی تھے جو اپنے ہاتھ سے دھوپ سے بچاؤ کرتے تھے۔

=**تخریج**: **بخاری** کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبیؐ بعضهم بعضًا فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراہ الناس 1948 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712 ، 713 **نسائی** کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290 ، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرة المنذر بن مالک بن قطعة فیه 2309 ، 2310 2311 ، 2312 باب الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 **ابوداود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 2405 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

1872 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب اجر المفطر فی السفر اذا تولی العمل 1873

تخریج: **بخاری** کتاب الجهاد باب فضل الخدمة فی الغزو 2890 **نسائی** کتاب الصیام باب فضل الفطار فی السفر علی الصیام 2283

الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ وَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ[2622]

راوی کہتے ہیں پھر روزے دار تو پڑے رہے اور جو روزہ سے نہ تھے وہ اُٹھے۔ انہوں نے خیمے لگائے اور سواریوں کو پانی پلایا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج روزہ نہ رکھنے والے اجر لے گئے۔

1873{101} و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَأَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَزَّمَ الْمُفْطِرُونَ وَعَمِلُوا وَضَعُفَ الصُّوَّامُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ فَقَالَ فِي ذَلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ[2623]

1873: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے بعض نے روزہ رکھا اور بعض نے نہ رکھا تو روزہ نہ رکھنے والوں نے کمر کس لی اور خوب کام کیا اور روزہ دار کمزوری کی وجہ سے بعض کام نہ کر سکے۔ وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں آپؐ نے اس بارہ میں فرمایا آج روزہ نہ رکھنے والے اجر لے گئے۔

1874{102} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ عَنْهُ سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

1874: قزعہ نے بیان کیا میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کے پاس بہت سے لوگ جمع تھے۔ جب لوگ ان کے پاس سے چلے گئے۔ میں نے کہا میں آپؓ سے اس کے بارہ میں نہیں پوچھتا جس کے بارہ میں یہ لوگ پوچھ رہے تھے۔ میں نے اُن سے سفر میں روزہ رکھنے کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف سفر کیا اور ہم روزہ سے تھے۔ وہ

1873 :**اطراف: مسلم** كتاب الصيام باب اجر المفطر فى السفر اذا تولى العمل 1872

تخريج: بخارى كتاب الجهاد باب فضل الخدمة فى الغزو 2890 **نسائى** كتاب الصيام باب فضل الفطار فى السفر ... 2283

1874 :**تخريج: ابوداود** كتاب الصوم باب الصوم فى السفر2406 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى الرخصة للمحارب فى الافطار 714

مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطِرُوا وَكَانَتْ عَزْمَةً فَأَفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [2624]

(حضرت ابوسعید خدریؓ) کہتے ہیں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے دشمن کے قریب پہنچ گئے ہو اور روزہ نہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ طاقت کا موجب ہے۔ یہ رخصت تھی پھر ہم میں سے بعض نے روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر ہم دوسرے پڑاؤ پر اترے تو آپؐ نے فرمایا یقیناً تم صبح دشمنوں کا مقابلہ کرنے والے ہو اور روزہ نہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ قوت کا موجب ہے۔ پس روزہ نہ رکھو اور یہ فیصلہ تھا۔ چنانچہ ہم نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر انہوں نے کہا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم سفر میں روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

[17]17: بَاب التَّخْيِيرِ فِي الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کا بیان

1875{103} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَ حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ

1875: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمیؓ نے سفر میں روزہ رکھنے کی بابت رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا اگر تم چاہو تو روزہ رکھو اور اگر تم چاہو تو نہ رکھو۔

1875 :اطراف: مسلم: کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر 1876, 1877

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1942, 1943 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 711 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی منصور 2292 ، 2293 ذکر الاختلاف علی سلیمان بن یسار 2294 ، 2295 2296 ، 2297 ، 2298 ، 2299 ، 2300 ، 2301 ، 2302 ذکر الاختلاف علی هشام بن عروة فیه 2304 باب ذکر الاختلاف علی هشام بن عروة فیه 2304, 2305, 2306, 2307 ، 2308 الرخصة فی الافطار لمن حضر شهر رمضان...2314 باب سرد الصیام 2384 **ابو داود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر 2402 باب الصوم فی السفر 2404 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1662

إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ[2625]

1876{104}وحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ {105} وحَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ {106}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ حَمْزَةَ قَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ[2628,2627,2626]

1876: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمیؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں ایک ایسا شخص ہوں جو متواتر روزے رکھتا ہوں کیا میں سفر میں روزہ رکھ لیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم مناسب سمجھتے ہو تو روزہ رکھ لو اور اگر مناسب سمجھتے ہو تو نہ رکھو۔
ایک اور روایت میں (اِنّی رَجُلٌ أَسرُدُ الصَّومَ کی بجائے) اِنّی رَجُلٌ اَصُومُ کے الفاظ ہیں۔

1876 : اطراف: مسلم: کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر 1875, 1877

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1942, 1943 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 711 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی منصور 2292 ، 2293 ذکر الاختلاف علی سلیمان بن یسار 2294 ، 2295 ، 2296 ، 2297 ، 2298 ، 2299 ، 2300 ، 2301 ، 2302 ذکر الاختلاف علی هشام بن عروة فیه 2304 باب ذکر الاختلاف علی هشام بن عروة فیه 2304 , 2305 , 2306 , 2307 ، 2308 الرخصة فی الافطار لمن حضر شهر رمضان...2314 باب سرد الصیام 2384 **ابو داود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر 2402 باب الصوم فی السفر 2404 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1662

1877 {107} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا و قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ هِيَ رُخْصَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنَ اللَّهِ[2629]

1877: حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں سفر میں روزے رکھنے کی قوت پاتا ہوں۔ تو کیا مجھے (روزے رکھنے پر) گناہ ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رخصت ہے جو اس کو اختیار کرے تو اچھا ہے اور جو روزہ رکھنا پسند کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

ہارون کی روایت میں ''هِيَ رُخْصَةٌ'' کے الفاظ ہیں جبکہ ''مِنَ اللّٰهِ'' (کے الفاظ) کا ذکر نہیں۔

1878{108} حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ

1878: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے مہینہ میں شدید گرمی میں (سفر پر) نکلے۔ یہاںتک

1877 : اطراف: مسلم: کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر 1875, 1876

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1942, 1943 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 711 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی منصور 2292 ، 2293 ذکر الاختلاف علی سلیمان بن یسار 2294 ، 2295 ، 2296 ، 2297 ، 2298 ، 2299 ، 2300 ، 2301 ، 2302 ذکر الاختلاف علی ہشام بن عروة فیه 2304 باب ذکر الاختلاف علی ہشام بن عروة فیه 2304, 2305, 2306, 2307 ، 2308 الرخصة فی الافطار لمن حضر شهر رمضان...2314 باب سرد الصیام 2384 **ابو داود** کتاب الصوم باب الصوم فی السفر 2402 باب الصوم فی السفر 2404 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1662

1878 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر 1879

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایّامًا من رمضان ثم سافر 1945 **ابو داود** کتاب الصوم باب من اختار الصیام 2409 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1663

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ[2630]

کہ (یہ حال تھا) ہم میں سے کوئی شدید گرمی کی وجہ سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھتا تھا اور ہم میں سوائے رسول اللہ ﷺ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے کوئی روزہ دار نہ تھا۔

1879{109}حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ [2631]

1879: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید گرمی کے دن آپؐ کے ایک سفر میں تھے یہاں تک کہ ایک شخص شدت گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھتا اور ہم میں سوائے رسول اللہ ﷺ اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے کوئی روزے سے نہ تھا۔

1879 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر 1878

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایّامًا من رمضان ثم سافر 1945 **ابو داود** کتاب الصوم باب من اختار الصیام 2409 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1663

[18]18:بَاب اسْتِحْبَابِ الْفِطْرِ لِلْحَاجِّ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن عرفات میں حج کرنے والے کے لئے روزہ نہ رکھنے کے مستحب ہونے کا بیان

1880{110}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ[2634,2633,2632]

1880: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام عمیر حضرت ام الفضلؓ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ان کے پاس عرفہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارہ میں اختلاف رائے کیا۔کسی نے کہا آپؐ روزے سے ہیں کسی نے کہا آپؐ روزہ سے نہیں ہیں۔(وہ کہتی ہیں) میں نے آپؐ کے پاس دودھ کا پیالہ بھیجا اور آپؐ عرفہ میں اپنے اونٹ پر سوار تھے۔آپؐ نے وہ (دودھ) پی لیا۔

ایک اور روایت میں **وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرِهِ** کے الفاظ نہیں ہیں۔اور حضرت ام الفضلؓ کے آزاد کردہ غلام عمیر سے روایت کی گئی ہے۔

1880 : تخريج : بخاری كتاب الحج باب صوم يوم عرفة... 1658 باب صوم يوم عرفة 1988، 1989 كتاب الحج باب الوقوف على الدابة بعرفة 1661 كتاب الاشربة باب شرب اللبن ... 5604 باب من شرب وهو واقف على بعيره 5618 باب الشرب فى الأقداح 5636 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى صوم يوم عرفة بعرفة 2441

1881{111} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ شَكَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَنَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ[2635]

1881: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام عمیر نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ ؓ میں سے کچھ لوگوں نے عرفہ کے دن روزے کے متعلق شک کیا اور ہم اس (عرفہ) میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ میں نے آپ ؐ کے پاس ایک پیالہ بھیجا جس میں دودھ تھا اور آپ ؐ اس وقت عرفہ میں تھے اور آپ ؐ نے اسے پی لیا۔

1882{112} و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

1882: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ؓ نے فرمایا عرفہ کے دن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے روزہ کے بارہ میں شک کیا۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ ؐ کی طرف دودھ کا برتن بھجوایا اور آپ ؐ موقف

1881: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب استحباب الفطر للحاج بعرفات یوم عرفة 1882

تخریج: بخاری کتاب الحج باب صوم یوم عرفة... 1658 باب صوم یوم عرفة1988 ، 1989 کتاب الحج باب الوقوف علی الدابة بعرفة 1661 کتاب الاشربة باب شرب اللبن ... 5604 باب من شرب وهو واقف علی بعیره 5618 باب الشرب فی الأقداح 5636 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم یوم عرفة بعرفة 2441

1882 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب الفطر للحاج بعرفات یوم عرفة 1881

تخریج: بخاری کتاب الحج باب صوم یوم عرفة... 1658 باب صوم یوم عرفة1988 ، 1989 کتاب الحج باب الوقوف علی الدابة بعرفة 1661 کتاب الاشربة باب شرب اللبن ... 5604 باب من شرب وهو واقف علی بعیره 5618 باب الشرب فی الأقداح 5636 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم یوم عرفة بعرفة 2441

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ مَيْمُونَةُ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ [2636]

میں قیام فرما تھے ☆۔آپ ؐ نے اس میں سے پیا اور لوگ آپ ؐ کو دیکھ رہے تھے۔

[19]19:بَاب صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

1883{113}حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ {114} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ وَقَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ

1883: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ ؓ فرماتی ہیں کہ قریش جاہلیت میں عاشورہ (دسویں محرم) کا روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے اور جب آپ ؐ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو آپ ؐ نے اس دن کا روزہ رکھا اور اس روزے کے رکھنے کا حکم دیا۔ جب رمضان کا مہینہ فرض ہوا تو آپ ؐ نے فرمایا جو چاہے یہ روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔
ایک اور روایت کے شروع میں یہ ذکر نہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ روزہ رکھا کرتے تھے اور اس روایت کے آخر میں ہے کہ آپ ؐ نے عاشوراء (کا روزہ) رکھنا چھوڑ دیا۔ جبکہ اس روایت میں فَمَنْ

☆موقف (ٹھہرنے کی جگہ) سے مراد عرفہ میں حج کرنے والوں کے قیام کی جگہ ہے

1883 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1884, 1885 , 1886

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ،2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیھود النبی ؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ،2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِوَايَةِ جَرِيرٍ [2638,2637]

شَـاءَ صَـامَـهُ وَ مَنْ شَاءَ تَرَكَهُ کےالفاظ کو جریر کی روایت کی طرح نبی ﷺ کا قول قرار نہیں دیا گیا۔

1884{...}حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ كَانَ يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ [2639]

1884:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عاشورا کے دن جاہلیت میں روزہ رکھا جاتا تھا۔ پھر جب اسلام آ گیا تو جو چاہتا یہ روزہ رکھتا اور جو چاہتا اِسے چھوڑ دیتا۔

1885{115} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [2640]

1885: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ رمضان فرض ہونے سے پہلے اس (عاشوراء) کا روزہ رکھنے کا ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ پھر جب رمضان فرض ہوا تو یہ ہوا کہ جو چاہتا یوم عاشوراء کا روزہ رکھتا اور جو چاہتا نہ رکھتا۔

1884 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب صوم يوم عاشوراء 1883, 1885, 1886

تخريج: بخارى كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبىؐ حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايهاالذين اٰمنوا كتب عليكم الصيام ... 4502, 4504 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فى فضل صومه 2447 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1885 :اطراف: مسلم كتاب الصيام باب صوم يوم عاشوراء 1883, 1884, 1886

تخريج: بخارى كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبىؐ حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايهاالذين اٰمنوا كتب عليكم الصيام ... 4502, 4504 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فى فضل صومه 2447 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1886 {116} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِرَاكًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْطِرْهُ[2641]

1886: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش جاہلیت میں یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ روزہ رکھنے کا حکم دیا یہاں تک کہ رمضان فرض ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چاہے اس (عاشورا) کا روزہ رکھے اور جو چاہے وہ اس کا روزہ نہ رکھے۔

1887 {117} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا

1887: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ جاہلیت والے عاشورا کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمان رمضان فرض ہونے سے پہلے اس کا روزہ رکھتے رہے پھر جب رمضان فرض ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عاشورہ کا

1886 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1883, 1884, 1885

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیہود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

1887 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1888, 1889, 1890

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیہود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ[2643,2642]

دن اللہ کے دنوں میں سے ایک (خاص) دن ہے جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے اس کو چھوڑ دے۔

1888{118} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ[2644]

1888: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایسا دن ہے جس میں جاہلیت والے روزہ رکھتے تھے پس جو تم میں سے اس دن کا روزہ رکھنا پسند کرے تو وہ اس کا روزہ رکھے اور جو نہ چاہے وہ اسے چھوڑ دے۔

1888 :**اطراف: مسلم** کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1887, 1889, 1890

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002، 2003 ، 2004 ، 2005، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیھود النبیؐ حین قدم المدینة 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیة 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

1889{119}حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ {120}و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ سَوَاءً [2646,2645]

1889: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یوم عاشورا سے متعلق فرماتے سنا کہ یہ ایک ایسا دن ہے جس میں اہلِ جاہلیت روزہ رکھتے تھے۔ پس جو شخص اس کا روزہ رکھنا پسند کرے تو وہ روزہ رکھ لے اور جو یہ چھوڑنا چاہے تو وہ یہ چھوڑ دے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس دن کا روزہ نہیں رکھتے تھے سوائے اس کے کہ ان کے (نفلی) روزے والے دن سے اس کی موافقت ہو جائے۔

ایک اور روایت میں (أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ کی بجائے) ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ صَوْمُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ کے الفاظ ہیں۔

1890{121} و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ

1890: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یوم عاشورا کا ذکر کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ وہ

1889 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1887, 1888, 1890

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002، 2003 ، 2004 ، 2005، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیہود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ،2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

1890 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1887 , 1888, 1889 =

عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ[2647]

دن ہے جس میں اہل جاہلیت روزہ رکھتے تھے۔ پس جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔

1891{122}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ أَوَلَيْسَ الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ وَهَلْ تَدْرِي مَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ إِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ شَهْرُ

1891: عبدالرحمان بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت اشعثؓ بن قیس حضرت عبداللہؓ کے پاس آئے جبکہ وہ صبح کا کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابو محمد! آؤ کھانا کھا لو۔ وہ کہنے لگے کیا آج یوم عاشوراء نہیں ہے؟ وہ کہنے لگے کیا تم جانتے ہو کہ یوم عاشوراء کیا ہے؟ انہوں نے کہا وہ کیا ہے؟ (حضرت عبداللہؓ نے) کہا یہ وہ دن ہے کہ جس میں رسول اللہ ﷺ ماہِ رمضان (کے احکام) نازل ہونے سے پہلے روزہ رکھا کرتے تھے پھر جب ماہِ رمضان کے احکام اترے تو یہ چھوڑ دیا گیا۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیہود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاہلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایہاالذین امنوا کتب علیکم الصیام ... 4502 , 4504 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

1891: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1890, 1892

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیہود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاہلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایہاالذین امنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُرِكَ و قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ تَرَكَهُ و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ [2649,2648]

ابوکریب نے ''تُرِکَ'' کی بجائے ''تَرَکَهُ'' کہا ہے۔
ایک اورروایت میں (فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُرِکَ کی بجائے) فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَکَهُ کے الفاظ ہیں۔

1892{123} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ادْنُ فَكُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تُرِكَ [2650]

1892: قیس بن سکن سے روایت ہے کہ حضرت اشعثؓ بن قیس حضرت عبداللہؓ کے پاس عاشوراء کے دن آئے جبکہ وہ کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابومحمد! آئیں کھانا کھائیں! انہوں نے کہا میں روزے سے ہوں۔ وہ کہنے لگے ہم یہ روزہ رکھتے تھے پھر چھوڑ دیا گیا۔

1893{124} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ

1893: علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت اشعثؓ بن قیس حضرت ابن مسعودؓ کے پاس آئے اور وہ عاشوراء کے دن کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابوعبدالرحمان! یہ عاشوراء کا دن ہے۔ وہ کہنے لگے

1892 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1890, 1891
تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالیٰ جعل الله الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیهود النبیؐ حین قدم المدینة 3942 ، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یایهاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 ابوداود کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجه کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446
1893 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1891, 1892 =

وَهُوَ يَأْكُلُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تُرِكَ فَإِنْ كُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمْ [2651]

رمضان کے نازل ہونے سے پہلے اس کا روزہ رکھا جاتا تھا پھر جب رمضان (کے احکام) نازل ہوئے تو اسے چھوڑ دیا گیا۔ پس اگر آپ افطار کرنا چاہتے ہیں تو کھایئے۔

1894{125}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ [2652]

1894: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ہمیں اس کی ترغیب دلاتے اور اس (بارہ) میں ہماری نگرانی فرماتے تھے۔ پھر جب رمضان فرض ہوا تو آپؐ نے ہمیں (اس کا) حکم نہیں دیا اور نہ ہمیں منع کیا اور نہ اس کی نگرانی کی۔

1895{126} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ

1895: حُمَید بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہؓ بن ابوسفیان کو جب وہ مدینہ آئے تھے خطبہ دیتے سنا۔ انہوں نے یوم عاشورا

=**تخریج: بخاری** كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبیؐ حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام ... 4502, 4504 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فى فضل صومه 2447 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1895 : تخریج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبیؐ حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام ... 4502, 4504 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فى فضل صومه 2447 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِينَةِ يَعْنِي فِي قَدْمَةٍ قَدِمَهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ بَاقِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَيُونُسَ [2655,2654,2653]

کوخطبہ دیا اور کہا اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن کے بارہ میں فرماتے سنا کہ یہ عاشورا کا دن ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کا روزہ رکھنا تم پر فرض نہیں کیا اور میں روزے سے ہوں اور جو تم میں سے اس کا روزہ رکھنا پسند کرے وہ روزہ رکھے اور جو روزہ نہ رکھنا چاہے وہ نہ رکھے۔

ایک اور روایت میں (سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ لِھٰذَا الْیَوْم کی بجائے) سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ فِیْ مِثْلِ ھٰذَا الْیَوْمِ کے الفاظ ہیں اور فرمایا میں روزہ سے ہوں پس جو روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھ لے۔

1896{127} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ

1896: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے۔ آپؐ نے یہود کو عاشورا کے دن روزہ

1896 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1897

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیھود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى فِرْعَوْنَ فَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ و حَدَّثَنَاه ابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ[2657,2656]

رکھتے ہوئے پایا۔ ان سے اس بارہ میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا فرمایا تھا اور ہم اس دن کا روزہ اس کی تعظیم کی خاطر رکھتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہم تم سے زیادہ موسیٰؑ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس آپؐ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

ایک اور روایت میں (فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِکَ کی بجائے) فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِکَ کے الفاظ ہیں۔

1897{128} و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى

1897: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے اور آپؐ نے یہود کو یوم عاشوراء کا روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا یہ کیا دن ہے کہ جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا یہ عظیم دن ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ اور اس کی قوم کو نجات دی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا تھا۔ موسیٰؑ نے شکرانے کے طور پر اس کا روزہ رکھا اور

1897 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1896

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیھود النبیؐ حین قدم المدینة 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیة 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَنَحْنُ نَصُومُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ لَمْ يُسَمِّهِ [2659,2658]

ہم بھی (اس دن) روزہ رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہم تمہاری نسبت موسیٰؑ کے زیادہ حقدار اور زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔ پس رسول اللہ ﷺ نے یہ روزہ رکھا اور یہ روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

1898{129} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَتَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوهُ أَنْتُمْ [2660]

1898: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں عاشورہ کا دن ایسا دن تھا جس کی یہودی تعظیم کرتے تھے اور اسے عید (کے طور پر) مناتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس دن روزہ رکھو۔

1899{130} و حَدَّثَنَاه أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ أَخْبَرَنِي قَيْسٌ فَذَكَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

1899: حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں اہل خیبر یوم عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے۔ وہ اس دن عید مناتے تھے۔ اس دن وہ اپنی عورتوں کو اپنے زیور

1898 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1899

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان الیہود النبیؐ حین قدم المدینۃ 3942 ، 3943 باب ایام الجاھلیۃ 3831 تفسیر القرآن باب یایھاالذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام ... 4502, 4504 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومہ 2447 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446

1899 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1898 =

وَزَادَ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فَحَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ خَيْبَرَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَتَّخِذُونَهُ عِيدًا وَيُلْبِسُونَ نِسَاءَهُمْ فِيهِ حُلِيَّهُمْ وَشَارَتَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُومُوهُ أَنْتُمْ[2661]

اور عمدہ لباس پہناتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس دن کا روزہ رکھو۔

1900{131} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا إِلَّا هَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي

1900: عبیداللہ بن ابی یزید سے روایت ہے انہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا اور ان سے عاشورا کے روزہ کے بارہ میں سوال کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی دن اس کی دوسرے ایام پر فضیلت کے پیش نظر روزہ رکھا ہو سوائے اس دن کے اور نہ ہی کسی مہینہ کی (فضیلت کی بناء پر) سوائے اس مہینہ یعنی رمضان کے۔

= **تخریج: بخاری** كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبیؐ حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايهاالذين امنوا كتب عليكم الصيام ... 4502, 4504 **ابو داود** كتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1900 : تخریج : بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالىٰ جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النبیؐ حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايهاالذين امنوا كتب عليكم الصيام ... 4502, 4504 **ابو داود** كتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

رَمَضَانَ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [2663,2662]

[20]20: بَاب:أَيُّ يَوْمٍ يُصَامُ فِي عَاشُورَاءَ

باب: عاشورہ کا روزہ کس دن رکھا جائے

1901{132} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي زَمْزَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ وَأَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَالَ نَعَمْ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ بِمِثْلِ حَدِيثِ

1901: حکم بن اعرج سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا وہ زمزم میں اپنی چادر کا سہارا لئے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے کہا مجھے عاشوراء کے روزے کے بارہ میں بتایئے۔ انہوں نے کہا جب تم محرم کا چاند دیکھ لو تو گننا شروع کرو اور نویں دن تم روزہ کی حالت میں صبح کرو☆۔ میں نے کہا کیا رسول اللہ ﷺ اس طرح اس دن کا روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔
ایک اور روایت میں (قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي زَمْزَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَاءَ کی بجائے) قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ زَمْزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُوْرَاءَ کے الفاظ ہیں۔

1901 :تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم عاشوراء 2003، 2004 ، 2005 ، 2006 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء عاشوراء ای یوم هو 754 ، 755 **ابو داود** کتاب الصوم باب ما رُوِی انَّ عاشورآء الیوم التاسع 2445 ، 2446 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1735، 1736

☆ عاشوراء کے روزہ سے مراد دسویں محرم کا روزہ ہے۔ بعض روایات میں نویں محرم کے روزے کا بھی ذکر ہے۔

حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ [2665,2664]

1902{133} و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2666]

1902: ابوغطفان بن طریف مُرّی بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے سنا جب رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔تو انہوں (صحابہؓ) نے کہا یارسولؐ اللہ! یہ وہ دن ہے جس کی یہودی اور عیسائی تعظیم کرتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انشاءاللہ جب اگلا سال ہوگا تو ہم نویں محرم کو روزہ رکھیں گے۔ راوی کہتے ہیں پھر اگلا سال آنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوگئی۔ ☆

1903{134} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

1903:حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں اگلے سال تک زندہ رہا تو ضرور نویں (محرم) کا روزہ رکھوں گا۔

1902 :اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب ای یوم یصام فی عاشوراء 1903

تخریج: ابوداود کتاب الصوم باب ماروی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1736

☆ اس روایت کو پڑھتے ہوئے یہ مدنظر رکھنا چاہیے کہ رمضان المبارک کے روزے تو 2ھ میں فرض کئے گئے۔اس کے بعد حضور ﷺ نے عاشوراء پر روزہ کا اہتمام ترک فرمادیا تھا۔

1903 :اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب ای یوم یصام فی عاشوراء 1902

تخریج: ابوداود کتاب الصوم باب ماروی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1736

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيتُ إِلَى قَابِلٍ لَأَصُومَنَّ التَّاسِعَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ[2667]

(راوی) ابوبکر کی روایت میں ہے وہ کہتے ہیں یعنی یوم عاشورا کا۔

[21]21:بَاب مَنْ أَكَلَ فِي عَاشُورَاءَ فَلْيَكُفَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

باب: جس نے عاشورا کے دن کچھ کھالیا وہ باقی دن (کھانے سے) رک جائے

1904{135}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ[2668]

1904: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسلم (قبیلہ) کے ایک شخص کو عاشورہ کے دن یہ ارشاد فرما کر بھیجا کہ وہ لوگوں میں اعلان کرے کہ جس نے روزہ نہیں رکھا وہ روزہ رکھے اور جس نے (کچھ) کھالیا ہے وہ اپنا روزہ رات تک پورا کرے۔

1905{136} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ

1905:حضرت رُبَيِّع ؓ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورا کی صبح انصار کی بستیوں کی طرف جو مدینہ کے اردگرد تھیں پیغام بھجوایا کہ جس نے صبح کو کچھ نہیں کھایا

1904:تخریج:بخاری کتاب الصوم باب اذا نوی بالنهار صومًا 1924 باب صوم یوم عاشوراء 2007 کتاب اخبار الاحاد باب ما كان يبعث النبیؐ من الامراء والرسل واحدًا بعد واحد 7265 **نسائی** کتاب الصیام باب اذالم یجمع من اللیل 2321 نسائی کتاب الصیام اذاطهرت الحائض او قدم المسافر فی رمضان 2320 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1735

1905:تخریج:بخاری کتاب الصوم باب صوم الصبیان 1960

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ الَّتِي حَوْلَ الْمَدِينَةِ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ وَمَنْ كَانَ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَصُومُهُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا الصِّغَارَ مِنْهُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَنَجْعَلُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهَا إِيَّاهُ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

{137} و حَدَّثَنَاه يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذٍ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُسُلَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللُّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَنَذْهَبُ بِهِ مَعَنَا فَإِذَا سَأَلُونَا الطَّعَامَ أَعْطَيْنَاهُمُ اللُّعْبَةَ تُلْهِيهِمْ حَتَّى يُتِمُّوا صَوْمَهُمْ [2670,2669]

وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جس نے صبح کو کچھ کھالیا تو وہ باقی دن اپنا روزہ مکمل کرے۔ اس کے بعد ہم اس (دن) روزہ رکھا کرتے تھے اور اگر اللہ چاہتا تو ہم حسب توفیق اپنے چھوٹے بچوں میں سے (بھی) بعض کو روزہ رکھواتے اور ہم مسجد جاتے اور ان بچوں کے لئے پشم کا کھلونا بناتے۔ جب ان میں سے کوئی (بچہ) کھانے کے لئے روتا تھا تو ہم روزہ کھلنے تک ان کو وہ (کھلونا) دے دیا کرتے تھے۔

ایک اور روایت میں ہے خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رُبَیِّع ؓ بِنتِ مُعَوِّذ سے عاشورہ کے روزے کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے انصارؓ کی بستیوں میں اپنے قاصد بھجوائے .... ہاں انہوں نے یہ کہا ہم ان کے لئے پشم کا کھلونا بناتے اور ہم اسے (بچہ کو) اپنے ساتھ لیجاتے۔ پھر جب وہ ہم سے کھانا مانگتے تو ہم انہیں بہلانے کے لئے وہی کھلونا دے دیتے یہاں تک کہ وہ اپنا روزہ پورا کرتے ☆۔

[22]22: بَاب النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزے کی ممانعت کا بیان

1906{138} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

1906: ابن ازہر کے آزاد کردہ غلام ابوعبید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب

☆ بچوں کو روزہ رکھوانے کے بارہ میں یہ طریق اسلام کی عام تعلیم نہیں ہے اور نہ ہی یہ روایت حدیث کا مقام رکھتی ہے۔

1906 : تخریج: بخاری كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة ومدينة باب مسجد بيت المقدس 1197 كتاب الصوم باب صوم =

عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَالْآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ[2671]

خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی۔ آپؓ تشریف لائے اور نماز ادا کی۔ پھر آپ نے سلام پھیرا اور لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا یہ دو دن ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ تمہارے روزوں سے تمہاری افطاری کا دن اور دوسرے وہ دن جس میں تم اپنی قربانیوں میں سے کھاتے ہو۔

1907{139} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ[2672]

1907: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ قربانی کے دن اور عید الفطر کے دن۔

1908{140} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ آنْتَ

1908: قزعہ سے روایت ہے انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ان سے ایک حدیث سنی جو مجھے اچھی لگی۔ میں نے کہا کیا آپ نے خود یہ رسول اللہ ﷺ سے

= یوم الفطر 1990 ، 1991 باب صوم یوم النحر 1993 ، 1995 کتاب الاضاحی باب مایو کل من لحوم الاضاحی 5571 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم یوم الفطر والنحر 771 ، 772 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 2417 باب صیام ایام تشریق 2319 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی النهی عن صیام یوم الفطر و الاضحی 1721 ، 1722

1907: تخریج: بخاری کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکة ومدینة باب مسجد بیت المقدس 1197 کتاب الصوم باب صوم یوم الفطر 1990 ، 1991 کتاب الاضاحی باب مایو کل من لحوم الاضاحی 5571 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم یوم الفطر والنحر 771 ، 772 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی النهی عن صیام یوم الفطر ویوم الاضحی 1721 ، 1722

1908 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن صوم یوم الفطر 1909 =

سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ[2673]

سنی ہے؟ انہوں نے کہا (کیا) میں رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کروں گا جو میں نے نہیں سنی! انہوں نے کہا میں نے آپ ؐ کو فرماتے ہوئے سنا دو دن روزہ درست نہیں ہے۔ قربانیوں کے دن اور رمضان کے روزوں سے افطار کرنے کے دن۔

1909{141} وحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ[2674]

1909: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا (عید) الفطر کے دن اور قربانی کے دن۔

1910{142} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ

1910: زیاد بن جبیر روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں ایک دن روزہ رکھوں گا۔ اب وہ روزہ قربانی کے دن یا (اس نے کہا) عید الفطر کو آ رہا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ

= **تخریج: بخاری** کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ ومدینۃ باب مسجد بیت المقدس 1197 کتاب الصوم باب صوم یوم الفطر 1990 ، 1991 کتاب الاضاحی باب مایوکل من لحوم الاضاحی 5571 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیۃ الصوم یوم الفطر والنحر 771 ، 772 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی النھی عن صیام یوم الفطر ویوم الاضحی 1721 ، 1722

1909: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النھی عن صوم یوم الفطر 1908

تخریج: بخاری کتاب فضل الصلا ۃ فی مسجد مکۃ ومدینۃ باب مسجد بیت المقدس 1197 کتاب الصوم باب صوم یوم الفطر 1990 ، 1991 کتاب الاضاحی باب مایوکل من لحوم الاضاحی 5571 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیۃ الصوم یوم الفطر والنحر 771 ، 772 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی النھی عن صیام یوم الفطر ویوم الاضحی 1721 ، 1722

1910: تخریج: بخاری کتاب فضل الصلاۃ فی مسجد مکۃ ومدینۃ باب مسجد بیت المقدس 1197 کتاب الصوم باب =

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ[2675]

عنہما نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

1911{143}و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى[2676]

1911:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو روزوں سے منع فرمایا ہے۔عیدالفطر کے دن اور عیدالاضحیٰ کے دن۔

[23]23:بَاب تَحْرِيمِ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

ایامِ تشریق ☆ میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

1912{144} و حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

1912:حضرت نُبیشہ ھُذَلی ؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایام تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

= صوم یوم الفطر 1990 ، 1991 کتاب الاضاحی باب مایوکل من لحوم الاضاحی 5571 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الصوم یوم الفطر والنحر 771 ، 772 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی النھی عن صیام یوم الفطر ویوم الاضحی 1721 ، 1722

1911 :تخریج: بخاری کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة ومدینة باب مسجد بیت المقدس 1197 کتاب الصوم باب صوم یوم الفطر 1990 ، 1991 کتاب الاضاحی باب مایوکل من لحوم الاضاحی 5571 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الصوم یوم الفطر والنحر 771 ، 772 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی النھی عن صیام یوم الفطر ویوم الاضحی 1721 ، 1722

☆ایام تشریق سے مراد تین دن یعنی۔11۔12۔13 ذوالحجہ ہیں اس نام کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ان ایام میں لوگ قربانیوں کے گوشت دھوپ میں رکھ کر سکھا کر محفوظ کر لیتے تھے۔

1912:تخریج ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة الصوم فی ایام تشریق 773 **نسائی** کتاب الصیام باب صیام ایام التشریق 2418 ، 2419

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَزَادَ فِيهِ وَذِكْرٍ لِلَّهِ[2678,2677]

ایک اور روایت میں یہ اضافہ ہے''اور ذکر الٰہی کے (دن) ہیں''۔

1913{145} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامُ مِنًى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ و حَدَّثَنَاه عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَنَادَيَا [2680,2679]

1913: حضرت کعبؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اور حضرت اوسؓ بن حدثان کو ایام تشریق میں بھجوایا اور انہوں نے اعلان کیا کہ جنت میں مومن کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔
ایک اور روایت میں (فَنَادَی کی بجائے) ''فَنَادَيَا'' کے الفاظ ہیں۔

1913: تخریج ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهية الصوم فی ایام تشریق 773 **نسائی** کتاب الصیام باب صیام ایام التشریق 2418، 2419

[24]24:بَاب كَرَاهَةِ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُنْفَرِدًا

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ناپسندیدگی کا بیان

1914{146}حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْبَيْتِ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمِثْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[2681,2682]

1914: محمد بن عبّاد بن جعفر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں اس گھر کے رب کی قسم۔

1915{147} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ

1915: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے

1914: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب کراھیة صیام یوم الجمعة منفردًا 1915 ، 1916

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعة واذا اصبح صائمًا... 1984 ، 1985 ، 1986 صوم یوم الجمعة وحده743 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة صوم یوم الجمعة وحده 743 **ابو داود** کتاب الصوم باب النھی ان یخصّ یوم الجمعة بصومٍ 2420 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی صیام یوم الجمعة 1723 ، 1724 ، 1725 باب الرخصة فی ذلک 2422

1915: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب کراھیة صیام یوم الجمعة منفردًا 1914، 1916

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعة واذا اصبح صائمًا... 1984 ، 1985 ، 1986 صوم یوم الجمعة وحده743 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیة صوم یوم الجمعة وحده 743 **ابو داود** کتاب الصوم باب النھی ان یخصّ یوم الجمعة بصومٍ 2420 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی صیام یوم الجمعة 1723 ، 1724 ، 1725 باب الرخصة فی ذلک 2422

الْأَعْمَشِ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ[2683]

کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے سوائے اس کے کہ اس سے پہلے روزہ بھی رکھے یا اس کے بعد بھی روزہ رکھے۔

1916{148} وحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخُصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ [2684]

1916: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا راتوں میں سے صرف جمعہ کی رات کو عبادت کے لئے مخصوص نہ کرو اور نہ ہی دنوں میں سے جمعہ کے دن کو روزہ کے لئے خاص کرو، سوائے اس کے کہ وہ دن اس روزہ میں آجائے۔ جس دن تم میں سے کوئی روزہ رکھا کرتا ہے۔

1916: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب کراھیۃ صیام یوم الجمعۃ منفردًا 1915

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعۃ واذا اصبح صائمًا... 1984 ، 1985 ، 1986 صوم یوم الجمعۃ وحدہ 743 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی کراھیۃ صوم یوم الجمعۃ وحدہ 743 **ابو داود** کتاب الصوم باب النھی ان یخصّ یوم الجمعۃ بصومٍ 2420 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی صیام یوم الجمعۃ 1723 ، 1724 ، 1725 باب الرخصۃ فی ذلک 2422

[25]25:بَاب:بَيَانُ نَسْخِ قَوْلِهِ تَعَالَى وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ بِقَوْلِهِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

باب:اللہ تعالیٰ کے ارشاد وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ (وہ لوگ جو فدیہ کی طاقت رکھتے ہیں) کا منسوخ☆ ہونا اس ارشاد سے فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (یہ کہ جو تم میں سے اس مہینہ کو پائے وہ اس کے روزے رکھے)

1917{149}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا[2685]

1917: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ... (ترجمہ) اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(البقرہ:185) اس وقت جو شخص چاہتا کہ روزہ نہ رکھے وہ فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ وہ آیت نازل ہوئی جو اس کے بعد ہے تو اس نے پہلی آیت (سے جو مفہوم سمجھا گیا تھا اسے) منسوخ کر دیا۔

1918{150}حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

1918: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں رمضان گذارا۔ جو چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا روزہ نہ رکھتا اور ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ دے دیتا یہاں

☆ کتب احادیث میں جو ناسخ منسوخ کا ذکر آتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ایک آیت کا جو غلط مفہوم بعض لوگوں نے لیا اس کی دوسری آیت نے اصلاح کر دی۔ اس طرح پہلا غلط مفہوم منسوخ ہو گیا۔

1917: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب بیا ن نسخ قوله تعالیٰ وعلی الذین یطیقونهٗ فدیة.... 1918

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب وعلی الذین یطیقونه فدیة طعام مسکین 1949 تفسیر القرآن باب فمن شهد منکم الشهر فلیصمه 4506، 4507 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء و علی الذین یطیقونه 798 **نسائی** کتاب الصیام باب تاویل قول الله عز وجل وعلی الذین یطیقونه ... 2316، 2317 **ابو داود** کتاب الصوم باب نسخ قوله تعالی وعلی الذین یطیقونه فدیة 2315، 2316

1918: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب بیا ن نسخ قوله تعالیٰ وعلی الذین یطیقونهٗ فدیة ... 1917 =

الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ فَافْتَدَى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتَّى أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ [2686]

تک کہ یہ آیت نازل ہوئی فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (بقرہ: 186) پس جو بھی تم میں سے اس مہینہ کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے۔

[26] 26: بَاب قَضَاءِ رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ

رمضان (کے روزے آئندہ) شعبان میں پورا کرنے کا بیان

1919 {151} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلَّا فِي شَعْبَانَ الشُّغْلُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَذَلِكَ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

1919: حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا میرے ذمہ رمضان کے روزے ہوتے تھے اور میں رسول اللہ ﷺ (کی خدمت میں) مصروفیت کی وجہ سے انہیں سوائے شعبان کے مہینہ کے پورا کرنے کا موقعہ نہ پاتی تھی۔ راوی کہتے ہیں یا یہ کہا "اَلشُّغْلُ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ"

ایک روایت میں ہے کہ یہ (حضرت عائشہؓ کے) رسول اللہ ﷺ کی ذمہ واریوں کی ادائیگی کی وجہ سے تھا۔

ایک اور روایت میں "لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ" کے الفاظ ہیں ☆۔

=**تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب وعلی الذین یطیقونہ فدیة طعام مسکین 1949 تفسیر القرآن باب فمن شهد منکم الشهر فلیصمه 4506، 4507 **ترمذی** کتاب الصوم باب ما جاء و علی الذین یطیقونه 798 **نسائی** کتاب الصیام باب تاویل قول اللہ عز وجل وعلی الذین یطیقونه ... 2316، 2317 **ابو داود** کتاب الصوم باب نسخ قوله تعالی وعلی الذین یطیقونه فدیة 2315، 2316

1919 **:اطراف: مسلم** کتاب الصیام باب قضاء رمضان فی شعبان 1920 =

☆ احادیث اور تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ازواج مطہرات اور خاندانِ نبویؐ کے دیگر افراد عبادت، خدمت دین اور خدمت مخلوق میں حد درجہ مصروف رہتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَظَنَنْتُ أَنَّ ذَلِكَ لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَقُولُهُ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح و حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ الشُّغْلُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[2690,2689,2688,2687]

ایک دوسری روایت میں اَلشُّغْلُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ کے الفاظ نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ یہ حضرت عائشہؓ کے رسول اللہ ﷺ کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی وجہ سے تھا۔

1920{152} وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَقْدِرُ

1920: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں ہم (ازواج مطہرات) میں سے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کسی ایک کو جو روزے چھوڑنے پڑتے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ان کو پورا کرنے کا موقعہ نہیں پاتی تھیں یہاں تک کہ شعبان کا مہینہ آجاتا۔

=**تخریج**: **بخاری** کتاب الصوم باب متی یقضی قضاء رمضان 1950 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی تاخیر قضاء رمضان 783 **نسائی** کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیه 2178 وضع الصیام عن الحائض 2319 **ابوداود** کتاب الصوم باب تاخیر قضاء رمضان 2399

1920 :**اطراف**: **مسلم** کتاب الصیام باب قضاء رمضان فی شعبان 1919

تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب متی یقضی قضاء رمضان 1950 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی تاخیر قضاء رمضان 783 **نسائی** کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیه 2178 وضع الصیام عن الحائض 2319 **ابوداود** کتاب الصوم باب تاخیر قضاء رمضان 2399

عَلَى أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ[2691]

[27]27:بَاب قَضَاءِ الصِّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ

باب:وفات یافتہ کی طرف سے(چھٹے ہوئے)روزوں کے پورا کرنے کا بیان

1921{153}وحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ[2692]

1921:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھ لے۔

1922{154} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ

1922:حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور اس نے کہا میری ماں فوت ہو گئی ہے اور اس کے ذمہ ایک ماہ کے روزے ہیں۔اس پر آپؐ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر اس کے ذمہ کوئی قرض ہوتا تو

1921 :تخریج : بـ ـاری كتاب الصوم باب من مات و عليه صوم 1952 ، 1953 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجا في الصوم عن الميت 716 **نسائی** كتاب الايمان والنذور من نذر ان يصوم ثم مات ...3816 من مات وعليه نذر 3817 ، 3818 ، 3819 **ابو داود** كتاب الصوم باب فيمن مات وعليه صيام 2400 ،2401 كتاب الايمان والنذر باب فى قضاء النذر عن الميت 3307 3308 باب ماجاء فيمن مات وعليه صيام صام عنه وليه 3310 ، 3311

1922:اطراف: مسلم كتاب الصيام باب قضاء الصيام عن الميت 1923, 1924

تخریج : بخاری كتاب الصوم باب من مات و عليه صوم 1952 ، 1953 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجا في الصوم عن الميت716 **نسائی** كتاب الايمان والنذور من نذر ان يصوم ثم مات ...3816 من مات وعليه نذر3817 ، 3818 ، 3819 **ابو داود** كتاب الصوم باب فيمن مات وعليه صيام 2400 ، 2401 كتاب الايمان والنذر باب فى قضاء النذر عن الميت 3307 ، 3308 باب ماجاء فيمن مات وعليه صيام صام عنه وليه 3310 ، 3311

أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتِ تَقْضِينَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ[2693]

تم اسے ادا کرتیں؟ اس نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا پھر اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ(اسے)ادا کیا جائے۔

1923{155} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ جَمِيعًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

1923: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ ایک ماہ کے روزے ہیں۔ کیا میں وہ اس کی طرف سے رکھوں؟ آپؐ نے فرمایا اگر تمہاری والدہ پر قرضہ ہوتا تو کیا تم اس کی طرف سے وہ ادا کرتے ؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تو اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ ادا کیا جائے۔

1923 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب قضاء الصیام عن المیت 1922, 1924

تخريج : بخاری کتاب الصوم باب من مات و علیه صوم 1952 ، 1953 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجا فی الصوم عن المیت 716 **نسائی** کتاب الایمان والنذور من نذر ان یصوم ثم مات ...3816 من مات وعلیه نذر 3817 ، 3818 ، 3819 **ابوداود** کتاب الصوم باب فیمن مات وعلیه صیام 2400 ، 2401 کتاب الایمان والنذر باب فی قضاء النذر عن المیت 3307 ، 3308 باب ماجاء فیمن مات وعلیه صیام صام عنه ولیه 3310 ، 3311

وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ[2694,2695]

1924{156} و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِيهِ أَكَانَ يُؤَدِّي ذَلِكِ عَنْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَصُومِي عَنْ أُمِّكِ[2696]

1924: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ نذر کے روزے تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپؐ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہاری ماں کے ذمہ کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتیں تو کیا وہ اس کی طرف سے ادا ہو جاتا؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا پھر اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھو۔

1925{157} و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَبُو الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ

1925: عبداللہ بن بریدہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس اثناء میں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپؐ کے پاس

1924 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب قضاء الصیام عن المیت 1922, 1923

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب من مات و علیه صوم 1952 ، 1953 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجا فی الصوم عن المیت 716 **نسائی** کتاب الایمان والنذور من نذر ان یصوم ثم مات ...3816 من مات وعلیه نذر3817 ، 3818 ،3819 **ابوداود** کتاب الصوم باب فیمن مات وعلیه صیام 2400 ، 2401 کتاب الایمان والنذر باب فی قضاء النذر عن المیت 3307 ، 3308 باب ماجاء فیمن مات وعلیه صیام صام عنه ولیه 3310 ، 3311

1925:تخریج : ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الحج عن الشیخ الکبیر والمیت929 زکوٰۃ عن رسول الله باب ماجاء فی =

اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَقَالَ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا قَالَتْ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ حُجِّي عَنْهَا {158} و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ

ایک عورت آئی اس نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقہ دی تھی اور وہ (ماں) فوت ہوگئی ہے۔آپؐ نے فرمایا تمہارا اجر واجب ہوگیا اور ورثہ نے اسے (لونڈی کو) تمہارے پاس لوٹا دیا۔وہ کہنے لگی یا رسول اللہؐ! اس (ماں) کے ذمہ ایک ماہ کے روزے تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپؐ نے فرمایا اس کی طرف سے روزے رکھو۔اس نے کہا اس نے کبھی حج نہیں کیا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپؐ نے فرمایا اس کی طرف سے حج کرلو۔

ایک اور روایت میں (بَيْنَ اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ کی بجائے) كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں اسی طرح (صَوْمُ شَهْرٍ کی بجائے) صَوْمُ شَهْرَيْنِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (اَتَتْهُ امْرَأَةٌ کی بجائے) جَاءَتِ امْرَأَةٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (جَاءَتِ امْرَأَةٌ کی بجائے) اَتَتِ امْرَأَةٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

= المتصدق يرث صدقته667 **ابو داود** كتاب الزكاة باب من تصدق بصدقة ثم ورثها 1656 كتاب الوصايا باب في الرجل يهب الهبة ثم يوصى له بها او يرثها 2877 كتاب الايمان والنذور باب في قضاء النذر عن الميت 3307 ، 3308 ، 3309 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب من مات وعليه الصيام من نذر1758 ، 1759 كتاب الاحكام باب من تصدق بصدقة ثم ورثها 2394

شَهْرَيْنِ و حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلَف حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلك بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْد اللَّه بْن عَطَاء الْمَكِّيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيه رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَت امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ [2701,2700,2699,2698,2697]

[28]28: بَاب: الصَّائِمُ يُدْعَى لِطَعَامٍ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

باب: روزے دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کہے میں روزے سے ہوں

1926{159}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَاد عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رِوَايَةً و قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ و قَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ [2702]

1926: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزے سے ہو تو وہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

1926: تخریج: ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء في اجابة الصائم الدعوة 780 ، 781 **ابو داود** كتاب الصوم باب في الصائم يدعى الى وليمة 2460 باب ما يقول الصائم اذا دعى الى الطعام 2461 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب من دعى الى طعام وهو صائم 1750 ، 1751

[29]29:بَاب حفْظ اللِّسَان للصَّائم

روزے دار کے لئے زبان کی حفاظت کا بیان

1927{160}حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رِوَايَةً قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ [2703]

1927: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی کسی دن روزہ دار ہوتو وہ جسمانی خواہشات کی باتیں نہ کرے اور نہ ہی لڑائی جھگڑا کرے اور اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑے تو وہ کہے میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں۔

[30]30:بَاب فَضْلِ الصِّيَامِ

روزے رکھنے کی فضیلت کا بیان

1928{161} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا

1928: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا کہ اللہ عز وجل فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے اپنے لئے ہے سوائے روزہ کے۔ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

1927 :اطراف:**مسلم** کتاب الصیام باب فضل الصیام1928, 1929, 1930, 1931, 1932

تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول انی صائم اذا شُتِمَ 1904 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم 764 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحدیث 2216, 2217 باب ذکر الاختلاف علی محمد بن ابی یعقوب فی حدیث ابی امامة فی فضل الصائم 2234 **ابوداود** کتاب الصوم باب الغیبة للصائم 2363 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی الغیبة والرفث للصائم 1691

1928 :اطراف:**مسلم** کتاب الصیام باب فضل الصیام1927, 1929, 1930, 1931, 1932

تخریج: **بخاری** کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول انی صائم اذا شُتِمَ 1904 کتاب اللباس باب ما يذكر =

أَجْزِي بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [2704]

1929{162} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ [2705]

1929: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے۔

1930{163} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ

1930: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے اپنے لئے ہے سوائے روزے کے وہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ جسمانی خواہشات کی باتیں نہ کرے

= فی المسک 5927 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7492 باب ذکر النبیؐ وروایته عن ربه 7538 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم 764 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحدیث 2213، 2214، 2215، 2216، 2217، 2218، 2219 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی فضل الصیام 1638

1929 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام1927 ,1928, 1930, 1931, 1932

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل یقول انی صائم اذا شُتِمَ 1904 کتاب اللباس باب ما یذکر فی المسک 5927 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7492 باب ذکر النبیؐ وروایته عن ربه 7538 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم 764 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحدیث 2213، 2214، 2215، 2216، 2217، 2218، 2219 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی فضل الصیام 1638

1930 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام1927 ,1928, 1929, 1931, 1932=

فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ[2706]

اور نہ شور شرابا کرے اور اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا اس سے لڑے تو وہ کہے میں روزے دار ہوں۔ اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک قیامت کے دن مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہوگی۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے۔ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو اپنا روزہ کھولنے پر خوش ہوتا ہے۔ اور جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزہ کی وجہ سے خوش ہوگا۔

1931{164} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

1931: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل کو بڑھایا جاتا ہے ایک نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک ہے۔ اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ وہ اپنی خواہش اور اپنا

=**تخریج: بخاری** کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول انى صائم اذا شُتِمَ 1904 كتاب اللباس باب ما يذكر فى المسک 5927 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7492 باب ذكر النبیؐ وروايته عن ربه 7538 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فى فضل الصوم 764 **نسائی** كتاب الصيام باب ذكر الاختلاف على ابى صالح فى هذا الحديث 2213 ، 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217 ، 2218 ، 2219 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى فضل الصيام 1638

1931 :اطراف:مسلم كتاب الصيام باب فضل الصيام1927 ,1928, 1929, 1930, 1932

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول انى صائم اذا شُتِمَ 1904 كتاب اللباس باب ما يذكر فى المسک 5927 كتاب التوحيد باب قول الله تعالىٰ يريدون ان يبدلوا كلام الله 7492 باب ذكر النبیؐ وروايته عن ربه 7538 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فى فضل الصوم 764 **نسائی** كتاب الصيام باب ذكر الاختلاف على ابى صالح فى هذا الحديث 2213 ، 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217 ، 2218 ، 2219 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى فضل الصيام 1638

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ[2707]

کھانا میرے لئے چھوڑتا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی اسے اپنے افطار پر اور ایک خوشی اسے اپنے رب سے ملنے پر ہوگی اور اس کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

1932{165} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ و حَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ

1932: حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملے گا تو خوش ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

ایک اور روایت میں (إِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَرِحَ کی

1932 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام1927 ,1928, 1929, 1930, 1931

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل یقول انی صائم اذا شُتِمَ 1904 کتاب اللباس باب ما یذکر فی المسک 5927 کتاب التوحید باب قول الله تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام الله 7492 باب ذکر النبیؐ وروایته عن ربه 7538 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم 764 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحدیث 2213 ، 2214 ، 2215 ، 2216 ، 2217 ،2218 ، 2219 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی فضل الصیام 1638

سَلِيطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ إِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ [2709,2708]

جائے) اِذَا لَقِیَ اللّٰہَ فَجَزَاہُ فَرِحَ کے الفاظ ہیں۔

1933{166}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد وَهُوَ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْد رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ [2710]

1933: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریّان کہتے ہیں جس سے روزے دار قیامت کے دن داخل ہوں گے ان کے ساتھ ان کے سوا کوئی داخل نہ ہو گا۔ کہا جائے گا روزے دار کہاں ہیں؟ پس وہ اس میں سے داخل ہوں گے جب ان کا آخری آدمی داخل ہو جائے گا تو وہ بند کر دیا جائے گا۔ پھر اس میں سے کوئی داخل نہ ہو گا۔

[31]31:بَاب فَضْلِ الصِّيَامِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِمَنْ يُطِيقُهُ بِلَا ضَرَرٍ وَلَا تَفْوِيتِ حَقٍّ

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضیلت کا بیان اس کے لئے جو اس کی طاقت رکھتا ہے بغیر کوئی نقصان پہنچائے اور کوئی حق ضائع کرنے کے

1934{167} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ

1934: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

1933 :تخریج :**بخاری** کتاب الصوم باب الریان للصائمین 1896،1897 کتاب بدء الخلق باب صفة ابواب الجنة 3257 کتاب الفضائل باب قول النبی ؐ لو کنت متخذًا خلیلًا... 3666 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم765 **نسائی** کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی محمد ابن ابی یعقوب... 2236 ، 2237 ، 2238 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی فضل الصیام 1640

1934:اطراف:**مسلم** کتاب الصیام باب فضل الصیام فی سبیل الله لمن یطیقه ...1935 =

سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا و حَدَّثَنَاه قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2712,2711]

کوئی بندہ کسی دن اللہ کی راہ میں روزہ نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے سے آگ کو ستر سال دور کر دیتا ہے۔

1935{168} و حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [2713]

1935: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جس نے ایک دن اللہ کی راہ میں روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو آگ سے ستر سال کی دوری پر رکھے گا۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الجهاد باب فضل الصوم فی سبیل الله 2840 **ترمذی** کتاب الفضائل باب ماجاء فی فضل الصوم فی سبیل الله 1622 ، 1623 **نسائی** کتاب الصیام باب ثواب من صام یومًا فی سبیل الله عزوجل.. 2244, 2245, 2246, 2247 ، 2248, 2249, 2250 ذکر الاختلاف علی سفیان الثوری فیه 2251 ، 2252 ، 2253 ، 2254 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی صیام یوم فی سبیل الله 1717، 1718

1935 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام فی سبیل الله لمن یطیقه ... 1934

تخریج: بخاری کتاب الجهاد باب فضل الصوم فی سبیل الله 2840 **ترمذی** کتاب الفضائل باب ماجاء فی فضل الصوم فی سبیل الله 1622 ، 1623 **نسائی** کتاب الصیام باب ثواب من صام یومًا فی سبیل الله عزوجل.. 2244, 2245, 2246, 2247 ، 2248, 2249, 2250 ذکر الاختلاف علی سفیان الثوری فیه 2251 ، 2252 ، 2253 ، 2254 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی صیام یوم فی سبیل الله 1717، 1718

[32]32:بَاب: جَوَازُ صَوْمِ النَّافِلَةِ بِنِيَّةٍ مِنَ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ وَجَوَازُ فِطْرِ الصَّائِمِ نَفْلًا مِنْ غَيْرِ عذْرٍ

باب:نفلی روزے کی نیت دن کے وقت زوال سے قبل کرنے کا جواز اور نفلی روزہ بغیر عذر کے کھولنے کا جواز

1936{169}و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ أَوْ جَاءَنَا زَوْرٌ وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيهِ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةُ

1936: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مجھے فرمایا اے عائشہؓ کیا تمہارے پاس کچھ (کھانے کو) ہے؟ وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! ہمارے پاس کچھ نہیں۔آپؐ نے فرمایا تو پھر میرا روزہ ہے۔وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے ہمیں کوئی تحفہ بھجوایا گیا—یا ہمارے ہاں کوئی ملنے والا آیا—وہ کہتی ہیں پھر رسول اللہ ﷺ جب واپس تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! ہمیں تحفہ بھجوایا گیا ہے—یا (کہا) ہمارے ہاں کوئی ملنے والا آیا تھا—اور میں نے آپؐ کے لئے کچھ الگ رکھ لیا۔آپؐ نے پوچھا وہ کیا ہے؟میں نے کہا حیس ☆ ہے۔فرمایا وہ لے آؤ۔میں آپؐ کے پاس لے گئی آپؐ نے کھا کر فرمایا میں نے روزہ رکھ لیا تھا۔طلحہ کہتے ہیں میں نے مجاہد کو یہ روایت سنائی۔انہوں

☆ کھجور، جو اور گھی سے بنایا جانے والا کھانا

1936 :اطراف:مسلم كتاب الصيام باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال...1937

تخريج: نسائى كتاب الصيام النية فى الصيام والاختلاف على طلحة بن يحيىٰ بن طلحة...2322 ، 2323 ،2324 ، 2325 ، 2326 ،2327 ، 2328 ، 2329 ، 2330 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى الرخصة فى ذلك 2455

فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا[2714]

نے کہا کہ یہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے مال سے صدقہ نکالتا ہے پھر اگر وہ چاہے تو آگے اسے جاری کرے اور اگر چاہے تو اسے روک رکھے۔

1937{170} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذَنْ صَائِمٌ ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ أَرِينِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ[2715]

1937: ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ ایک روز میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں آپؐ نے فرمایا پھر میں روزے سے ہوں۔ پھر ایک اور دن آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا کہ ہمارے پاس حیس کا تحفہ بھیجا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا مجھے وہ دکھاؤ تو سہی (اور فرمایا) صبح تو میں روزے سے تھا۔ پھر آپؐ نے اسے تناول فرمایا۔

[33]33: بَاب: أَكْلُ النَّاسِي وَشُرْبُهُ وَجِمَاعُهُ لَا يُفْطِرُ

باب: بھول جانے والے کا کھانے پینے اور تعلقات زوجیت قائم کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

1938{171} وحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوسِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

1938: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے روزے کی حالت میں بھول کر کچھ کھا لیا یا پی لیا تو

1937: اطراف : مسلم کتاب الصیام باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال...1936

تخریج: نسائی کتاب الصیام النية فی الصیام والاختلاف علی طلحة بن یحیٰ بن طلحة...2322، 2323، 2324، 2325، 2326، 2327، 2328، 2329، 2330 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی الرخصة فی ذلک 2455

1938: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم اذا أكل أو شرب ناسيًا 1933 كتاب الايمان والنذور باب اذا حنث ناسيًا فی الایمان 6669 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی الصائم یاکل او یشرب ناسیًا 721 **ابو داود** کتاب الصوم باب من أكل ناسيًا 2398 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فیمن افطر ناسیًا 1673، 1674

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ[2716]

اسے چاہئے کہ وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ اسے تو اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

[34]34: بَابُ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ وَاسْتِحْبَابِ أَنْ لَا يُخْلِيَ شَهْرًا عَنْ صَوْمٍ

نبی ﷺ کا رمضان کے علاوہ روزہ رکھنے کا بیان اور (آپؐ کا) پسند کرنا کہ کوئی مہینہ روزہ سے خالی نہ چھوڑیں

1939{172}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ وَلَا أَفْطَرَهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ[2717]

1939: عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے رمضان کے علاوہ بھی کسی معیّن مہینے کے پورے روزے رکھے؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم آپؐ نے رمضان کے علاوہ کسی معیّن مہینہ کے پورے روزے نہیں رکھے یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی اور نہ ہی ایسا ہوا کہ کوئی خاص مہینہ سارا آپؐ نے روزہ نہ رکھا ہو بلکہ اس میں کچھ دن (ضرور) روزے رکھے۔

1939: اطراف: مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب جامع صلاۃ اللیل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبیؐ فی غیر رمضان...1940, 1941, 1942, 1943

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 **نسائی** کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیه 2177 ، 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر عائشة فیه 2179 ، 2180، 2182 ،2183 ، 2184 ، 2185 باب صوم النبیؐ بابی هو وامی... 2346 ، 2348، 2349 ، 2351 ، 2355 **ابوداود** کتاب الصلاۃ باب فی صلاۃ اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

1940{173}و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[2718]

1940: عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ کوئی پورا مہینہ روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ میرے علم میں نہیں کہ رمضان کے علاوہ آپؐ نے کسی پورے ماہ کے روزے رکھے ہوں یا کوئی پورا (مہینہ) بالکل روزے رکھے ہی نہ ہوں بلکہ اس میں سے کچھ دن روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔

1941 {174} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَأَظُنُّ أَيُّوبَ قَدْ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

1941: عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے روزہ کے بارہ میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ آپؐ روزے رکھتے چلے جاتے یہانتک کہ ہم کہتے کہ آپؐ روزے رکھتے ہی چلے جارہے ہیں آپؐ روزے رکھتے ہی

1940 :اطراف:مسلم کتاب صلاة المسافرین باب جامع صلاة اللیل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبیؐ فی غیر رمضان... 1939, 1941, 1942, 1943

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 **نسائی** کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیه 2177 ، 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر عائشة فیه 2179 ، 2180، 2182، 2183، 2184 ، 2185 باب صوم النبیؐ بابی هو وامی... 2346 ، 2348، 2349 ،2351، 2355 **ابو داود** کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

1941 :اطراف:مسلم کتاب صلاة المسافرین باب جامع صلاة اللیل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبیؐ فی غیر رمضان... 1939, 1940 1942, 1943

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 **نسائی** کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیه 2177 ، 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر عائشة فیه 2179 ، 2180، 2182، 2183، 2184 ، 2185 باب صوم النبیؐ بابی هو وامی... 2346 ، 2348، 2349 ،2351، 2355 **ابو داود** کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانَ و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْإِسْنَادِ هِشَامًا وَلَا مُحَمَّدًا[2720,2719]

چلے جارہے ہیں اور پھر آپؐ روزے رکھنا چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ آپؐ روزے نہیں رکھ رہے۔آپؐ روزے نہیں رکھ رہے۔وہ فرماتی ہیں کہ جب سے آپؐ مدینہ تشریف لائے میں نے آپؐ کو کبھی کوئی پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے اس کے کہ رمضان ہو۔

1942{175}حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ

1942:ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ روزے رکھتے چلے جاتے یہانتک کہ ہم کہتے کہ آپؐ روزے رکھنا نہیں چھوڑیں گے۔اور آپؐ روزہ رکھنا چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ آپؐ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے علاوہ کسی سارے مہینہ کے روزے رکھتے نہیں دیکھا۔اور میں نے آپؐ کو کسی مہینہ میں اتنے روزے رکھتے نہیں دیکھا جتنے شعبان میں۔

1942 :اطراف:مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب جامع صلاۃ اللیل ومن نام عنه او مرض1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبیؐ فی غیر رمضان... 1939, 1943,1941,1940

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 **نسائی** کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراھیم فیه 2177 ، 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر عائشة فیه 2179 ، 2180، 2182 ،2183 ، 2184 ، 2185 باب صوم النبیؐ بابی ھو وامی... 2346 ، 2348، 2349 ،2351، 2355 **ابو داود** کتاب الصلاۃ باب فی صلاۃ اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ [2721]

1943{176}و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا [2722]

1943: ابوسلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپؐ روزے رکھتے چلے جاتے یہاںتک کہ ہم کہتے کہ آپؐ روزے رکھتے جائیں گے اور آپؐ روزے چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ آپؐ نے روزے رکھنے چھوڑ دیئے ہیں اور میں نے آپؐ کو کسی مہینے میں اتنے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا جتنے شعبان میں۔ آپؐ گویا پورا شعبان روزہ رکھتے، آپؐ چند دن چھوڑ کر سارا شعبان روزے رکھتے۔

1944{177}حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ

1944: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ سال کے کسی بھی مہینے کے مقابلہ میں سب سے زیادہ شعبان میں روزے رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تم اتنا ہی عمل کیا کرو جس کی

1943 : اطراف: **مسلم** کتاب صلاۃ المسافرین باب جامع صلاۃ اللیل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبیؐ فی غیر رمضان... 1939 ،1940 ، 1941 ، 1942

تخریج : **بخاری** کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 **نسائی** کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیه 2177 ، 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخبر عائشة فیه 2179 ، 2180، 2182، 2183، 2184 ، 2185 باب صوم النبیؐ بابی هو وامی... 2346 ، 2348، 2349 ،2351، 2355 **ابو داود** کتاب الصلاۃ باب فی صلاۃ اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

1944: اطراف: **مسلم** کتاب صلاۃ المسافرین باب فضیلة العمل الدائم من قیام اللیل وغیره 1302 ، 1303 ، 1304 ، 1305 باب امر من نفس فی صلاته ...1299، 1300 کتاب صفة القیامة باب لن یدخل احد الجنة بعمله بل برحمة الله 5029 =

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ يَقُولُ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ[2723]

تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ ہرگز نہیں تھکے گا ہاں تم تھک جاؤ گے اور فرمایا کرتے کہ اللہ کے نزدیک بہترین عمل وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا باقاعدگی اختیار کرے اگر چہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

1945{178}حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ يَصُومُ إِذَا صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ إِذَا أَفْطَرَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي

1945: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کبھی کسی مہینہ کے پورے روزے نہیں رکھے اور جب آپؐ روزے رکھتے تو روزے رکھتے چلے جاتے یہانتک کہ کہنے والا کہتا کہ اللہ کی قسم آپؐ روزے رکھنا نہیں چھوڑیں گے اور آپؐ روزے چھوڑتے یہانتک کہ کہنے والا کہتا کہ اللہ کی قسم آپؐ روزہ نہیں رکھیں گے۔ ایک اور روایت میں (شَهْرًا كَامِلًا کی بجائے) شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ کے الفاظ ہیں

= **تخریج : بخاری** کتاب الایمان باب قول النبیؐ انا اعملکم باللہ 20 باب احب الدین الی اللہ ادومه 43 کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1132 باب مایکره من التشدید فی العبادة 1151 کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ، 1970 هل یخص شیئا من الایام 1987 باب القصد والمداومة علی العمل 6461 ، 6462 ، 6464 ، 6465 ، 6466 **نسائی** کتاب القبلة باب المصلی یکون بینه و بین الامام سترة 762 قیام اللیل باب وقت القیام 1616 الاختلاف علی عائشه فی احیاء اللیل 1642 باب صلاة القاعد فی النافلة ...1652 ، 1654 ، 1655 کتاب الایمان وشرائعه باب احب الدین الی اللہ عزوجل 5035 **ابو داود** کتاب الصلاةباب مایؤمر به من القصد فی الصلاة 1368، 1370 **ابن ماجه** کتاب الزهد باب المداومة علی العمل 4237 ، 4238 ، 4240

1945 : اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرین باب صیام النبی ﷺ فی غیر رمضان... 1946

تخریج : بخاری کتاب الصوم باب قیام النبیؐ باللیل من نومه وما نسخ من قیام اللیل 1141 باب صوم شعبان 1969 باب ما یذکر من صوم النبیؐ و افطاره 1972 ، 1973 **نسائی** کتاب الصیام باب صوم النبیؐ بأبی هو وامی... 2346 ،2347 ، 2349 ، 2359 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 768 ، 769 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2430 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبیؐ 1710 ، 1711

بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ[2725,2724]

یعنی جب سے آپؐ مدینہ تشریف لائے مسلسل ایک ماہ (کبھی روزے نہیں رکھے۔)

1946{179}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي رَجَبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ و حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ[2727,2726]

1946: عثمان بن حکیم انصاری کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارہ میں پوچھا اور اس وقت ہم رجب کے مہینہ میں تھے انہوں نے کہا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے چلے جاتے یہانتک کہ ہم کہنے لگ جاتے کہ آپؐ روزے ترک نہیں کریں گے اور آپؐ روزے چھوڑتے تو ہم کہنے لگ جاتے کہ آپؐ روزے نہیں رکھیں گے۔

1947{180} وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

1947: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے یہانتک کہ کہا جاتا کہ آپؐ روزے رکھتے ہی چلے جائیں گے۔ آپؐ

1946: اطراف: مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب صیام النبیؐ فی غیر رمضان... 1945

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قیام النبیؐ باللیل من نومه وما نسخ من قیام اللیل 1141 باب صوم شعبان 1969 باب ما یذکر من صوم النبیؐ و افطاره 1972، 1973 **نسائی** کتاب الصیام باب صوم النبیؐ بأبی هو وامی... 2346، 2347، 2349، 2359 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 768، 769 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2430 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبیؐ 1710، 1711

1947: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قیام النبیؐ باللیل من نومه وما نسخ من قیام اللیل 1141 باب صوم شعبان 1969 باب ما یذکر من صوم النبیؐ و افطاره 1972، 1973 **نسائی** کتاب الصیام باب صوم النبیؐ بأبی هو وامی... 2346، 2347، 2349، 2359 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 768، 769 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2430 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبیؐ 1710، 1711

عَنْهُ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ[2728]

روزے رکھتے ہی چلے جائیں گے اور آپؐ روزے رکھنا چھوڑ دیتے یہاں تک کہ کہا جاتا آپؐ نے روزے رکھنا چھوڑ دیئے ہیں آپؐ نے روزے رکھنا چھوڑ دیئے ہیں۔

[35]35:بَاب:النَّهْيُ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ لِمَنْ تَضَرَّرَ بِهِ أَوْ فَوَّتَ بِهِ حَقًّا أَوْ لَمْ يُفْطِرِ الْعِيدَيْنِ وَالتَّشْرِيقَ وَبَيَانُ تَفْضِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ

باب: عمر بھر روزہ رکھنے کی اس کے لئے ممانعت جو اس سے ضرر اٹھاتا ہے یا کسی حق (یا فرض میں) کوتاہی کرتا ہے یا دونوں عیدوں اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ نہیں چھوڑتا نیز ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن روزہ چھوڑنے کی فضیلت کا بیان

1948{181}حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ

1948: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں کہ (میرے متعلق) رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ

1948:اطراف : مسلم كتاب الصيام باب النهى عن صوم الدهر لمن تضر راو فوت به حقاً... 1949 ، 1950، 1951 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايامٍ...1960

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 بـاب مايكره من ترک قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الـصوم باب حق الضيف فى الصوم 1974 بـاب حق الجسم فى الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 بـاب حق الاهل فى الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يومٍ 1978 باب صوم داؤدٌ1979,1980 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان بـاب من ألقى له وسادة6277 **ترمذى** كتاب الـصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيـام اليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤدعليه السلام بالليل1630باب ذم من ترک قيام الليل 1763 ، 1764 كتـاب الصيام صوم نبى الله داؤدعليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذكـر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر..2397,2399,2400,2401 صيام خمسة ايام من الشهر2402 صيام اربعة ايام من الشهر2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390،1391 كتاب الصوم باب فى صوم يوم وفطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن1346كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْأَيَّامَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي [2729]

کہتا ہے کہ جب تک میں زندہ ہوں میں رات بھر عبادت کے لئے کھڑا رہوں گا اور دن بھر روزہ رکھوں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم ہو جو یہ کہتے ہو؟ میں نے آپؐ سے عرض کیا جی ہاں یارسولؐ اللہ! میں نے یہ کہا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے پس تم روزہ رکھو اور چھوڑو، نیند بھی لو اور قیام بھی کرو اور ایک ماہ میں تین روزے رکھو۔ ایک نیکی کا اجر اس جیسی دس نیکیاں ہیں۔ یہ عمر بھر روزے رکھنے کی طرح ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر ایک دن روزہ رکھو اور دو دن نہ رکھو۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن نہ رکھو۔ یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں جو بہترین روزے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس سے افضل کچھ نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اگر میں تین دنوں والی بات جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی مان لیتا تو وہ مجھے میرے اہل اور میرے مال سے زیادہ محبوب ہوتی۔

1949{182} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ الرُّومِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَتَّى نَأْتِيَ أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِ رَسُولًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَإِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهِ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنْ تَشَاءُوا أَنْ تَدْخُلُوا وَإِنْ تَشَاءُوا أَنْ تَقْعُدُوا هَا هُنَا قَالَ فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هَا هُنَا فَحَدِّثْنَا قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَصُومُ الدَّهْرَ وَأَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فَإِمَّا ذُكِرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ

1949: یحییٰ نے بیان کیا کہ میں اور عبداللہ بن یزید چلے یہاں تک ہم ابوسلمہ کے پاس گئے۔ ہم نے ان کے پاس ایک پیغام رساں بھیجا۔ وہ ہمارے پاس آنے کے لئے نکلے۔ ان کے گھر کے دروازے کے پاس ہی مسجد تھی۔ راوی کہتے ہیں ہم مسجد میں ہی تھے کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے کہا اگر تم چاہو تو (اندر) چلو اور اگر چاہو تو یہیں بیٹھو۔ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا نہیں بلکہ ہم یہیں بیٹھیں گے۔ آپ ہمیں حدیث سنائیں۔ انہوں نے کہا مجھ سے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں روزانہ روزے رکھتا تھا اور ہر رات قرآن پڑھتا تھا۔ وہ کہتے ہیں یا تو نبی ﷺ کے سامنے میرا ذکر کیا گیا یا آپؐ نے مجھے بلا بھیجا۔ میں آپؐ کے پاس آیا۔ آپؐ نے مجھے فرمایا کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ

1949:اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1950، 1951 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایامٍ..1960

تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر1131 باب مایکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومه1152، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974باب حق الجسم فی الصوم1975 باب صوم الدهر1976باب حق الاهل فی الصوم 1977 باب صوم یوم وافطار یومٍ1978 باب صوم داؤدً 1979,1980 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الی الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فی کم یُقرأ القرآن 5052 ،5053، 5054 کتاب الادب باب حق الضیف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقی له وسادة6277 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 **نسائی** قیام اللیل باب ذکر صلاة نبی الله داؤدعلیه السلام باللیل1630باب ذم من ترک قیام اللیل1763 ، 1764 کتاب الصیام صوم نبی الله داؤدعلیه السلام 2344 صوم یومٍ وافطار یومٍ و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388، 2389، 2390، 2391 ، 2392، 2393 ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر... 2397 ,2399 , 2400 , 2401 صیام خمسة ایام من الشهر2402 صیام اربعة ایام من الشهر2403 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم یوم و فطر یوم2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم القرآن 1346کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیه السلام 1712 ، 1713

الدَّهْرَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلَى يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَلَمْ أُرِدْ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَاقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ فَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ وَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّكَ يَطُولُ بِكَ عُمْرٌ قَالَ فَصِرْتُ إِلَى الَّذِي قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبِرْتُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تم روزانہ روزہ رکھتے ہو اور رات قرآن کریم پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے کہا جی ہاں اے اللہ کے نبیؐ! اور میرا ارادہ اس سے صرف بھلائی کا ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر تمہارے لئے کافی ہے کہ تم ہر ماہ تین روزے رکھو۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ پس تم اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام جیسے روزے رکھو اور وہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ کی عبادت کرنے والے تھے۔ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! اور داؤد کے روزے کیا تھے؟ آپؐ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے۔ آپؐ نے فرمایا اور ایک مہینہ میں (پورا) قرآن پڑھ لو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم بیس دنوں میں (پورا) قرآن پڑھ لو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر دس دنوں میں (پورا) قرآن پڑھ لو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر ہر سات دن میں قرآن پڑھ لیا کرو اور اس سے زیادہ نہ کرو کیونکہ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {183} و حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلْ وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَكِنْ قَالَ وَإِنَّ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا[2731,2730]

مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے سختی اختیار کی پس مجھ پر سختی کی گئی۔ وہ کہتے ہیں مجھے نبی ﷺ نے (یہ بھی) فرمایا تمہیں معلوم نہیں شاید تیری عمر لمبی ہو۔ وہ کہتے ہیں میں وہاں پہنچ گیا ہوں جہاں نبی ﷺ نے فرمایا تھا۔ اب جبکہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں نے خواہش کی اے کاش میں نے نبی کریم ﷺ (کی طرف سے ملنے والی) رخصت قبول کر لی ہوتی۔

ایک اور روایت میں ہر ماہ تین دن (کے روزوں) کے ذکر کے بعد یہ اضافہ ہے یقیناً تیرے لئے ہر نیکی کا دس گنا بدلہ ہے اور یہ عمر بھر کے (روزے ہو جاتے) ہیں۔ اسی روایت میں ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ کے نبیؐ! داؤد کے روزے کیا تھے؟ آپؐ (ﷺ) نے فرمایا آدھی عمر کے۔ اور اس روایت میں قرآن پڑھنے کا ذکر نہیں ہے اور یہ بھی ذکر نہیں کہ تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے۔ بلکہ یہ ذکر ہے کہ تیرے بچوں کا بھی تجھ پر حق ہے۔

1950{184} حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسَبُنِي قَدْ

1950: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مہینہ میں (پورا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے۔

1950: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرر او فوت به حقاً... 1948، 1949، 1951، 1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام...1960 =

سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي عِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ[2732]

آپؐ نے فرمایا تو پھر بیس راتوں میں پڑھ لو۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے اس سے بھی زیادہ کی طاقت ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر سات (دنوں) میں پڑھ لو، اور اس سے زیادہ نہ کرو۔

1951{185} و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

1951: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ! فلاں کی طرح نہ ہو جانا۔ وہ رات کو عبادت کیا کرتا تھا پھر اس نے رات کی عبادت چھوڑ دی۔

تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر1131 باب مایکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومه1152، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974باب حق الجسم فی الصوم1975 باب صوم الدهر1976باب حق الاهل فی الصوم 1977 باب صوم یوم وافطار یومٍ1978 باب صوم داؤدؑ1979,1980 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الی الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فی کم یُقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق الضیف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقی له وسادة6277 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 **نسائی** قیام الیل باب ذکر صلاة نبی الله داؤدعلیه السلام باللیل1630باب ذم من ترک قیام اللیل1763 ، 1764 کتاب الصیام صوم نبی الله داؤدعلیه السلام 2344 صوم یومٍ وافطار یومٍ و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388، 2389، 2390، 2391 ، 2392، 2393 ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر... 2397, 2399, 2400, 2401 صیام خمسة ایام من الشهر2402 صیام اربعة ایام من الشهر2403 **ابوداود** کتاب الصلا ة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم یوم و فطر یوم2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم القرآن 1346کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیه السلام 1712 ، 1713

1951:اطراف:مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایامٍ..1960

تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر1131 باب مایکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومه1152، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم1974 باب حق الجسم فی الصوم1975 باب صوم الدهر1976 باب حق الاهل فی الصوم 1977 باب صوم یوم وافطار یومٍ1978 باب صوم داؤدؑ1979,1980 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ...3418، 3419=

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُنْ بِمِثْلِ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ[2733]

1952{186} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى

1952:ابوالعباس نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی کہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں اور (ساری) رات نماز پڑھتا ہوں پھر یا تو آپؐ نے مجھے بلا بھیجا یا میں آپؐ

=باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيام اليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤدعليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبى الله داؤدعليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذكر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر...2397 , 2399 , 2400 , 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب فى صوم اشهر الحرم 2428 باب فى صوم يوم و فطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل 1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

1952:اطراف:مسلم كتاب الصيام باب عن النهى عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950 ،1951، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايامٍ...1960

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مايكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الصوم باب حق الضيف فى الصوم 1974 باب حق الجسم فى الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل فى الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يومٍ 1978 باب صوم داؤدؑ 1980, 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيام اليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤدعليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبى الله داؤدعليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذكر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر...2397 , 2399 , 2400 , 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب فى صوم اشهر الحرم 2428 باب فى صوم يوم و فطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل 1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِأَهْلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ و حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِم أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدْلٌ[2735,2734]

سے ملا تو آپؐ نے فرمایا کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ تم روزے رکھتے ہو اور روزہ چھوڑتے نہیں اور رات بھر نماز پڑھتے ہو تم ایسا نہ کیا کرو۔ یقیناً تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے اور تمہارے نفس کا بھی حق ہے اور تمہارے گھر والوں کا بھی حق ہے۔ پس روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کرو، اور نماز پڑھو اور نیند بھی لو، اور ہر دس دنوں میں ایک دن روزہ رکھ لیا کرو تو تمہارے لئے نو دنوں کا بھی اجر ہوگا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ ! میں اس سے زیادہ کی طاقت پاتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر داؤد علیہ السلام جیسے روزے رکھو۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! داؤدؑ کیسے روزہ رکھتے تھے؟ آپؐ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور جب (دشمن کا) سامنا کرتے تو بھاگتے نہیں تھے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میری یہ قسمت کہاں؟ (راوی) عطاء کہتے ہیں میں نہیں جانتا انہوں نے عمر بھر کے روزوں کا کیسے ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔ جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔ جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

1953{187} وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهِكَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى وحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَنَفِهَتِ النَّفْسُ [2737,2736]

1953: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے تھے مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم مسلسل روزے رکھتے ہو اور رات بھر عبادت کرتے ہو، اگر تم ایسا کرو گے تو اس کی وجہ سے آنکھیں دھنس جائیں گی اور بینائی کمزور پڑ جائے گی۔ جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔ ایک ماہ میں تین دن روزے رکھنا سارا مہینہ روزے رکھنا ہے میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر داؤدؑ کے (سے) روزے رکھو۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور جب (دشمن کا) سامنا ہوتا تھا تو بھاگتے نہیں تھے۔ ایک اور روایت میں (نَهِكَتْ کی بجائے) نَفِهَتِ النَّفْسُ کے الفاظ ہیں یعنی جان کمزور پڑ جائے گی۔

1953: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب عن النهى عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايامٍ...1960

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مايكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الصوم باب حق الضيف فى الصوم 1974 باب حق الجسم فى الصوم 1975 باب صوم الدهر1976 باب حق الاهل فى الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يومٍ 1978 باب صوم داؤدؑ1980, 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيام الليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤدعليه السلام بالليل1630باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبى الله داؤدعليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذكر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر...2397 , 2399 , 2400 , 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب فى صوم اشهر الحرم 2428 باب فى صوم يوم و فطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل 1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن1346 كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

1954{188}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ عَيْنَاكَ وَنَفِهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَلِأَهْلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ[2738]

1954: حضرت عبداللہ بن عمر ورضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا مجھے بتایا نہیں گیا کہ تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا جی میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جب تم ایسا کرو گے تو تمہاری آنکھیں دھنس جائیں گی۔ اور تمہاری جان کمزور پڑ جائے گی۔ تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے تمہارے نفس کا بھی حق ہے اور تمہارے گھر والوں کا بھی حق ہے۔ عبادت بھی کرو اور سوؤ بھی اور روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو۔

1955{189}وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

1955: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤدؑ

1954 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب عن النھی عن صوم الدھر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1953 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام...1960

تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مایکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومه 1152 ، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974 باب حق الجسم فی الصوم 1975 باب صوم الدھر1976 باب حق الاھل فی الصوم 1977 باب صوم یوم وافطار یومٍ 1978 باب صوم داؤدؑ1980, 1979 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الی الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فی کم یُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 کتاب الادب باب حق الضیف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقی له وسادة 6277 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 **نسائی** قیام اللیل باب ذکر صلاة نبی الله داؤدعلیه السلام باللیل1630باب ذم من ترک قیام اللیل 1763 ، 1764 کتاب الصیام صوم نبی الله داؤدعلیه السلام 2344 صوم یوم وافطار یومٍ و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392، 2393 ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر...2397 , 2399 , 2400 , 2401 صیام خمسة ایام من الشهر 2402 صیام اربعة ایام من الشهر 2403 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم اشهر الحرم 2428 باب فی صوم یوم و فطر یوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم القرآن1346کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیه السلام 1712 ، 1713

1955:اطراف:مسلم کتاب الصیام باب عن النھی عن صوم الدھر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1956 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام...1960 =

أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا[2739]

کے روزے ہیں اور سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ وہ آدھی رات سوتے تھے ایک تہائی (رات) عبادت کرتے اور رات کا چھٹا حصہ سوتے اور وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

1956{190} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَأَحَبُّ

1956: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤدؑ کے روزے ہیں وہ آدھا زمانہ روزہ رکھتے تھے (ایک دن روزہ ایک دن ناغہ) اور سب سے زیادہ پسندیدہ نماز اللہ عزّ وجل کے نزدیک حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ نصف رات سوتے پھر عبادت کرتے پھر

=**تخريج : بخارى** كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مايكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الصوم باب حق الضيف فى الصوم 1974 باب حق الجسم فى الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل فى الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يومٍ 1978 باب صوم داؤدؑ 1980, 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ... 3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيام الليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبى الله داؤد عليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392، 2393 ذكر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397 , 2399 , 2400 , 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب فى صوم اشهر الحرم 2428 باب فى صوم يوم و فطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل 1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

1956: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب عن النهى عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1957 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايامٍ... 1960 =

الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَرْقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْقُدُ آخِرَهُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَعَمْرُو بْنُ أَوْسٍ كَانَ يَقُولُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ نَعَمْ[2740]

رات کا آخری حصہ سوتے۔آپؐ نصف رات کے بعدرات کا تہائی حصہ عبادت کرتے۔راوی کہتے ہیں میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا کیا عمرو بن اوس نے يَقُوْمُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ کے الفاظ کہے تھے؟ انہوں نے کہاہاں۔

1957{191} و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا

1957: ابو قلابہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے ابوملیح نے بتایا وہ کہتے ہیں میں تمہارے باپ کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کے پاس گیا انہوں نے ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں میرے روزوں کا ذکر کیا گیا۔ آپؐ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپؐ کے لئے چمڑے کا کُشن بچھایا جس کے اندر کھجور کے پتے تھے۔آپؐ زمین پر بیٹھ گئے اور کُشن میرے اور آپؐ کے درمیان

= **تخریج : بخاری** کتاب الجمعة باب من نام عند السحر1131 باب مایکره من ترک قیام اللیل لمن كان یقومه 1152 ، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974 باب حق الجسم فی الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل فی الصوم 1977 باب صوم یوم وافطار یومٍ 1978 باب صوم داؤدؑ1980, 1979 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ... 3418، 3419 باب احب الصلاة الی الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فی کم یُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 کتاب الادب باب حق الضیف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقی له وسادة 6277 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 **نسائی** قیام الیل باب ذکر صلاة نبی الله داؤدعلیه السلام باللیل1630باب ذم من ترک قیام اللیل 1763 ، 1764 کتاب الصیام صوم نبی الله داؤدعلیه السلام 2344 صوم یومٍ وافطار یومٍ و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر..2397, 2399, 2400, 2401 صیام خمسة ایام من الشهر2402 صیام اربعة ایام من الشهر2403 **ابو داود** کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم اشهر الحرم 2428 باب فی صوم یوم و فطر یوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم القرآن 1346 کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیه السلام 1712 ، 1713

1957 : اطراف : مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایامٍ...1960

يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرُ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ[2741]

تھا۔آپؐ نے مجھے فرمایا کیا تمہارے لئے ہر مہینہ میں سے تین دن کافی نہیں ہیں؟ میں نے کہا یارسول اللہ! آپؐ نے فرمایا پانچ۔ میں نے کہا یارسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا سات؟ میں نے کہا یارسول اللہ! آپؐ نے فرمایا نو؟ میں نے کہا یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے فرمایا گیارہ؟ میں نے کہا یارسولؐ اللہ! تو نبی ﷺ نے فرمایا داوٗد کے روزوں سے بڑھ کر کوئی روزے نہیں نصف زمانے کے روزے، ایک دن روزہ اور ایک دن افطار۔

1958{192}حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ

1958: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا (مہینے میں) ایک دن روزہ رکھو تو تمہارے لئے باقی دنوں کا اجر ہوگا۔ انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا دو دن روزہ رکھ لو تو

= **تخریج : بخاری** کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مایکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومه 1152 ، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974 باب حق الجسم فی الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل فی الصوم 1977 باب صوم یوم وافطار یومٍ 1978 باب صوم داؤدؑ 1980, 1979 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ ... 3418، 3419 باب احب الصلاة الی الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فی کم یُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 کتاب الادب باب حق الضیف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقی له وسادة 6277 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 **نسائی** قیام الیل باب ذکر صلاة نبی الله داؤدعلیه السلام باللیل 1630 باب ذم من ترک قیام اللیل 1763 ، 1764 کتاب الصیام صوم نبی الله داؤدعلیه السلام 2344 صوم یومٍ وافطار یومٍ و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر..2397, 2399, 2400, 2401 صیام خمسة ایام من الشهر 2402 صیام اربعة ایام من الشهر 2403 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم اشهر الحرم 2428 باب فی صوم یوم و فطر یوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم القرآن 1346 کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیه السلام 1712 ، 1713

1958: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایامٍ...1960 =

عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا[2742]

تمہارے لئے باقی دنوں کا ثواب ہوگا۔انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپؐ نے فرمایا تین دن روزے رکھوتو تمہارے لئے باقی دنوں کا ثواب ہوگا۔انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔آپؐ نے فرمایا چار دن روزہ رکھ لو تو تمہاری لئے باقی دنوں کا ثواب ہوگا۔انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپؐ نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین روزے رکھو۔ یعنی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے۔وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

=**تخریج : بخاری** كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مايكره من ترک قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الصوم باب حق الضيف فى الصوم 1974 باب حق الجسم فى الصوم 1975 باب صوم الدهر1976 باب حق الاهل فى الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يومٍ 1978 باب صوم داؤدٌ1980, 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالیٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيام اليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤدعليه السلام بالليل 1630باب ذم من ترک قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبى الله داؤدعليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذكر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر..2397, 2399, 2400, 2401 صيام خمسة ايام من الشهر2402 صيام اربعة ايام من الشهر2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب فى صوم اشهر الحرم 2428 باب فى صوم يوم و فطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل 1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن1346 كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

1959{193} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَلَغَنِي أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ وَأَفْطِرْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَكَانَ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ [2743]

1959: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے اور رات بھر عبادت کرتے ہو۔ ایسا نہ کرو، یقیناً تمہارے جسم کا تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا (بھی) تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کرو۔ ہر ماہ تین دن روزے رکھو یہ زمانے بھر کے روزے ہوں گے۔ میں نے کہا یارسولؐ اللہ! مجھ میں (زیادہ) طاقت ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر داؤد علیہ السلام کے سے روزے رکھو ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن ناغہ کرو۔ وہ (حضرت عبداللہ بن عمروؓ) کہا کرتے تھے اے کاش میں رخصت قبول کر لیتا۔

1959:اطراف :مسلم كتاب الصيام باب عن النهى عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948 ، 1949، 1950، 1951، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1958 باب استحباب صيام ثلاثة ايامٍ...1960

تخريج : بخارى كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مايكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الصوم باب حق الضيف فى الصوم 1974 باب حق الجسم فى الصوم 1975 باب صوم الدهر1976 باب حق الاهل فى الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يومٍ 1978 باب صوم داؤدٌ1980, 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالىٰ ...3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد3420 فضائل القرآن باب فى كم يُقرأ القرآن 5052، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى سرد الصوم 770 **نسائى** قيام اليل باب ذكر صلاة نبى الله داؤدعليه السلام بالليل 1630باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبى الله داؤدعليه السلام 2344 صوم يومٍ وافطار يومٍ و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392،2393 ذكر زيادة فى الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر...2397, 2399, 2400, 2401 صيام خمسة ايام من الشهر2402 صيام اربعة ايام من الشهر2403 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب فى صوم اشهر الحرم 2428 باب فى صوم يوم و فطر يوم 2448 **ابن ماجه** اقامة الصلاة باب ماجاء فى قيام الليل 1331 باب فى كم يستحب يختم القرآن1346 كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

[36]36:بَاب اسْتِحْبَابِ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَعَاشُورَاءَ وَالِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

ہر مہینے تین دن روزے رکھنے اور عرفہ کے دن اور دسویں محرم اور پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کے مستحب ہونے کا بیان

1960{194} حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ يَصُومُ [2744]

1960: یزید رشک کہتے ہیں کہ مجھ سے معاذہ العدویہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین دن روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے ان سے کہا کہ مہینے کے کون سے دن آپؐ روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا آپؐ اس بات کا خیال نہیں فرماتے تھے کہ مہینے کے کن دنوں میں روزہ رکھیں۔

1961{195} وحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ قَالَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ يَا فُلَانُ أَصُمْتَ مِنْ

1961: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا — یا کسی اور شخص سے فرمایا اور وہ سن رہے تھے — اے فلاں! کیا تو نے اس ماہ کے وسط میں روزہ رکھا؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا جب تم (رمضان کے) روزوں سے فارغ ہو جاؤ تو پھر دو دن روزے رکھو۔

1960 :**تخریج**:**ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء في صوم ثلا ثة ايام من كل شهر 763 **ابو داود** كتاب الصوم باب من قال لا يبالى من أىّ الشهر 2453 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فى صيام ثلاثة ايام من كل شهر 1709

1961:**اطراف**:**مسلم** كتاب الصيام باب صوم سرر شعبان 1965 ، 1966 ، 1967

تخریج:**بخاری** كتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 **ابو داود** كتاب الصوم باب فى تقدم 2328

سُرَّةِ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [2745]

1962{196}وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَجُلٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هَذَا الْكَلَامَ حَتَّى سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ

1962:حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص☆ نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا آپؐ کس طرح روزے رکھتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپؐ کی ناراضگی دیکھی تو عرض کیا ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔ ہم اللہ کے غضب اور اس کے رسولؐ کے غضب سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ بات دہراتے رہے یہاں تک کہ آپؐ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر حضرت عمرؓ نے کہا یارسولؐ اللہ! اس شخص کا کیا حال ہے جو عمر بھر روزے رکھتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ اس نے نہ روزہ رکھا نہ چھوڑا۔ ۔یا فرمایا لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرِ۔انہوں نے پوچھا اس شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایک دن ناغہ کرتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا تو وہ شخص کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور

1962:اطراف:**مسلم** کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر... 1963، 1964

تخریج :**ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم الدهر 767 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی عطاء فی الخبر فیه 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377 ، 2378 النهی عن صیام الدهر وذکر الاختلاف 2379 ، 2380 ، 2381 باب ذکر الاختلاف علی غیلان بن جریر فیه 2382 ، 2383 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم الدهر تطوعًا 2425 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داود علیه السلام 1712 ، 1713

☆ یہ روایت قابلِ غور ہے بعض دفعہ شبہ پڑتا ہے کہ اس میں دو الگ الگ واقعات مل جل گئے ہیں۔(واللہ اعلم)

السَّلَام قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ فَهَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ[2746]

ایک دن ناغہ کرتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور انہوں نے عرض کیا وہ شخص کیا ہے جو ایک روزہ رکھتا ہے اور دو دن ناغہ کرتا ہے آپؐ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ مجھے یہ توفیق مل جائے ☆ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ماہ تین (روزے رکھنا) اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک (ایسا کرے تو) یہ سارے زمانہ کے روزے ہیں اور عرفہ کے دن روزہ رکھنا، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس سے پہلے سال کا اور اس کے بعد کے سال کا کفارہ بنا دے گا اور یوم عاشورا کے روزے کے بارہ میں اللہ پر امید رکھتا ہوں کہ اللہ اسے اس سے پہلے سال کا کفارہ بنا دے گا۔

1963{197}حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ

1963: حضرت ابو قتادۃ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے آپؐ کے روزے کے بارہ میں سوال کیا گیا راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے تو حضرت عمرؓ نے کہا ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے

☆ قاضی کہتے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس سے بہت بڑھ کر طاقت رکھتے تھے (جس چیز کی خواہش کا اظہار اس فقرہ میں ہے) اور حضور ﷺ وصال کے روزے رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں۔ میں اپنے رب کے پاس رات گزارتا ہوں۔ وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (شرح مسلم للنووی) عین ممکن ہے کہ یہ فقرہ ابو قتادہؓ کا ہو۔

1963 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر... 1962، 1964

تخریج : ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم الدهر 767 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی عطاء فی الخبر فیه 2373 ، 2374 ، 2375 ، 2376 ، 2377 ، 2378 النهی عن صیام الدهر وذکر الاختلاف 2379 ، 2380 ، 2381 باب ذکر الاختلاف علی غیلان بن جریر فیه 2382 ، 2383 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم الدهر تطوعًا 2425 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داود علیه السلام 1712 ، 1713

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمه قَالَ فَغَضبَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضينَا باللَّه رَبًّا وَبالْإِسْلَام دينًا وَبمُحَمَّد رَسُولًا وَببَيْعَتنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئلَ عَنْ صيَام الدَّهْر فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ فَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْمَيْن وَإِفْطَار يَوْم قَالَ وَمَنْ يُطيقُ ذَلكَ قَالَ وَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْم وَإِفْطَار يَوْمَيْن قَالَ لَيْتَ أَنَّ اللَّهَ قَوَّانَا لذَلكَ قَالَ وَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْم وَإِفْطَار يَوْم قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَخي دَاوُدَ عَلَيْه السَّلَام قَالَ وَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْم الاثْنَيْن قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وُلدْتُ فيه وَيَوْمٌ بُعثْتُ أَوْ أُنْزلَ عَلَيَّ فيه قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلَاثَة منْ كُلِّ شَهْر وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْر قَالَ وَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْم عَرَفَةَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضيَةَ وَالْبَاقيَةَ قَالَ وَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْم عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضيَةَ وَفي هَذَا الْحَديث منْ روَايَة شُعْبَةَ قَالَ وَسُئلَ عَنْ صَوْم يَوْم الاثْنَيْن وَالْخَميس فَسَكَتْنَا عَنْ ذكْر الْخَميس لَمَّا نُرَاهُ وَهْمًا و

رسول ہونے پر اور اپنی بیعت کے حقیقی بیعت ہونے پر راضی ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ سے مسلسل روزوں کے متعلق پوچھا گیا آپؐ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ روزہ چھوڑا ۔ یا فرمایا مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ ۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ سے دو دن روزہ رکھنے اور ایک دن ناغہ کرنے کے بارہ میں پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ راوی کہتے ہیں اور آپؐ سے ایک دن روزہ رکھنے اور دو دن ناغہ کرنے سے متعلق پوچھا گیا۔ آپؐ نے فرمایا اے کاش! اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طاقت عطا فرمائے ☆ راوی کہتے ہیں اور آپؐ سے ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن ناغہ کرنے سے متعلق پوچھا گیا آپؐ نے فرمایا یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ راوی کہتے ہیں آپؐ سے پیر کے دن کے روزے کا پوچھا گیا آپؐ نے فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا۔ جس دن میں معبوث کیا گیا یا فرمایا جس میں مجھ پر (قرآن کا) نزول شروع ہوا۔ راوی کہتے ہیں آپؐ نے فرمایا ہر مہینہ میں تین روزے اور رمضان سے رمضان تک صَوْمُ الدَّهْرُ سارے دنوں کے روزے ہیں۔ راوی کہتے ہیں اور

☆ یہ دعا غالباً امت کے لئے ہے ورنہ خود حضور ﷺ کے روزے رکھنے کا معیار اس سے بہت بلند تھا۔

حَدَّثَنَاه عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِيهِ الِاثْنَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْخَمِيسَ[2749,2748,2747]

آپؐ سے یوم عرفہ کے روزے کا پوچھا گیا۔آپؐ نے فرمایا وہ سال کے گزرے ہوئے حصہ اور باقی حصہ کا کفارہ ہے راوی کہتے ہیں پھر آپؐ سے عاشوراء کے دن کے روزہ کا پوچھا گیا آپؐ نے فرمایا وہ گزشتہ سال کا کفارہ ہے۔(امام مسلم کہتے ہیں) شعبہ کی روایت میں ہے کہ '' آپؐ سے پیر اور جمعرات کے دن کے روزے کا پوچھا گیا'' ہم جمعرات کے بارہ میں خاموش رہے کیونکہ ہمارے نزدیک یہ غلط فہمی ہے۔ایک اور روایت میں سوموار کا ذکر ہے جمعرات کا ذکر نہیں۔

1964{198} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الِاثْنَيْنِ فَقَالَ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ [2750]

1964:حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے دن کے روزہ کا پوچھا گیا۔آپؐ نے فرمایا۔اس دن میں پیدا ہوا اور اسی میں مجھ پر قرآن کا نزول شروع ہوا۔

1964 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر... 1963، 1965

تخریج :ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم الدهر 767 **نسائی** کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی عطاء فی الخبر فیه 2373 ، 2374، 2375، 2376، 2377، 2378 النهی عن صیام الدهر وذکر الاختلاف 2379، 2380، 2381 باب ذکر الاختلاف علی غیلان بن جریر فیه 2382 ، 2383 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم الدهر تطوعا 2425 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داود علیه السلام 1712 ، 1713

[37]37:بَاب صَوْمِ سُرَرِ☆ شَعْبَانَ

شعبان کے وسط کے روزوں کا بیان

1965{199} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَلَمْ أَفْهَمْ مُطَرِّفًا مِنْ هَدَّابٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِآخَرَ أَصُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ[2751]

1965: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے یا کسی اور سے فرمایا کہ کیا تم نے شعبان کے وسط کے روزے رکھے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا جب (رمضان کے) روزوں سے فارغ ہو جاؤ تو پھر دو دن روزے رکھ لینا۔

1966{200} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ[2752]

1966: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا کیا تم نے اس ماہ کے وسط میں کوئی روزہ رکھا؟ اس نے کہا نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم رمضان کے روزوں سے فارغ ہو جاؤ تو اس کی جگہ دو روزے رکھ لینا۔

1967{201} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

1967: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا

☆ سُرَر: قمری مہینہ کے آخری دن، درمیانی دن اور بعض مترجمین نے قمری مہینہ کے ابتدائی دن بھی مراد لئے ہیں۔

1965: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر...1961باب صوم شهر شعبان 1966، 1967

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی التقدم 2328

1966: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر...1961باب صوم شهر شعبان 1965، 1967

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی التقدم 2328

1967: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر...1961باب صوم شهر شعبان 1965، 1966

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی التقدم 2328

ابْنِ أَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةُ الَّذِي شَكَّ فِيهِ قَالَ وَأَظُنُّهُ قَالَ يَوْمَيْنِ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ وَيَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِئٍ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [2754,2753]

کیا تم نے اس ماہ کے وسط میں کوئی روزہ رکھا؟ آپؐ کی مراد شعبان سے تھی اس نے کہا نہیں راوی کہتے ہیں آپؐ نے اس سے فرمایا جب تم رمضان سے فارغ ہو جاؤ تو ایک دن یا دو دن روزے رکھو۔ شعبہ کو اس میں شک ہے کہ یَوْمًا کہا یا یَوْمَيْنِ جبکہ ایک راوی کا گمان ہے کہ انہوں نے یَومَيْنِ کہا تھا۔

[38]38: بَاب فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّمِ

باب: محرّم کے روزے کی فضیلت

1968{202} حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ [2755]

1968: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرّم کے ہیں اور سب سے افضل نماز فرض نماز کے بعد رات کی نماز ہے۔

1968: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل صوم المحرّم 1969

تخریج: ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل صلاۃ اللیل 438 کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم المحرم 740 **ابوداود** کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2429 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب صیام أشهر الحرم 1742

1969{204}وحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصِّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْرِ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي ذِكْرِ الصِّيَامِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2757,2756]

1969: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ اسے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ عرض کیا گیا فرض نماز کے بعد کونسی نماز افضل ہے؟ اور ماہِ رمضان کے روزوں کے بعد کون سے روزے افضل ہیں؟ فرمایا فرض نماز کے بعد افضل نماز رات کے درمیان (تہجد) کی نماز ہے۔رمضان کے بعد بہترین روزے اللہ کے مہینے محرّم کے روزے ہیں۔

[39] 39: بَاب اسْتِحْبَابِ صَوْمِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ إِتْبَاعًا لِرَمَضَانَ

رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کے مستحب ہونے کا بیان

1970{204} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِيِّ عَنْ

1970: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے ہیں۔

1969: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب فضل صوم المحرّم 1968

تخریج: **ترمذی** کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل صلاۃ اللیل 438 کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم المحرم 740 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2429 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب صیام أشهر الحرم 1742

1970: تخریج: **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی ستۃ ایام من شوال 759 **ابو داود** کتاب الصوم باب فی صوم ستۃ ایام من شوال 2433

أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ و حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ و حَدَّثَنَاه أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2760,2759,2758]

[40]40:بَاب فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلَبِهَا وَبَيَانِ مَحَلِّهَا وَأَرْجَى أَوْقَاتِ طَلَبِهَا

لیلۃ القدر کی فضیلت اور اس کی تلاش کی ترغیب کا بیان اور اس کے موقع اور اس کی تلاش کے زیادہ امید افزا اوقات کا بیان

1971{205} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ

1971: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگوں کو رؤیا میں لیلۃ القدر (مہینہ کے) آخری سات

1971 : اطراف :مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1972، 1973، 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986 =

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [2761]

دنوں میں دکھائی گئی۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہاری خوابیں آخری سات راتوں پر(آپس میں) موافقت پاگئی ہیں۔پس جوکوئی تم میں سے اس کو تلاش کرنے والا ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

1972{206} وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

1972: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کرو۔

= **تخریج:بخاری** کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التہجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر2027 باب الاعتکاف وخروج النبی ؐصبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1972 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدروالحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1973 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986

تخریج:بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التہجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی ؐصبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ[2762]

1973{207} و حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوِتْرِ مِنْهَا[2763]

1973:سالم اپنے والدرضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا ایک شخص نے دیکھا کہ لیلۃ القدرستائیسویں رات ہے نبی ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہاری خوابیں آخری عشرے کے بارہ میں ہیں پس تم اسے اس کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

1974{188} وحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدْ أُرُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأُوَلِ

1974: سالم بن عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ اُن کے والد رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ کو لیلۃ القدر کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے بعض کو وہ (آخری عشرہ کی) پہلی سات راتوں میں دکھائی گئی ہے اورتم میں سے بعض کو وہ آخری سات راتوں میں دکھائی گئی ہے۔

1973 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدروالحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972 1974، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986

تخریج:بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی ؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1974 :اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدروالحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986 =

وَأُرِيَ نَاسٌ مِنْكُمْ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْغَوَابِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ [2764]

پس تم آخری عشرے میں اسے تلاش کرو۔

1975{209} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي [2765]

1975: عقبہ۔ جو حریث کے بیٹے ہیں۔ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو آپ کی مراد لیلۃ القدر سے تھی۔ اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو جائے یا عاجز رہ جائے تو آخری سات راتوں میں ہرگز مغلوب نہ ہو جائے۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلى 1158 باب التماس ليلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری ليلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری ليلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبی ؐ صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عندالصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطئ علی الرؤيا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی ليلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبيق السجود علی الجبين 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسليم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصيام باب فی ليلة القدر 1766

1975: اطراف: مسلم کتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث علی طلبها وبيان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972 1973 ، 1974 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطين 813 کتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلى 1158 باب التماس ليلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری ليلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری ليلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبی ؐ صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عندالصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطئ علی الرؤيا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی ليلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبيق السجود علی الجبين 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسليم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصيام باب فی ليلة القدر 1766

1976{210} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ [2766]

1976: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو کوئی اسے (لیلۃ القدر کو) تلاش کرنے والا ہو تو وہ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرے۔

1977{211} وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ أَوْ قَالَ فِي التِّسْعِ الْأَوَاخِرِ [2767]

1977: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر کا وقت آخری عشرہ میں یا فرمایا آخری نو دنوں میں تلاش کرو۔

1976: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبھا وبیان محلھا وارجی اوقات طلبھا 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: **بخاری** کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التھجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی ؐ صبیحۃ عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافہ عندالصبح 2040 کتاب التعبیر باب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 792، 793، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السھو باب ترک مسح الجبھۃ بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاۃ باب فی لیلۃ القدر 1381 باب فیمن قال لیلۃ احدی وعشرین 1382، 1383 باب من روی انھا لیلۃ سبع عشرۃ 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلۃ القدر 1766

1977: اطراف: **مسلم** کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبھا وبیان محلھا وارجی اوقات طلبھا 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: **بخاری** کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التھجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب =

1978{212}حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ و قَالَ حَرْمَلَةُ فَنَسِيتُهَا[2768]

1978:حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی پھر میرے کسی گھر والے نے مجھے جگا دیا اور مجھے یہ بھلا دی گئی۔ پس تم اسے آخری عشرے میں تلاش کرو ایک اور روایت میں فَنُسِّيتُهَا کی بجائے فَنَسِيتُهَا ہے (میں اسے بھول گیا)۔

=الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی ؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیر باب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابو داود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383 باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1978: اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972 ، 1973، 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1979، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986

تخریج:بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی ؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیر باب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابو داود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383 باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1979{213}حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ تَمْضِي عِشْرُونَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَبِتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ

1979: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس عشرہ میں جو مہینہ کے درمیان میں آتا ہے اعتکاف فرماتے تھے جب بیس راتیں گذر جاتیں اور اکیسویں رات آتی تو آپؐ اپنے گھر لوٹ آتے اور وہ لوگ بھی جو آپؐ کے ساتھ اعتکاف کرتے لوٹ آتے۔ پھر آپؐ نے ایک ماہ اسی طرح اعتکاف کیا اور وہ رات (اکیسویں) جس میں واپس لوٹتے تھے اعتکاف میں ہی رہے اور لوگوں سے خطاب فرمایا اور جو اللہ نے چاہا آپؐ نے انہیں حکم دیا پھر فرمایا میں اس (درمیانی) عشرہ میں اعتکاف کرتا تھا پھر مجھ پر ظاہر ہوا کہ میں اس آخری عشرہ میں اعتکاف کروں۔ پس جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا تھا وہ رات اپنے معتکف میں ہی گزارے اور میں نے اس رات (لیلۃ القدر) کو دیکھا مگر پھر وہ مجھے بھلا دی گئی۔ پس

1979: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدروالحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972 ، 1973 ، 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983، 1984 ، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانفه حتی صلی 836 کتاب التهجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاةباب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدِ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً {214}

تم اسے آخری عشرہ کی ہر طاق (رات) میں ڈھونڈو۔ اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں اکیسویں رات کو ہم پر بارش ہوئی مسجد رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ پر ٹپکی۔ میں نے آپؐ کو دیکھا آپؐ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو آپؐ کا چہرہ مٹی اور پانی سے گیلا تھا۔

وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَالَ وَجَبِينُهُ مُمْتَلِئًا طِينًا وَمَاءً [2769,2770]

ایک اور روایت (فِي الْعَشْرِ کی بجائے) فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ کے الفاظ ہیں۔ اور (فَلْيَبِتْ کی بجائے) فَلْيَثْبُتْ کے الفاظ ہیں۔ (یعنی رات گزارنے کی بجائے فرمایا ٹھہرا رہے) اور اسی طرح (وَجْهُهُ مُبْتَلٌّ) کی بجائے وَجَبِينُهُ مُمْتَلِئًا طِينًا وَمَاءً کے الفاظ ہیں۔ یعنی آپؐ کی پیشانی پر مٹی اور پانی تھا۔

1980{215} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ

1980: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کا پہلا عشرہ اعتکاف کرتے تھے۔ پھر آپؐ نے درمیانی عشرہ میں ایک ترکی خیمہ میں جس کی چوکھٹ پر چٹائی تھی اعتکاف کیا۔ راوی کہتے ہیں۔ آپؐ نے چٹائی اپنے

1980: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986 =

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوْا مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ أَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ ثُمَّ أُتِيتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَاعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ وَإِنِّي أُرِيتُهَا لَيْلَةَ وِتْرٍ وَإِنِّي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي طِينٍ وَمَاءٍ فَأَصْبَحَ مِنْ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَقَدْ قَامَ إِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَأَبْصَرْتُ الطِّينَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَجَبِينُهُ وَرَوْثَةُ أَنْفِهِ فِيهِمَا الطِّينُ وَالْمَاءُ وَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ [2771]

ہاتھ سے پکڑی اور وہ خیمہ کی طرف کر دی۔ پھر آپؐ نے اپنا سر مبارک باہر نکالا اور لوگوں سے گفتگو فرمائی۔ وہ آپؐ کے قریب ہو گئے۔ آپؐ نے فرمایا میں نے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا کہ میں اس رات (لیلۃ القدر کو) تلاش کروں پھر درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا پھر میرے پاس کوئی آیا اور مجھے کہا گیا وہ (لیلۃ القدر) آخری عشرہ میں ہے۔ پس جو کوئی تم میں سے پسند کرتا ہے کہ وہ اعتکاف کرے تو وہ ضرور اعتکاف کرے لوگوں نے آپؐ کے ساتھ اعتکاف کیا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے وہ ایک طاق رات میں دکھائی گئی ہے اور یہ کہ اس کی صبح کو میں مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ پس آپؐ نے اکیسویں رات کی صبح کی اور صبح تک عبادت کی۔ تو بارش برسی اور مسجد ٹپک پڑی۔ میں نے مٹی اور پانی دیکھا پس آپؐ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو باہر نکلے اور آپؐ کی پیشانی اور ناک دونوں پر پانی اور مٹی لگے ہوئے تھے اور یہ آخری عشرہ کی اکیسویں رات تھی۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانفه حتی صلی 836 کتاب التهجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاةباب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1981{216} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطَى مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نَسِيتُهَا أَوْ أُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وِتْرٍ وَإِنِّي أُرِيتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

1981: ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ہم نے آپس میں لیلۃ القدر کا ذکر کیا پھر میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ میرے دوست تھے۔ میں نے کہا کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ میں نہیں جائیں گے؟ وہ نکلے اور انہوں نے چادر☆ اوڑھی ہوئی تھی۔ میں نے ان سے کہا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں ہم رمضان کے درمیانی عشرہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اعتکاف بیٹھے۔ ہم بیسویں (رمضان کی) صبح کو نکلے اور ہم سے رسول اللہ ﷺ نے خطاب فرمایا آپؐ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھلائی گئی میں اسے بھول گیا ہوں یا مجھے وہ بھلا دی گئی۔ پس تم اسے آخری عشرہ کی ہر طاق (رات) میں تلاش کرو اور مجھے دکھایا گیا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ پس جو شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اعتکاف بیٹھا

1981 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدروالحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانفه حتی صلی 836 کتاب صلاة التراویح باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792، 793، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاةباب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383 باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

☆ چادر کے لئے لفظ خمیصہ ہے جو ایک سیاہ رنگ کی مربع چادر ہوتی تھی جس پر دو دھاریاں ہوتی تھیں۔

وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ وَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ قَالَ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ و حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرُ الطِّينِ [2773,2772]

وہ (معتکف) میں واپس آ جائے۔ وہ کہتے ہیں ہم واپس آ گئے اور ہم آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا (تک) نہ دیکھتے تھے۔ وہ کہتے ہیں پھر ایک بدلی آئی اور ہم پر بارش ہوئی یہاں تک کہ مسجد کی چھت ٹپکنے لگی وہ کھجور کی ٹہنیوں کی تھی نماز کھڑی ہوئی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے دیکھا۔ وہ کہتے ہیں یہاں تک کہ میں نے گیلی مٹی کا نشان آپؐ کی پیشانی پر دیکھا۔ ایک اور روایت میں (حَتّٰی رَأَیْتُ اَثَرَ الطِّیْنِ فِیْ جَبْهَتِهِ کی بجائے) رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِیْنَ انْصَرَفَ وَعَلٰی جَبْهَتِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرُ الطِّیْنِ کے الفاظ ہیں۔ یعنی میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپؐ فارغ ہوئے اور آپؐ کی پیشانی پر اور ناک پر گیلی مٹی کا نشان تھا۔

1982{217} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا انْقَضَيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَقُوِّضَ ثُمَّ أُبِينَتْ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ

1982: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف بیٹھے۔ آپؐ لیلۃ القدر کو قبل اس کے کہ وہ آپؐ پر ظاہر کر دی گئی تلاش فرما رہے تھے۔ جب یہ (عشرہ) گزر گیا آپؐ نے خیمہ کے بارہ ارشاد فرمایا اور وہ اکھاڑ لیا گیا اور پھر آپؐ پر ظاہر کیا گیا کہ وہ (لیلۃ القدر) آخری عشرے میں ہے تو آپؐ نے خیمہ لگانے کا ارشاد فرمایا۔ وہ دوبارہ لگایا گیا پھر آپؐ

1982: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1983، 1984، 1985، 1986 =

الْأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا كَانَتْ أُبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقَّانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَجَلْ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ فَإِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ فَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُونَ فَالَّتِي تَلِيهَا الْخَامِسَةُ و قَالَ ابْنُ خَلَّادٍ مَكَانَ يَحْتَقَّانِ يَخْتَصِمَانِ [2774]

لوگوں کے پاس باہر آئے اور فرمایا اے لوگو! مجھ پر لیلۃ القدر ظاہر کی گئی اور میں اسے تمہیں بتانے کے لئے باہر نکلا۔تو دو آدمی ایک دوسرے سے اپنے حق کے لئے جھگڑتے ہوئے آئے ان کے ساتھ شیطان تھا اور وہ مجھے بھلا دی گئی۔پس تم اسے رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔تم اسے نویں ساتویں اور پانچویں (رات میں) تلاش کرو۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوسعید! یقیناً آپ ہم سے زیادہ گنتی جانتے ہیں۔انہوں نے کہا ہاں ہم اس کے تم سے زیادہ حقدار ہیں۔راوی کہتے ہیں میں نے کہا (یہ) نویں ساتویں اور پانچویں کیا ہے؟ انہوں نے کہا جب اکیسویں گزر جائے تو جو اس کے بعد آئے گی یعنی بائیسویں وہی نویں ہے اور جب تیئیسویں گزر جائے تو جو اس کے بعد آئے گی وہ ساتویں ہوگی۔اور جب پچیسویں گزر جائے تو جو اس کے بعد آئے گی وہ پانچویں ہوگی اور ابن خلّاد نے يَحْتَقَّانِ کی بجائے يَخْتَصِمَانِ کہا۔(یعنی دونوں جھگڑ رہے تھے)

= **تخريج : بخاری** كتاب الاذان باب السجود على الانف فى الطين 813 باب من لم يمسح جبهته وانفه حتى صلى 836 كتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلى 1158 باب التماس ليلة القدر فى السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر فى السبع الاواخر 2016 باب تحرى ليلة القدر فى الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر فى الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فى العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبیؐ صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عندالصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطئ على الرؤيا 6991 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى ليلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائى** كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسليم 1356 **ابو داود** كتاب الصلاة باب فى ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى فى السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب فى ليلة القدر 1766

1983{218} وحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ وَقَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَأَرَانِي صُبْحَهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ فَمُطِرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْصَرَفَ وَإِنَّ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ يَقُولُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ[2775]

1983: حضرت عبداللہ بن اُنیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اور میں نے اپنے آپ کو اس کی صبح میں دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں تیئیسویں رات کو ہم پر بارش ہوئی۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی جب آپؐ فارغ ہوئے تو پانی اور مٹی کا نشان آپؐ کی پیشانی اور ناک پر تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن اُنیسؓ (لَيلَةَ ثَلَاثٍ وَ عِشرِينَ کی بجائے) ثَلَاثٍ وَ عِشرِينَ کہا کرتے تھے۔

1983:اطراف:مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبھا وبیان محلھا وارجی اوقات طلبھا 1971، 1972 ، 1973 ، 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978، 1979 ، 1980 ، 1981 ، 1982، 1984 ، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب ھل یصلی الامام بمن حضر وھل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبھته وانفه حتی صلی 836 کتاب التھجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدرباب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشرالاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیرباب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السھو باب ترک مسح الجبھة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاةباب السجود علی الانف والجبھة 894 باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383باب من روی انھا لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1984 {219} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْتَمِسُوا وَقَالَ وَكِيعٌ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [2776]

1984: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (لیلۃ القدر) کو رمضان کے آخری عشرہ میں ڈھونڈو۔
ابن نمیر کی روایت میں اِلْتَمِسُوْا اور وکیع کی روایت میں تَحَرَّوْا کا لفظ ہے۔ (دونوں الفاظ کا مفہوم ایک ہی ہے)

1985{220} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَعَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ

1985: زِرّ بن حُبیش کہتے ہیں میں نے حضرت اُبَیّ بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے بھائی ابن مسعودؓ کہتے ہیں جو سارا سال عبادت کرے وہ لیلۃ القدر کو پائے گا۔ انہوں نے کہا اللہ ان پر رحم کرے ان کا مقصد یہ ہے کہ لوگ (صرف اسی ایک رات) پر تکیہ نہ کرلیں ورنہ وہ خوب جانتے ہیں کہ وہ رات رمضان میں آتی ہے اور یہ کہ وہ آخری عشرہ میں

1984 : اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1985، 1986

تخريج: بخارى كتاب الاذان باب هل يصلى الامام بمن حضر وهل يخطب يوم الجمعة فى المطر 669 باب السجود على الانف فى الطين 813 كتاب التهجد باب فضل من تعار ا لليل فصلى 1158 باب التماس ليلة القدر فى السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر فى السبع الاواخر 2016 باب تحرى ليلة القدر فى الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر فى الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فى العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبى ﷺ صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عندالصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطئ على الرؤيا 6991 **ترمذى** كتاب الصوم باب ماجاء فى ليلة القدر 792، 793، 794 **نسائى** كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعدالتسليم 1356 **ابوداود** كتاب الصلاة باب فى ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى فى السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب فى ليلة القدر 1766

1985 : اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1986 =

رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ أَنْ لَا يَتَّكِلَ النَّاسُ أَمَا إِنَّهُ قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ تَقُولُ ذَلِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ أَوْ بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا[2777]

آتی ہے اور یہ کہ وہ ستائیسویں رات ہے پھر انہوں نے قطعی طور پر قسم کھا کر کہا کہ وہ ستائیسویں رات ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا اے ابومنذر تم کس بناء پر یہ بات کہتے ہو؟ انہوں نے کہا اس علامت یا اس نشانی کی وجہ سے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتائی کہ اس دن وہ (سورج) نکلتا ہے اور اس میں کوئی شعاع نہیں ہوتی ☆۔

1986{221} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللَّهِ إِنِّي

1986: زِرّ بن حُبیش حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اُبَی (بن کعبؓ) نے لیلۃ القدر سے متعلق کہا اللہ کی قسم میں اسے جانتا ہوں۔ شعبہ کہتے ہیں میرا سب سے زیادہ علم یہ ہے کہ یہ وہ رات ہے جس میں عبادت کا

= **تخریج: بخاری** کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیر باب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792، 793، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383 باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

☆ اس روایت میں کہا گیا ہے کہ لیلۃ القدر ستائیسویں رات کو ہی ہوتی ہے مگر دوسری احادیث میں وضاحت ہے کہ لیلۃ القدر آخری عشرہ میں کسی رات میں ہوسکتی ہے واللہ اعلم۔

1986: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها وبیان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985 =

لَأَعْلَمُهَا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِي عَنْهُ[2778]

ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تھا اور وہ ستائیسویں رات ہے۔ شعبہ کو شک ہے کہ یہ الفاظ کہے تھے هِیَ اللَّیْلَةُ الَّتِی اَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ۔ انہوں نے کہا کہ مجھے میرے ایک ساتھی نے ان کی طرف سے روایت کرتے ہوئے بتایا تھا۔

1987{222} و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ جَفْنَةٍ[2779]

1987: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آپس میں لیلۃ القدر کا تذکرہ کیا آپؐ نے فرمایا تم میں سے کون اسے یاد رکھے گا جب چاند طلوع ہوگا وہ پیالے کے ٹکڑے کی مانند ہوگا ☆۔

= **تخریج: بخاری** کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافه عندالصبح 2040 کتاب التعبیر باب التواطئ علی الرؤیا 6991 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792، 793، 794 **نسائی** کتاب التطبیق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعدالتسلیم 1356 **ابوداود** کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدی وعشرین 1382، 1383 باب من روی انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 **ابن ماجه** کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

☆ غالبًا چاند کی اس شکل کی طرف اشارہ ہے جو آخری عشرہ میں ہوتی ہے یعنی 

❁❁❁

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْاِعْتِكَاف

اعتکاف کے بارہ میں کتاب

[1]41:بَاب اعْتِكَافِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا بیان

1988{1} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [2780]

1988: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

1989{2} وحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

1989: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے۔

1988:اطراف: مسلم: كتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1989

تخریج: بخاری كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فى العشر الاواخر 2025 ، 2026 اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد 2035 باب االاعتكاف فى شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج 2045 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فى الاعتكاف 790 كتاب الاشربه باب ماجاء فى الاعتكاف 803 **ابوداود** كتاب الصوم باب اين يكون الاعتكاف 2464، 2465 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب فى المعتكف يلزم مكانًا من المسجد 1773 ، 1775 باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771

1989:اطراف: مسلم: كتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1988

تخریج: بخاری كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فى العشر الاواخر 2025 ، 2026 اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج =

عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَسْجِدِ [2781]

نافع کہتے ہیں مجھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد (نبوی) میں وہ جگہ دکھائی جہاں رسول اللہ ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

1990{3} وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ [2782]

1990: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

1991{4} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ

1991: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

= المعتكف لحوائجه الى باب المسجد 2035 باب االاعتكاف فى شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج 2045 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فى الاعتكاف 790 كتاب الاشربه باب ماجاء فى الاعتكاف803 **ابو داود** كتاب الصوم باب اين يكون الاعتكاف 2464، 2465 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب فى المعتكف يلزم مكانًا من المسجد 1773 ، 1775باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771

1990 : اطراف: مسلم كتاب الاعتكاف كتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1991، 1992، 1993

تخریج: بخاری كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فى العشر الاواخر2025 ، 2026 اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد 2035 باب االاعتكاف فى شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج 2045 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء فى الاعتكاف 790 كتاب الاشربه باب ماجاء فى الاعتكاف803 **ابو داود** كتاب الصوم باب اين يكون الاعتكاف 2464، 2465 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب فى المعتكف يلزم مكانًا من المسجد 1773 ، 1775 باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771

1991: اطراف: مسلم كتاب الاعتكاف كتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1990، 1992، 1993

تخریج: بخاری كتاب الاعتكاف باب اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد 2035 =

ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ [2783]

1992{5} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ[2784]

1992: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ یہاںتک کہ اللہ عزّوجل نے آپؐ کو وفات دی۔ پھر آپؐ کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات اعتکاف کیا کرتی تھیں۔

[2]42: بَاب: مَتَى يَدْخُلُ مَنْ أَرَادَ الِاعْتِكَافَ فِي مُعْتَكَفِهِ

باب: جو اعتکاف کا ارادہ کرے وہ اپنے معتکف میں کب داخل ہو

1993{6} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ

1993: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ اعتکاف کا ارادہ

=باب الاعتكاف في شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف...2045 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء في الاعتكاف790 **نسائی** كتاب المساجد ضرب الخباء في المساجد709 **ابو داود** كتاب الصوم باب الاعتكاف 2464 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف1771باب في المعتكف يلزم مكانًا من المسجد1773

1992: اطراف: مسلم كتاب الاعتكاف كتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1990، 1991، 1993

تخریج: بخاری كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف في العشر الاواخر2025 ، 2026 اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد 2035 باب االاعتكاف في شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج 2045 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء في الاعتكاف 790 كتاب الاشربه باب ماجاء في الاعتكاف803 **ابو داود** كتاب الصوم باب اين يكون الاعتكاف 2464، 2465 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب في المعتكف يلزم مكانًا من المسجد 1773 ، 1775 باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771

1993: اطراف: مسلم كتاب الاعتكاف باب الاجتهاد في العشر الاواخر من شهر رمضان 1994، 1995، 1996

تخریج: بخاری كتاب الاعتكاف باب اعتكاف النساء 2033،باب هل يخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد 2035 =

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ وَإِنَّهُ أَمَرَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ الِاعْتِكَافَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَتْ زَيْنَبُ بِخِبَائِهَا فَضُرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخِبَائِهِ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الْأَخْبِيَةُ فَقَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ فَأَمَرَ بِخِبَائِهِ فَقُوِّضَ وَتَرَكَ الِاعْتِكَافَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى اعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ و حَدَّثَنَاه ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

فرماتے تو فجر کی نماز ادا کرتے پھر اپنے معتکف میں داخل ہوتے۔ (ایک دفعہ) آپؐ نے خیمہ لگانے کا ارشاد فرمایا وہ لگا دیا گیا۔ آپؐ کا ارادہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا تھا۔ (ام المؤمنین) حضرت زینبؓ نے بھی اپنے خیمہ کے بارہ میں ہدایت کی وہ بھی لگا دیا گیا۔ ان کے علاوہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے بھی اپنے خیمے لگانے کا کہا وہ بھی لگا دیا گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کی۔ آپؐ نے کیا دیکھا کہ خیمے لگے ہوئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پھر آپؐ نے اپنے خیمہ کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو اسے اکھاڑ لیا گیا اور آپؐ نے رمضان کے مہینے میں اعتکاف نہ کیا اور شوّال کے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے اعتکاف کے لئے خیمے لگائے تھے۔

=باب الاعتكاف في شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف... 2045 **ترمذی** كتاب الصوم باب ماجاء في الاعتكاف 790 **نسائی** كتاب المساجد ضرب الخباء في المساجد 709 **ابوداود** كتاب الصوم باب الاعتكاف 2464 ، 2465 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771 باب في المعتكف يلزم مكانًا من المسجد 1773 ، 1775

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَقَ ذِكْرُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهُنَّ ضَرَبْنَ الْأَخْبِيَةَ لِلِاعْتِكَافِ [2786,2785]

[3]43: بَاب الِاجْتِهَادِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینہ کے آخری عشرہ میں مجاہدہ کرنے کا بیان

1994{7} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ [2787]

1994: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں جب (آخری) عشرہ آتا تو رسول اللہ ﷺ راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے اور خوب مجاہدہ فرماتے اور کمر کس لیتے۔

1995{8} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ

1995: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آخری عشرہ میں اتنا مجاہدہ کرتے جتنا اور دنوں میں نہیں کیا کرتے تھے۔

1994 :تخریج: بخاری صلاۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان 2024 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 795، 796 **نسائی** کتاب قیام الیل الاختلاف علی عائشۃ فی احیاء الیل 1639 **ابوداود** کتاب الصلاۃ باب فی قیام شھر رمضان 1376 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب فی فضل العشر الاواخر من شھر رمضان 1767، 1768

1995:تخریج: بخاری صلاۃ التراویح باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان 2024 **ترمذی** کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 795، 796 **نسائی** کتاب قیام الیل الاختلاف علی عائشۃ فی احیاء الیل 1639 **ابوداود** کتاب الصلاۃ باب فی قیام شھر رمضان 1376 **ابن ماجہ** کتاب الصیام باب فی فضل العشر الاواخر من شھر رمضان 1767، 1768

الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ[2788]

[4]44 :بَاب: صَوْمُ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

باب: ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے

1996{9} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ[2789]

1996: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کو (ذوالحجہ کے پہلے) دس دنوں میں روزے سے نہیں دیکھا۔

1997{10} و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ[2790]

1997: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے (ذوالحجہ کے پہلے) دس دن روزہ نہیں رکھا۔

1996 : اطراف: کتاب الاعتکاف صوم عشر ذی الحجۃ 1997

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صیام العشر 756 **ابوداود** کتاب الصلاۃ باب فی فطر العشر 2439

1997: اطراف: کتاب الاعتکاف صوم عشر ذی الحجۃ 1996

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صیام العشر 756 **ابوداود** کتاب الصلاۃ باب فی فطر العشر 2439

❁❁❁

الحمدللہ پانچویں جلد مکمل ہوئی۔ چھٹی جلد ''کتاب الحج'' سے شروع ہوگی۔ ان شاءاللہ

انڈیکس

صحیح مسلم جلد پنجم

آیات قرآنیہ

❁❁❁❁

احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

❁❁❁

مضامین

ع،ف،ق،ک،گ،ل

❀❀❀

اسماء

❁❁❁

مقامات

کتابیات

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

شرح مسلم للنووی

❁❁❁